

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM



عشق محرم

ام - امامہ

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عشق محرم

ام امامہ

ڈور بیل بجانے کے چند منٹ بعد دروازہ کھل چکا تھا اور اسے دیکھتے ہی خاتون کے چہرے پر شفیق سی مسکراہٹ آگئی

"وصی کیسے ہو بیٹا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے لے کر وہ اندر آ گئیں

"جی بلکل ٹھیک ہوں آپ شاید سو رہی تھیں"

اسنے شرمندگی سے کہا کیونکہ انکے چہرے سے ہی لگ رہا تھا کہ وہ ابھی سو کر اٹھی ہیں

"ہاں بس آج کافی دیر ہوگئی میں تو شاید اب تک سوتی رہتی اگر ابھی تم نہیں آتے اچھا تم بیٹھو بتاؤ کچھ کھاؤ گے"

Posted On Kitab Nagri

رقیہ اسے لے کر ڈرامنگ روم میں آگئیں

"نہیں بس آپ کے ہاتھ کی چائے پینی ہے اور بھابھی کو بھی بلا دیں میں انہیں لینے کے لیے آیا ہوں"

"شہناز تو کہہ رہی تھی فرہاد اسے لینے کے لیے آئے گا"

"بھائی کو ضروری کام آگیا تھا اس لیے انہوں نے مجھے بھیج دیا ورنہ وہی آتے"

شہناز ایک ہفتے کے لیے اپنی ماں کے گھر آئی ہوئی تھی آج فرہاد اسے لینے کے لیے آنے والا تھا لیکن ضروری کام کی وجہ سے اس نے اپنی جگہ اپنے چھوٹے بھائی وصی کو بھیج دیا

"اچھا رکھو میں شہناز کو اٹھا دیتی ہوں وہ اپنی تیاری کر لے اور پھر تمہارے لیے چائے بھی بناتی ہوں"

انکے جاتے ہی وہ وہاں موجود کمرے میں لگی ڈیکوریٹ چیزوں کو دیکھنے لگا جب چند منٹ بعد رقیہ ہانپتی ہوئی اسکے پاس آئیں www.kitabnagri.com

"وصی شہناز کو ہوش نہیں آرہا ہے اسے ہسپتال لے کر چلو"

انکے کہنے پر وہ شہناز کے کمرے کی طرف بھاگا اور اگلے ہی پل اسے اپنی بانہوں میں اٹھا کر گھر سے نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

اسکے پیچھے پیچھے رقیہ گھبرائی ہوئی سی آرہی تھی اور دل میں اپنی بیٹی اور اسکی ہونے والی والدہ کے لیے مسلسل دعا کر رہی تھی

ooooo

فجر کی آذان ہوتے ہی موبائل پر لگایا الارم شور مچانا شروع ہو گیا
کمبل کے اندر سے اپنا ہاتھ نکال کر اسنے سائیڈ ٹیبل پر رکھا اپنا موبائل اٹھایا اور الارم بند
کر دیا کمرے میں پہلے کی طرح خاموشی چھا گئی

نور تھ ناظم آباد میں اس وقت فجر کی آذان کا وقت ہو رہا تھا
اسنے کمبل اپنے اوپر سے ہٹایا اور ہر روز کی طرح زہن مکمل بیدار ہوتے ہی اسے یہ خیال
آچکا تھا کہ وہ اپنے گھر میں نہیں ہے وہ اپنے گھر والوں کے پاس نہیں ہے ان سے دور ہے
ساری باتوں کو جھٹک کر اسنے گہرا سانس لیا اور اپنی جگہ سے اٹھ کر واشروم میں چلی گئی
شاور لے کر اسنے نماز ادا کی جائے نماز طے کر کے اسنے سائیڈ پر رکھی
جب نظر سائیڈ ٹیبل پر رکھی اس انگوٹھی پر گئی جس پر باریک سا پی اور ڈبلیو لکھا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ انگھوٹھی اسکی تھی لیکن اسنے ایک بار کے علاوہ کبھی اسے نہیں پہنا تھا کبھی اسکا دل چاہتا کہ اسے پھینک دے لیکن وہ ایسا بھی نہیں کر سکتی تھی کیونکہ یہ انگوٹھی اسے اسکے گھر والوں کی یاد دلاتی تھی جو اسکی جان سے عزیز خالانے اسے دی تھی اپنی آنکھوں میں آنی نمی کو پیچھے دھکیل کر اسنے اپنے بالوں کو ڈرائے کر کے ڈھیلا سا جوڑا بنایا مفلر اسٹائل میں ڈوپٹہ ڈالا اور اپنا کوٹ اور سامان اٹھا کر گھر سے نکل گئی کیونکہ اسکی ڈیوٹی کا ٹائم شروع ہونے والا تھا

○○○○○

"مبارک ہو بیٹا ہوا ہے"

ڈاکٹر کی بات سنتے ہی ان دونوں کے چہرے پر موجود پریشانی ختم ہو کر اب اطمینان بھری مسکراہٹ آچکی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور میری بیٹی کیسی ہے"

رقیہ نے آگے بڑھ کر شہناز کے بارے میں پوچھا

"وہ بھی بالکل ٹھیک ہیں اور بے بی بھی بالکل ٹھیک ہے آپ لوگ میرے ساتھ آئیں مجھے بے بی کے بارے میں کچھ ڈسکس کرنا ہے"

انہیں تسلی دے کر ڈاکٹر نے انہیں اپنے پیچھے آنے کا کہا

Posted On Kitab Nagri

ooooo

"نرس ڈاکٹر ثمنہ کہاں ہیں www.kitabnagri.com"

اپنے پیشنٹس کو چیک کر کے اسے نرس سے ڈاکٹر ثمنہ کے بارے میں پوچھا

"ڈاکٹر وہ اپنے کیمین میں ہیں"

نرس کی بات سن کر وہ ڈاکٹر ثمنہ کے کیمین کی طرف بڑھ گئی جہاں وہ اپنے کیمین سے نکل رہی تھیں انکے ساتھ ایک مرد اور عورت کھڑے تھے جن کی پشت اسکی طرف تھی

وہ وہیں تھوڑے فاصلے پر کھڑی ہو کر انکے جانے کا انتظار کرنے لگی

وصی مڑ کر جانے لگا جب نظر تھوڑے فاصلے پر کھڑی لڑکی کی طرف گئی اور اسکے قدم اپنی جگہ جم گئے

اس پر نظر پڑتے ہی سن تو پریشے بھی ہو چکی تھی لیکن فوراً ہوش میں آتے ہی وہ الٹے

قدموں وہاں سے بھاگ گئی www.kitabnagri.com

"پری رکو"

وصی تیز تیز قدم اٹھاتا اسکے پیچھے بھاگا اور اسکی آواز سنتے ہی پریشے کے بھاگتے قدم مزید

تیز ہو گئے

Posted On Kitab Nagri

وہ تیزی سے بھاگ رہی تھی اسکا سانس بری طرح پھول رہا تھا لیکن پھر بھی وہ رک نہیں رہی تھی

گھر ہاسپٹل کے قریب ہی تھا اسلیے پانچ منٹ بھاگنے پر ہی وہ گھر پہنچ چکی تھی گھر میں داخل ہونے سے پہلے اسنے مڑ کر پیچھے دیکھا وہاں وصی نہیں تھا اپنے آپ کو نارمل کر کے وہ لاک کھول کر اندر چلی گئی

یہ جانے بنا کہ وصی تھوڑے فاصلے پر دوسرے گھر کی اوٹ میں چھپ کر وصی اسکی ہر حرکت دیکھ رہا تھا

ooooo

کافی دیر اسکا زہن انہی خیالات میں الجھا پڑا تھا

کیا اسنے جو کیا وہ ٹھیک تھا بلکل بھی نہیں اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا

وہ جب سے ہاسپٹل سے آئی تھی کونے میں بیٹھی بس پرانی باتیں سوچ رہی تھی اور اسی

طرح سوچتی رہتی اگر ڈور بیل نہ بجتی www.kitabnagri.com

ڈور بیل کی آواز سن کر اسکا دل زوروں سے دھڑکا یہاں پر بھلا کون آ سکتا تھا

ڈھڑکتے دل کے ساتھ اسنے دروازہ کھولا اور اسکا اندازہ سہی تھا

وہاں وصی سمیت اسکے سب گھر والے موجود تھے

Posted On Kitab Nagri

ooooo

"دو تولے کی مندری لادے"

"تین تولے کا کنگنا"

"منہ دکھائی دے دے پھر تولے جا اپنے آنگنا"

"نہ سمجھ تو چیز پرانی"

"چہرہ میرا پیس نرانی"

"دیکھے گا تو کھا جائے گا سو سو جھٹکے"

فل آواز میں گانا چل رہا تھا

لاؤنج میں شور مچا ہوا تھا وہاں موجود سب لڑکیاں عینہ کو دیکھ کر زور زور سے تالیاں بجا رہی تھیں جو کمر کے گرد کس کے ڈوپٹہ باندھے مہارت سے ڈانس کر رہی تھی

"بس کرو لڑکیوں جاؤ جا کر کھانا کھا لو کب سے اس کھیل میں لگی ہوئی ہو"

اماں جان جو ابھی وہاں پر آئی تھیں ان سب کو دیکھ کر کہنے لگیں کیونکہ وہ سب کافی دیر سے یہی کام کر رہی تھیں

"ہمیں بھوک نہیں ہے اماں جان"

عینہ نے ان لڑکیوں کے درمیان بیٹھ کر اپنی دادی کو دیکھتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں کل آپنی جارہی ہیں جتنا وقت مل رہا ہے ہمیں ان کے ساتھ گزارنے دیجیے "

پریشے نے حفصہ کے گلے میں بانہیں ڈالتے ہوئے کہا جس پر حفصہ نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا

"میری پیاری بہن تمہیں میرے دور جانے کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے ایک بار وصی آجائے تمہیں تو میں اپنے پاس بلاؤں گی "

وصی کا نام سن کر جہاں عینہ کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری وہیں اسکا نام پریشے کے ساتھ سن کر وہ مسکراہٹ پھیکی پڑ گئی

الماس بیگم حفصہ اور پریشے کی خالا تھیں جن کے تین بیٹے تھے فرہاد احسان اور وصی انکا ارادہ اپنے تینوں بیٹوں کے لیے اسی گھر کی لڑکیاں لینے کا تھا

لیکن انہوں نے آج تک اپنے بچوں کے ساتھ کسی معاملے میں زبردستی نہیں کی تھی اور اس معاملے میں بھی ایسا ہی ہوا

www.kitabnagri.com

انکے پوچھنے پر فرہاد نے اپنی کلاس میٹ شہناز کا نام لے لیا اور احسان نے حفصہ کا وہ دونوں بہترین دوست تھے اور بقول احسان کے اسے حفصہ سے زیادہ اچھا لائف پارٹنر نہیں مل سکتا اسلیے اسکی چوائس وہی تھی اور وصی کے لیے انہیں کچھ پوچھنے کی ضرورت نہیں تھی وہ جانتی تھیں کہ وصی بچپن سے پریشے کو پسند کرتا ہے

Posted On Kitab Nagri

فرہاد اور شہناز کی شادی انکی پڑھائی مکمل ہوتے ہی ہو چکی تھی جبکہ الماس بیگم کا حفصہ اور احسان کے بارے میں بھی یہی خیال تھا کہ انکی شادی انکی پڑھائی ختم ہونے کے بعد ہو اور ایسا ہی ہوا تھا

حفصہ کے گریجویشن کرنے کے بعد فوراً ہی شادی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھیں الماس بیگم کا ارادہ پریشہ اور وصی کی شادی بھی انہی کے ساتھ کرنے کا تھا لیکن وصی اس بات سے انکار کر چکا تھا وہ چاہتا تھا کہ پریشہ اپنی ہاؤس جو مکمل کر لے جو کے ہونے ہی والی تھی اور جب تک وہ خود بھی اپنی پڑھائی مکمل کر کے کینیڈا سے واپس آجاتا اسکا بی-بی-اے کا لاسٹ ایئر چل رہا تھا اسکے امتحان ہونے والے تھے اسلیے وہ ابھی تک واپس نہیں آیا تھا جہاں حفصہ کو ہمیشہ احسان کے نام سے چڑایا جاتا تھا وہیں پریشہ کو بھی وصی کے نام سے یہی سب کچھ سننے کو ملتا تھا

عینہ جانتی تھی کہ پریشہ اور وصی ایک دوسرے کے ساتھ منسوب ہیں لیکن پھر بھی وہ خود کو اسے سے محبت کرنے سے روک نہیں پائی وصی اسکا اچھا دوست تھا لیکن اسنے کبھی عینہ کو اس نظر سے نہیں دیکھا تھا جس نظر سے وہ اسے دیکھتی تھی

اسنے آج تک یہ بات کسی کو نہیں بتائی تھی اور نہ ہی کبھی اپنے رویے سے کسی کو ایسا محسوس ہونے دیا تھا جس سے کوئی بھی اسکے دل کا حال جان پاتا وہ بس رب سے دعا کرتی تھی کہ

Posted On Kitab Nagri

وصی کا خیال اسکے دل سے نکل جائے کیونکہ وہ کسی اور کا تھا اور وہ خود بھی اپنے دل میں بس اپنے محرم کو رکھنا چاہتی تھی لیکن جب بھی وہ اپنے دل سے وصی کی محبت نکل جانے کی دعا کرتی تھی اسے وصی مزید اپنے دل کے قریب محسوس ہوتا تھا

"جی نہیں اپنا وصی اپنے پاس رکھیں مجھے نہیں کرنی اس بندر سے شادی"

"غلط بات پری ہم تو آپ کے انتظار میں بیٹھے ہیں اور آپ کہہ رہی ہیں آپ کو بندر سے شادی نہیں کرنی ویسے میں بندر کہاں سے لگتا ہوں"

وصی کی آواز سن کر ان سب نے حیرت سے اس آواز کی طرف دیکھا

جہاں بلیک جینز اور جیکٹ میں وہ خوبو مرد کھڑا گہری نظروں سے پریشہ کو دیکھ رہا تھا

"وصی تم کب آے"

اسے دیکھ کر حفصہ اپنی جگہ سے اٹھ کر خوشی خوشی اس سے ملی

"بس جب میری شان میں ڈاکٹر پری قصیدے پڑھ رہی تھیں"

اپنی بات کہتے ہوئے اسنے دوبارہ پریشہ کی طرف دیکھا اور وہاں بیٹھی اماں جان سے ملنے لگا

جبکہ پریشہ اٹھ کر اپنے کمرے میں جا چکی تھی کیونکہ بھلے وصی سب سے مل رہا تھا لیکن نظریں اسی پر ٹکی ہوئی تھیں جو اسے کنفیوژ کر رہی تھیں

ooooo

Posted On Kitab Nagri

شادی کا دن تھا ہر طرف گہما گہمی تھی برات آنے والی تھی اسلیے سب لڑکیاں ہاتھوں میں پھولوں کی پلیٹ پکڑے انتظار میں کھڑی تھیں

لیکن سب کو پلیٹ تھا کر وہ بیچاری خود خالی ہاتھ رہ گئی تھی

اسلیے پچھلی طرف چلی گئی جہاں پر پھول رکھے ہوئے تھے تاکہ اپنے لیے بھی پھول لے سکے

وہ پھولوں کی ٹوکری لے کر جاہی رہی تھی جب اچانک وصی اسکے سامنے آگیا

پہلے تو اچانک اسے اپنے سامنے دیکھ کر وہ گھبرائی لیکن پھر خود پر قابو پا کر اسے ڈپٹنے والے

انداز میں کہا

"کیا مسئلہ ہے"

"مسئلہ میرے ساتھ نہیں تمہارے ساتھ ہے یار جب سے آیا ہوں مجال ہے جو تم پانچ منٹ

بھی اکیلی میرے ساتھ بیٹھی ہو"

"میں تمہاری طرح فالتو نہیں ہوں مجھے تمہارے پاس بیٹھنے کے علاوہ اور بھی بہت کام ہیں"

اپنی بات کہہ کر وہ جانے لگی جب وصی اسکے سامنے آگیا وہ دوسری طرف سے جانے لگی

جب وصی نے پھر وہی حرکت کی وہ بار بار اسکے سامنے اسکے راستے میں آرہا تھا

"وصی میں تم سے بعد میں بات کرونگی ابھی پلیز مجھے جانے دو برات آنے والی ہوگی"

Posted On Kitab Nagri

اسنے منت بھرے انداز میں کہا اور شاید وصی کو اسکے کہنے پر ترس آگیا تھا اسلیے اسکا راستہ چھوڑ دیا

ویسے بھی برات آنے والی تھی تو پریشے کو وہیں پر موجود ہونا چاہیے تھا ویسے تو اسے بھی برات کے ساتھ ہی آنا تھا لیکن پریشے کو دیکھنے کی جلدی اور اس سے بات کرنے کو بے چینی نے اسے پہلے ہی یہاں آنے پر مجبور کر دیا تھا

○○○○○

"بد تمیز جاہل فالتو"

خود سے بڑبڑاتی ہوئی وہ جارہی تھی جب عینہ اسکے پاس آگئی
"کس سے باتیں کر رہی ہو"

"کسی سے نہیں بس ایک لوفر مل گیا تھا اسی پر غصہ ہے"
اسنے ایک نظر مڑ کر پیچھے دیکھا جہاں اب وہ نہیں تھا

www.kitabnagri.com

"کون لوفر خیر جو بھی تھا چھوڑو اسے اور چلو میرے ساتھ برات آگئی ہے"

اسکا ہاتھ پکڑ کر عینہ اسے اپنے ساتھ لے گئی اور پھر چند گھنٹوں بعد حفصہ رخصت ہو کر اپنے
پیاگھر چلی گئی

○○○○○

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

شادی تقریبات ختم ہوتے ہی سب پھر سے اپنی اسی روٹین میں آگئے اور دن تیزی سے پر
لگا کر اڑ گئے پریشہ کی ہاؤس جو مکمل ہو چکی تھی اور وصی بھی اپنی اسٹڈیز مکمل کر کے

Posted On Kitab Nagri

آنے والا تھا اور اسکے آنے سے پہلے ہی الماس بیگم اسے وصی کے نام کی انگھوٹھی پہنا کر جاچکی تھیں

جس پر باریک سا پی اور ڈبلیو لکھا ہوا تھا لیکن اسے اس سب سے کوئی خوشی نہیں ہو رہی تھی

اپنے اس رشتے کی وجہ سے وہ تو پہلے ہی پریشان رہتی تھی اور اسکی پریشانی میں مزید اضافہ صائمہ بیگم کے ایکسیڈنٹ نے کر دیا www.kitabnagri.com

وہ اور پریشہ شاپنگ پر گئی تھیں جب ایک تیز رفتار ٹرک انہیں ٹکرا کر چلا گیا وہ حواس باختہ سی ہو کر انہیں ہاسپٹل لائی تھی

اسنے سب گھر والوں کو انفارم کر دیا تھا جو اسکی بات سنتے ہی ہاسپٹل آگئے تھے سب اسے سمجھا رہے تھے چپ کر رہے تھے لیکن وہ بس روے جارہی تھی اور وہ جب تک روتی رہی جب تک صائمہ بیگم کو ہوش نہیں آگیا www.kitabnagri.com

اسکی شادی کی بات جو دبی ہوئی وہ صائمہ بیگم کے صحت یاب ہوتے ہی پھر سے اٹھ چکی تھی اور یہی تو وہ نہیں چاہتی تھی وہ بھلا وصی سے شادی کیسے کر سکتی تھی اسنے صائمہ بیگم کو اپنا انکار سنایا جس کے بعد اسے اچھی خاصی ڈانٹ پڑ چکی تھی اور ساتھ یہ تاکید بھی کی گئی کہ

اسے آئندہ ایسی بات اپنے زہن میں بھی نہیں لانی ہے www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

انکی طرف سے مایوس ہو کر وہ ظفر صاحب کے پاس جانا چاہتی تھی تاکہ اپنے باپ سے کہہ سکے کہ اسے وصی سے شادی نہیں کرنی ہے یا پھر انہیں حقیقت بتادے لیکن وہ ایسا کچھ بھی نہیں بتا سکی تھی اسکی شادی کو لے کر انکے چہرے پر پھیلی خوشی اسے کچھ کہنے ہی نہیں دے رہی تھی

اسی لیے اسنے وصی سے اس بارے میں بات کرنے کا سوچا

"ہیلو وصی میں پری بول رہی ہوں www.kitabnagri.com"

"ایسا مت بولا کرو مجھے رونا آتا ہے کیا پری اتنی خوفناک ہوتی ہے"

اس نے شرارت بھرے انداز میں کہا کوئی اور وقت ہوتا تو پریشے اسے اچھی خاصی سنا چکی ہوتی لیکن اس وقت اسکا زہن ان باتوں کی طرف تھا ہی نہیں

"وصی پلیز میں سیریس ہوں"

"تو میں نے کب مذاق کیا"

www.kitabnagri.com

"وصی میں تم سے شادی نہیں کر سکتی"

اسکے کہنے پر دوسری طرف گہری خاموشی چھا چکی تھی لیکن چند سیکنڈ بعد اسے اسپیکر میں وصی کے قہقہے کی آواز سنائی دی

Posted On Kitab Nagri

"اوہ مائی گاڈ پری میں نے تو ایک چھوٹا سا مذاق کیا تھا لیکن تم نے تو دل پر ہی لے لیا اوکے تم بہت خوبصورت ہو بلکہ اپنے نام کی طرح ہو"

اسکی باتیں وصی کو مذاق لگ رہی تھیں وہ اور کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن شاید اسکے کمرے میں کوئی آچکا تھا اسلیے اسنے بعد کا کہہ کر فون رکھ دیا www.kitabnagri.com

اسنے حفصہ سے بات کرنی چاہی لیکن وہ بھی اسے ہی سمجھا کر چلی گئی کوئی اسکی بات سن ہی نہیں رہا تھا اسے سمجھ ہی نہیں رہا تھا گھر کا ماحول اسے گھٹن زدہ لگ رہا تھا اور اس سب میں اسکی شادی کی ڈیٹ رکھی جا چکی تھی اسے بس گھر سے دور جانا ہی اس سب کا حل لگا اور اسنے ایسا ہی کیا وہ کراچی میں ہی رہتی تھی اور گھر چھوڑ کر بھی وہ اسی شہر میں رہی فرق بس اتنا تھا کہ اسنے علاقہ بدلا تھا

جس گھر میں وہ رہ رہی تھی اس گھر کے قریب ہی موجود ہاسپٹل میں وہ جو ب کرنے لگی اسے گھر چھوڑے ہوئے چند ماہ ہو چکے تھے اسکی پوری فیملی سب رشتے دار یہیں موجود تھے وہ جانتی تھی کہ کبھی نہ کبھی تو وہ اسے ڈھونڈ ہی لینگے اور شاید وہ کبھی آ چکی تھی

ooooo

"یہ کیا بے وقوفوں والی حرکت تھی مجھے جواب دو پریشہ شاہ"

Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ اسے گھر واپس لے کر آچکے تھے اور وہ سر جھکائے مجرموں کی طرح ان سب کے سامنے بیٹھی ہوئی تھی جب ظفر صاحب کی چنگھاڑتی آواز اسے سنائی دی

"بھائی بچی ہے اسے ڈانٹنے کے بجائے نرمی سے اس سے گھر چھوڑنے کی وجہ پوچھیں"

مظفر صاحب نے ظفر صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر نرمی سے کہا

"اس سے نرمی سے بات کروں جو اپنی شادی کے دنوں میں یہ گھر چھوڑ کر ہمیں رسوا کرنے کے لیے چلی گئی اسے زرا اس بات کا احساس نہیں ہوا کہ اسے جانے سے اسکی بہن کی اور ہماری زندگی میں کیا اثر پڑے گا لوگوں کو ہم کیا جواب دیں گے یہ تو شکر ہے کہ الماس ایسی نہیں ہے وہ حفصہ کو کچھ کہتی ہے ورنہ کوئی اور ہوتا تو ان سب باتوں کے طعنے دے دے کر اسکا جینہ حرام کر دیتا"

"بابا"

اسنے آنسو ضبط کر کے کچھ کہنا چاہا لیکن ظفر صاحب نے ہاتھ اٹھا کر اسے مزید کچھ کہنے سے روک دیا

"بہت نازوں میں پالا تھا میں نے تم دونوں کو لیکن تم نے مجھے بہت مایوس کیا ہے پریشہ شاہ" وہ انکی پری سے پریشہ شاہ بن چکی تھی

"میں آج ابھی اسی وقت تمہارا اور وصی کا نکاح کرواؤنگا"

Posted On Kitab Nagri

انکی بات سن کر اسنے جھٹکے سے اپنا سر اٹھایا اور پہلے انہیں پھر وصی کی طرف دیکھا اسے یہی لگا تھا کہ شاید وصی اس سے شادی سے انکار کر دے گا

بھلا وہ کیسے ایک ایسی لڑکی سے شادی کر سکتا تھا جو اسے شادی سے پہلے چھوڑ گئی ہو اور اتنے ماہ سے پتہ نہیں کہاں غائب تھی www.kitabnagri.com

اسے امید تھی کہ وصی انکار کر دے گا لیکن ایسا نہیں ہوا بلکہ اسکے چہرے پر تو سکون پھیل چکا تھا جیسے یہی تو اسکی بھی مرضی تھی

"میں وصی سے شادی نہیں کرونگی"

اسکے کہنے پر ظفر صاحب نے بمشکل اپنے اشتعال کو قابو میں کیا
"بیٹا آخر مسئلہ کیا ہے"

الماس بیگم نے آگے بڑھ کر کہا لیکن اسنے کوئی جواب نہیں دیا

"پری بتاؤ تمہیں نکاح کیوں نہیں کرنا ہے"

یہ آواز مظفر صاحب کی تھی اسے ہر کسی کی آواز سنائی دے رہی تھی جو اس سے یہ جاننا چاہ رہا تھا کہ اسے نکاح کیوں نہیں کرنا

"بتاؤ کیا مسئلہ ہے"

"پری بتا دو"

Posted On Kitab Nagri

"بیٹا بولو"

سب کی آوازیں جیسے اسکے کان کے پردے پھاڑ رہی تھیں اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ کر اسنے
چینتے ہوئے کہا www.kitabnagri.com

"کیوں کہ میں پہلے ہی کسی کے نکاح میں ہوں"

اسکی یہ بات جہاں سب کو سکتے میں ڈال گئی تھی وہیں وصی کی تو جیسے دنیا ہی لوٹ چکی تھی

ooooo

ooooo

"دل پے پتھر رکھ کے منہ پے میک اپ کر لیا"

"دل پے پتھر رکھ کے منہ پے میک اپ کر لیا"

"میرے سائیاں جی سے آج میں نے بریک اپ کر لیا"

"میرے سائیاں جی سے آج میں نے بریک اپ کر لیا"

"صبح سویرے اُٹھ کے میں نے یہ سب کر لیا"

آج وہ بے انتہا خوش تھی اور گانا گانے کے ساتھ ساتھ ناچ بھی رہی تھی

اسکی خوشی کی وجہ یہ تھی کہ آج اسکی ٹیوشن ٹیچر کی بات پکی تھی اسی وجہ سے اب وہ اسے

پڑھانے نہیں آئیں گی اور وہ سدا کی پڑھائی چور اسی بات کی خوشی منا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسے پڑھنے کا کبھی بھی شوق نہیں تھا بابا سائیں کی خواہش تھی کہ وہ خوب پڑھے لکھے لیکن اسکا پڑھائی کی طرف لگاؤ نہ دیکھ کر انہوں نے یہی درخواست کردی تھی کہ وہ اپنا انٹر مکمل کر لے کیونکہ میٹرک جو اسنے بمشکل پاسنگ نمبر لے کر پاس کی تھی اسکے بعد اسکا مزید پڑھائی کا کوئی ارادہ نہ تھا

لیکن بابا سائیں کے کہنے پر اسنے زبردستی خود کو مزید دو سال کی پڑھائی کے لیے تیار کر لیا اسے جو بھی ٹیوشن پڑھانے آتا وہ اسے اتنا تنگ کرتی کہ وہ خود ہی بھاگ جاتا اور اگر وہ نہیں بھی بھاگتا تو وہ خود یہ کہہ کر بھاگ دیتی کہ اسے اسکے پڑھانے کا طریقہ سمجھ نہیں آرہا آج تک وہ ایسا ہی کرتی آئی تھی لیکن اس بار جو اسکی ٹیوشن ٹیچر تھیں وہ کافی سخت تھیں جنہیں اماں سائیں یہ حکم بھی دے چکی تھیں کہ اگر یہ نہ پڑے تو اسے مارنے سے بھی گریز نہ کرنا اور وہ بالکل ایسا ہی کرتی تھی

لیکن اب وہ نہیں آنے والی تھی کیونکہ انکی شادی جو ہونے والی تھی اور وہ جانتی تھی کہ اتنی خوشی تو استانی جی کو بھی اپنی شادی کی نہیں ہو رہی ہوگی جتنی اسے ہو رہی تھی دو دن بعد اسکا پہلا پیپر تھا لیکن اسے پرواہ نہیں تھی کیونکہ اسکی تیاری مکمل تھی اسنے ہر سوال کے چھوٹے چھوٹے پرچے بنا لیے تھے

اس وقت تو بس وہ اپنی خوشی میں مگن تھی جب اسے کسی کی دھاڑتی آواز سنائی دی

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا بے ہودگی ہے" اسکی آواز سن کر کسوا نے ہڑبڑا کر اپنے کمرے کے دروازے پر کھڑے اس شخص کو دیکھا

چہرے پر موجود گھنی سیاہ مونچھوں کو اسنے تاؤ دیا ہوا تھا گندمی رنگت اور سیاہ کمیز شلواری پر اسنے کریم کلر کی شال ڈالی ہوئی تھی

اور اس وقت وہ خوبو مرد اپنی لال سرخ ہوتی آنکھوں سے کسوا شاہ کو گھور رہا تھا "کیا ہے یہ سب"

"وہ عصیم ل-للا میں تو بس وہ میں تو" اسے دیکھ کر وہ الفاظ بھی ٹھیک سے ادا نہیں کر پار ہی تھی

"کیا وہ وہ کس بات کے لیے اتنا ناچ گانا ہو رہا ہے"

اسکے پوچھنے پر اپنا سارا ڈر خوف بھلا کر کسوا نے اسے بھی اپنی خوشی بتادی "ارے آپ کو پتہ ہے استانی جی کی بات پکی ہو گئی ہے میں تو بس اسی لیے خوش ہو رہی تھی"

"اچھا ہو گئیں تم خوش دو دن بعد پیپر ہیں تمہارے بتاؤ پہلا کونسا ہے"

"ا-اردو" اسنے تکا مارا تھا ویسے بھی سامنے کھڑے شخص کو کیا پتہ کہ اسکا کونسا پیپر ہے لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ وہ عصیم شاہ تھا جو کسوا شاہ کی ہر بات کی خبر رکھتا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اردو نہیں انگلش ہے" اسکے کہنے پر اسنے گڑبڑا کر اسے دیکھا
"ہاں م مطلب وہی تھا"

"اپنی کتابیں لے کر ڈرائینگ روم میں آؤ" وہ کہہ کر جا چکا تھا اور کسوا اسے منع بھی نہ
کر سکی ویسے بھی منع کرتی بھی تو کونسی اسکی سننی تھی
"کسی کو میری خوشی برادشت نہیں ہے" اپنے پیر پٹھن کر وہ اپنا بیگ اٹھا کر اپنے کمرے سے
نکل گئی

ooooo

"جی بابا سائیں آپ نے بلایا تھا" عفان شاہ نے دادا سائیں کے کمرے میں داخل ہو کر کہا
جس پر انہوں نے اپنا سر ہلا کر انہیں بیٹھنے کا اشارہ کیا
"تمہیں یاد دلانا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا یاد دلانا تھا بابا سائیں"
"آج کی تاریخ"

"بابا سائیں میں جانتا ہوں آج کیا تاریخ ہے" عفان شاہ نے نا سمجھی سے کہا تو کیا اسلیے انہوں
نے اسے اپنے کمرے میں بلایا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اگر یہ یاد ہے تو پھر تو یہ بھی یاد ہو گا کہ دو دن بعد تمہاری بیٹی اکیس سال کی ہو جائے گی اور تمہارے کہے کے مطابق تم اسکے اکیس سال کا ہوتے ہی اسے حویلی لے آؤ گے" دادا سائیں کی بات سن کر عفان شاہ خاموش ہو چکے تھے

"بابا سائیں معذرت چاہتا ہوں لیکن میں اسے یہاں نہیں لاسکتا تھا"

"تم اپنی بات سے مکر رہے ہو عفان شاہ" دادا سائیں نے انتہائی غصے میں کہا

"جی بابا سائیں میں مکر رہا ہوں" انہوں نے اقرار کیا

"کیا تم بھول گئے ہو کہ تم نے خود کہا تھا جب تمہاری بیوی ہماری پوتی کو لے کر یہاں سے گئی تھی تم نے کہا تھا کہ جب وہ اکیس سال کی ہو جائے گی تو تم اسے واپس حویلی لے آؤ گے اور عالم شاہ اور اسے رشتے میں باندھ دیا جائے گا"

"مجھے سب یاد ہے بابا سائیں لیکن اب حالات بدل چکے ہیں آپ اس بچپن کی منگنی کی بات کر رہے ہیں جو کسی کو یاد نہیں یہاں تک کہ عالم کو بھی نہیں میں جانتا ہوں کہ میری بیٹی کبھی بھی اس ماحول میں گزارا نہیں کر سکتی اور عالم کے ساتھ تو بالکل بھی نہیں"

"تم کیا کہنا چاہتے ہو ہمارا عالم شاہ تمہاری بیٹی کے لائق نہیں" وہ غصے سے دھاڑے تھے

Posted On Kitab Nagri

"بابا سائیں میرے کہنے کا یہ مطلب ہر گز نہیں تھا میں بس یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ ایک بے جوڑ رشتہ ہے میں معذرت چاہتا ہوں لیکن آپ اب اس رشتے کو بھول جائیں" وہ تو اپنی کہہ کر جاچکے تھے لیکن دادا سائیں کا غصے سے خون کھول رہا تھا

انکا بیٹا تو اپنی بات سے مکر چکا تھا اور وہ جانتے تھے کہ اب صرف عالم شاہ ہی ہے جو انکی پوتی کو انکے پاس لے کر آئے گا یہی سب سوچتے ہوئے انہوں نے ملازم کو آواز دی "کرم دین" انکی غصیبی آواز سن کر کرم دین بھاگتا ہوا انکے پاس آیا "حکم شاہ سائیں"

"عالم شاہ کو بلاؤ"

"وہ تو شہر گئے ہوئے ہیں" کرم دین نے نظریں جھکا کر ادب سے کہا

"وہ جیسے ہی آئے اسے میرے پاس بھیجنا" انکا غصے سے برا حال تھا اور یہ سب ایسے ہی رہنا تھا جب تک عالم شاہ انکے پاس نہیں آجاتا

○○○○○

بالوں کی اونچی پونی بنائے ہر طرف نظریں دوڑا کر وہ تیز تیز سائیکل چلاتی ہوئی اپنی منزل کی جانب بڑھ رہی تھی

فلاور شوپ پر رک کر اسنے پھول خریدے اور سائیکل کے آگے لگی باسکٹ میں ڈال دیے

Posted On Kitab Nagri

نظریں سامنے بنے کیفے کی طرف گئیں جہاں سے اگر چھوٹو اسے دیکھ لیتا تو بھاگ کر اسکے پاس آجاتا

شعیب کیفے کی مالکن روزینہ کا بیٹا تھا جسے وہ چھوٹو کہتی تھی گھر پر کسی کے نہ ہونے کی وجہ سے روزینہ اسے اپنے ساتھ لاتی تھیں اور وہ اپنا کام کرتی رہتیں اور چھوٹو کیفے کے باہر کھیلتا رہتا تھا اور ایک دن اسی طرح کھیلتے کھیلتے وہ کافی دور نکل آیا تھا

اور اس بات کا احساس ہوتے ہی وہ رونا شروع ہو چکا تھا کیونکہ اسے کیفے کا رستہ نہیں پتہ تھا ایسے میں اسے روتا دیکھ کر وہ ہی اسکے کیفے کا نام بتانے پر اسے کیفے چھوڑ کر آئی تھی جس کے بعد سے وہ روز اس راستے سے گزرتی تھی اسکی روزینہ کے ساتھ اچھی دوستی ہو چکی تھی اور چھوٹو کے ساتھ بھی

جہاں چھوٹو اسکا دوست تھا وہیں چھوٹو کے لیے آرزو شاہ بھی اسکی موسٹ فیورٹ پرسن تھی وہ جانے ہی والی تھی جب اسے دیکھ کر چھوٹو کیفے سے نکلتا ہوا خوشی خوشی اسکی جانب بڑھا "آرزو"

وہ بھاگتا ہوا اسکی طرف آ رہا تھا جب اچانک ایک بلیک پراڈو نے اسے ٹکڑا مار دی اور وہ دوسری طرف جاگرا

Posted On Kitab Nagri

اسے دیکھتے ہوئے آئزہ بھاگتی ہوئی اسکی جانب لپکی اور اسکا سر اپنی گود میں رکھ لیا وہ بے ہوش ہو چکا تھا

شعیب کے اور اسکے کپڑے خون میں ہو چکے تھے اسنے اپنا مفلر اتار کر اسکی خون والی جگہ پر رکھ دیا اور مڑ کر خونخوار نظروں سے بلیک پراڈو میں موجود اس شخص کو دیکھا جو اپنی گاڑی سے اتر کر اسی طرف آرہا تھا

ooooo

وہ خوب روچوڑا مرد اسی طرف آرہا تھا اسنے سفید کمیز شلوار پر بھورے رنگ کی شال اوڑھی ہوئی تھی چہرے پر گھنی گھنی داڑھی مونچھیں تھیں اور سفید پیشانی پر کٹیں بل نمودار تھے "تم گاڑی میں بیٹھنے والے زمین پر چلنے والوں کو کیڑے مکوڑے سمجھتے ہو کچھ نہیں دیکھتے بس انہیں روند کر چلے جاتے ہو" اسکے قریب آتے ہی آئزہ نے سخت لہجے میں کہا جس سے عالم شاہ کی سفید پیشانی پر موجود بل میں اضافہ ہو چکا تھا

"دیکھو لڑکی مجھ سے زیادہ زبان درازی کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں نے کچھ جان بوجھ کر نہیں کیا ہے اور ویسے بھی غلطی اس بچے کی ہے "

"اس بچے کی غلطی نہیں ہے غلطی تمہاری ہے اور اب تم اسے ہاسپٹل لے کر جاؤ گے" آئزہ کے کہنے پر عالم شاہ نے غصے سے اسے گھور کر دیکھا

Posted On Kitab Nagri

ہاسپٹل تو وہ اس بچے کو ویسے بھی لے کر ہی جاتا لیکن مردوں کے سامنے اس طرح بات کرنے والی لڑکیاں اسے ہرگز پسند نہیں تھیں اسکا بس چلتا تو ایسی لڑکیوں کی زبان کھینچ لیتا آئزہ کے کہنے پر اب سب اسکے سر پر کھڑے ہو کر اسے بچے کو ہاسپٹل لے کے جانے کا کہہ رہے تھے روزینہ بھی گھبرائی ہوئی باہر آئی شاید کسی نے اسے شعیب کی حالت بتادی تھی اسنے روتے ہوئے اپنے بیٹے کو اپنے سینے سے لگایا

عالم شاہ نے ان دونوں کو اپنی گاڑی میں بٹھایا روزینہ خاموشی سے اسکی گاڑی میں بیٹھ گئی اسے اس وقت بس جلد از جلد اپنے بیٹے کو ہاسپٹل پہنچانا تھا انکے جاتے ہی آئزہ نے گہرا سانس لیا نظر اپنے کپڑوں پر گئی جن پر خون لگا ہوا تھا سوچا گھر جا کر بدل لے لیکن پھر اپنا ارادہ ترک کر کے واپس سائیکل اس جانب چلانے لگی جہاں اسے جانا تھا

ooooo

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

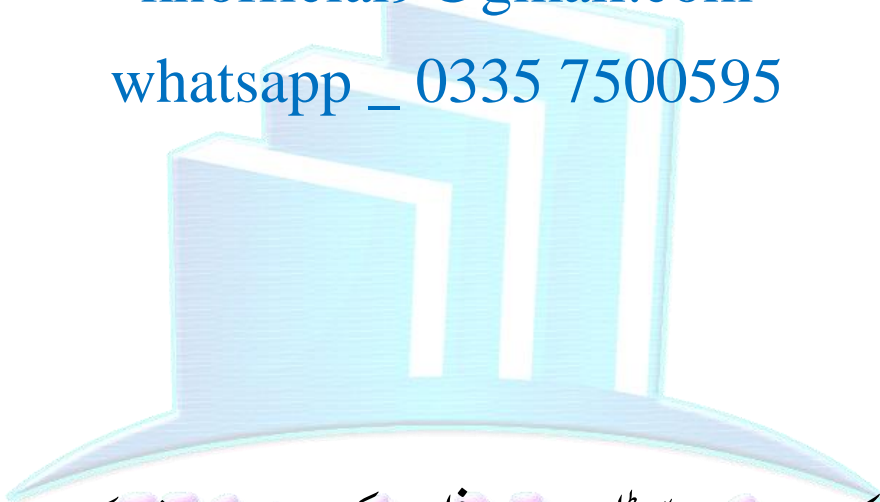
knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)



"نرس ڈاکٹر پریشہ کہاں ہیں" ہاسپٹل میں داخل ہو کر اسنے پریشہ کے بارے میں پوچھا
"وہ تو آج نہیں آئیں ہیں" www.kitabnagri.com

"کیوں"

"یہ مجھے نہیں پتہ" نرس اپنے شانے آچکا کر وہاں سے چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

جبکہ آئزہ اس سوچ میں گم ہو چکی تھی کہ آج پریشہ ہاسپٹل کیوں نہیں آئی ہو سکتا ہے شاید اسکی طبیعت خراب ہو یہ سوچ آتے ہی اسنے اپنا فون نکالا اسکا ارادہ پریشہ کو فون کرنے کا تھا

لیکن موبائل پر پہلے سے ہی اسکا میسج آیا ہوا تھا جس میں لکھا تھا کہ میں اپنے گھر والوں کے ساتھ جارہی ہوں فری ہو کر تم سے فون پر بات کروں گی وہ جانتی تھی کہ اسکی ہاسپٹل میں غیر موجودگی دیکھ کر آئزہ ضرور اسکے گھر جائے گی اسلیے اسنے اسے پہلے ہی میسج کر دیا تھا جو اسنے ابھی دیکھا تھا

گہرا سانس لے کر وہ وہاں سے جانے لگی جب مڑتے ہی اسکی ٹکر چٹانی وجود سے ہوئی اپنا ماتھا سہلا کر اسنے گھور کر اس شخص کو دیکھا جو خود غصے سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

"تم" اسے پھر سے سامنے دیکھ کر آئزہ نے حیرت سے کہا
"ہاں میں" عالم نے دانت پیستے ہوئے کہا جیسے اسکا بس چلتا تو آئزہ کو ہی چبا جاتا
"تم پیچھا کر رہے ہو میرا"

"لڑکی تم پر مجھے پہلے ہی غصہ آرہا ہے تو بہتر ہے کہ میرے سامنے سے چلی جاؤ"

Posted On Kitab Nagri

آرہ نے جو ایک بات اس میں دیکھی تھی وہ تھا اسکا ڈمپل جو اسکے بائیں گال پر پڑھ رہا تھا اسکی داڑھی مونچھیں بے انتہا گھنی تھیں جس میں اسکا گہرا ڈمپل صاف دکھ رہا تھا اور وہ اتنا گہرا تھا کہ اسکے ہلکے سے کچھ کہنے پر بھی نمودار ہو رہا تھا

"تمہیں لڑکیوں سے بات کرنے کی تمیز نہیں ہے"

"مجھے بد تمیزی دکھانے پر مجبور مت کرو"

"پتہ ہے کیا تم دکھنے میں کافی سلجھے ہوئے انسان لگ رہے ہو لیکن جب تمہارا منہ کھلتا ہے نہ اور اس میں سے لفظ نکلتے ہیں تب حقیقت سامنے آتی ہے تمہارے لہجے سے صاف پتہ چل رہا ہے کہ تم بمشکل پانچویں پاس ہو"

"تم ہوتی کون ہو مجھے بتانے والی کہ میں کتنا پڑھا ہوں بہتر ہو گا کہ آئندہ میرے سامنے نہ آؤ ورنہ تم جانتی نہیں ہو کہ عالم شاہ کس مصیبت کا نام ہے" اسکے کہنے پر آرہ نے ایک طرف مسکراہٹ لیے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"میں جاننا بھی نہیں چاہتی ہوں مسٹر پانچ جماعت" دل جلا دینے والی مسکراہٹ لیے وہ وہاں سے جانے لگی

Posted On Kitab Nagri

لیکن پھر اپنے قدم روک کر اسنے مڑ کر عالم کو دیکھا جو غصے سے گھورتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہا تھا آثرہ نے اپنا ہاتھ ہلا کر اسے بائے کیا جس سے وہ مزید تپ چکا تھا اسلیے اپنا غصہ ضبط کر کے وہاں سے چلا گیا جس پر آثرہ بھی مسکراتے ہوئی وہاں سے چلی گئی

ooooo

"کتابیں کھولو" اسکے بیٹھتے ہی عصیم نے حکم دیا جس پر منہ بناتی ہوئی وہ اسکا کہا گیا سبجیکٹ نکال کر بیٹھ گئی

"زیادہ نہیں کم از کم اتنی تیاری تو کروا ہی سکتا ہوں کہ تم پیپرز میں پاسنگ نمبر لے لو میں تمہیں امپورٹینڈ سوال یاد کرا دوں گا اور اب جب تک تمہارے پیپر نہیں ہوتے تب تک تم روز میرے پاس بیٹھ کر تین گھنٹے پڑھو گی"

اسکی باتیں کسوا کا سر گھما رہی تھیں

"نہیں نہیں آپ کیوں میرے اوپر وقت ضائع کر رہے ہیں میں اپنی تیاری خود کرونگی"

"مجھے کوئی شوق نہیں ہے تمہارے ساتھ بیٹھ کر اپنا سر کھپانے کا چاچا سائیں نے کہا ہے کہ اب تمہاری ٹیوشن ٹیچر نہیں آئینگی اسلیے تمہارے پیپرز تک میں روز تین گھنٹے تک تمہاری یہ شکل دیکھوں یہ والا سوال میں سمجھا رہا ہوں پھر مجھے یاد کر کے سناؤ"

Posted On Kitab Nagri

عصیم نے جرنل اسکے سامنے رکھ کر اسے وہ سوال سمجھایا اسکا چہرہ دیکھ کر ہی لگ رہا تھا کہ اسکے کچھ پلے نہیں پڑھا جس کی وجہ سے اسنے اسے دوبارہ وہ سوال سمجھایا جو اس بار اسے سمجھ آگیا تھا

لیکن اسنے پھر بھی یہی کہا کہ اسے سمجھ نہیں آیا اسے یہی لگا کہ شاید اس چیز سے وہ تنگ آکر اٹھ کر چلا جائے گا لیکن اسکے چار بار پوچھنے پر بھی وہ اسے اچھے طریقے سے سمجھا چکا تھا جس کے بعد اسنے غصے سے اس جرنل کو اٹھا کر اپنے سامنے کیا

"اگر اب بھی سمجھ نہیں آیا تو بتادو"

"نہیں شکریہ بہت اچھے سے سمجھ آگیا ہے" اسنے منہ بنا کر کہا پہلے ہی چار بار سن کر وہ اچھی خاصی بیزار ہو چکی تھی

"ٹھیک ہے پندرہ منٹ بعد مجھے اس کا جواب سناؤ"

اسکی بات جیسے اسنے ہوا میں اڑائی تھی اور جلدی جلدی ٹائم ختم ہونے کا انتظار کرنے لگی تاکہ اسکی یہاں سے جان چھوٹ جائے پندرہ منٹ تک وہ بس اپنے سامنے لکھے سوال اور اسکے جواب کو گھورتی رہی جب پندرہ منٹ مکمل ہوتے ہی عصیم نے جرنل اسکے ہاتھ سے لے لیا

"سناؤ"

Posted On Kitab Nagri

"و-وہ یاد نہیں ہوا عصیم لالا یہ سوال بہت بڑا ہے"

"سیریلی کسوا تمہیں یہ ایک بیچ کا سوال بڑا لگ رہا ہے پرائمری کی سٹوڈنٹ نہیں ہو تم"

"پلیز اسے تھوڑا چھوٹا کر دیں" اسنے منت بھرے انداز میں کہا جس پر عصیم نے سوال کے مین پوائنٹس نکال کر اسے دے دیا

اور اسکے دیتے ہی وہ ہل ہل کر رٹے لگانے لگی کیونکہ اسے پتہ تھا بنا یہ سوال سنے تو وہ اسے یہاں سے جانے نہیں دے گا اسلیے یہاں بیٹھنے سے بہتر تھا وہ جلدی سے رٹے لگا کر اسے سوال سنا کر چلی جاتی

"ہو گیا" اسنے خوشی خوشی اسے جرنل دیا لیکن اسکے پوچھتے ہی وہ سب کچھ بھول گئی زہن میں چند لفظ یاد تھے وہی سنا دیے جس پر اسنے جرنل واپس اسکے پاس رکھ دیا

"ٹھیک سے یاد کرو"

اور پھر پانچویں مرتبہ سنانے پر اس سات لائن کے سوال میں اسکی صرف بارہ غلطیاں نکلیں

تھیں جو کسوا کے لیے بہت بڑی بات تھی

"ایک اور بار یاد کرو"

"نہیں پلیز نہیں اتنا اچھا تو سنایا ہے"

Posted On Kitab Nagri

"سات لائن کا سوال تم نے مجھے پانچ بار سنایا ہے اور وہ بھی غلطیوں سمیت چالیس منٹ میں"

"نہیں آپ کوئی دوسرا سوال یاد کروالیں یہ ہو گیا" اسکے کہنے پر عصیم نے دوسرا سوال اسکے سامنے کیا اور اسے سمجھانے لگا جبکہ واقعی میں اسے اپنے سامنے دوسرا سوال لگاتے دیکھ کر اسنے خود کو قوصہ

"امی سائیں ٹھیک کہتی ہیں کسوا کب کہاں کیا بات بولنی چاہیے تمہیں پتہ ہی نہیں ہے" وہ اسے سوال سمجھا رہا تھا جو اسکے سر کے اوپر سے جا رہا تھا لیکن پھر بھی وہ اپنا سر ہاں میں ہلا رہی تھی

عصیم کے سمجھانے کے بعد اسنے جلدی جلدی وہ سوال یاد کرنا شروع کر دیا اور پھر اسکی پچیس منٹ کی محنت کے بعد بالآخر اسنے جواب یاد کر کے اسے سنا ہی دیا تھا وہ تیسرا سوال کھولنے والا تھا لیکن کسوا کی حالت دیکھ کر رک گیا ایسا لگ رہا تھا ابھی وہ اسکے سامنے ایک اور سوال یاد کرنے کی بات کرے گا اور وہ بے ہوش ہو جائے گی

"چلو جاؤ اٹھاؤ سامان اور کل ہم پورے تین گھنٹے پڑھیں گے اور یہ سوال میں تم سے پھر سے سنوں گا" اسکے کہنے پر وہ اپنا سارا سامان خوشی خوشی بیگ میں ڈالتی اسکی بات پر اپنا سر ہلا کر وہاں سے بھاگ گئی جبکہ عصیم نے دلکشی سے مسکراتے ہوئے اسکی پشت کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

ooooo

"جی دادا سائیں کرم دین نے کہا تھا آپ نے مجھے یاد کیا ہے" اجازت ملتے ہی اسنے دادا سائیں کے کمرے میں داخل ہو کر کہا

لیکن انکے ہاتھ میں موجود کتاب دیکھ کر اسکا منہ بن چکا تھا جبکہ اسکے اس طرح سے منہ بنانے پر داد سائیں نے مسکرا کر اسے دیکھا انہیں معلوم تھا کہ عالم شاہ کو پڑھائی سے کتنی چڑ ہے

حویلی کے باقی لڑکوں نے اپنی پڑھائی شہر سے مکمل کی تھی لیکن عالم شاہ نے نہیں اسنے چیٹنگ کر کے میٹرک پاس کی تھی بلکہ ہر کلاس ہی چیٹنگ سے پاس کی تھی اسلیے اسے انگلش کے چند لفظوں کے علاوہ انگلش میں اور کچھ نہیں آتا تھا اسے پڑھائی کا شوق نہیں تھا اسلیے سب کے لاکھ بار کہنے پر بھی اسنے میٹرک کے بعد کچھ نہیں کیا بقول دادا سائیں کے وہ دونوں بہن بھائی ایک جیسے ہیں پڑھائی سے دور بھاگنے والے

"ہاں بیٹھو یہاں پر" انہوں نے اسے اپنے سامنے رکھے صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا "عالم مجھے تمہیں ایک ضروری بات بتانی ہے تمہاری منگنی تمہارے بچپن میں ہو چکی ہے کیا تمہیں یاد ہے"

"نہیں دادا سائیں مجھے ایسا کچھ نہیں یاد" یہ بات اسکے لیے کافی حیران کن تھی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے معلوم تھا تمہیں یاد بھی کیسے ہو گا وہ تمہارے بچپن کی بات تھی اور اس بات کا ذکر آج تک کسی نے نہیں کیا تھا"

"عالم تمہاری منگنی ہم نے بچپن میں ہی عفان شاہ کی بیٹی سے کر دی تھی"

"عفان چاچو کی بیٹی ہے" اسے حیرت ہوئی تھی اسے تو بس یہی پتہ تھا کہ انکی بیوی انہیں چھوڑ کر چلی گئی تھی

"ہاں اسنے اپنی پسند سے شادی کی تھی جب وہ پڑھائی کے لیے شہر گیا تھا ہم سب نے بھی اسکی پسند کو قبول کر لیا لیکن شاید اسکی بیوی مبشرہ نے ہمیں قبول نہیں کیا تھا وہ شہر کی لڑکی تھی یہاں اس حویلی میں اور حویلی والوں کے ساتھ وہ نہیں رہ پاہ رہی تھی وہ اکثر عفان سے یہی کہتی تھی کہ اسے علیحدہ گھر چاہیے وہ یہاں نہیں رہنا چاہتی تھی اسلیے ہمارا بیٹا ہم سے دور نہ ہو جائے اس ڈر سے ہم نے اپنی ایک سال کی پوتی اور دس سال کے پوتے عالم شاہ کو منگنی کے رشتے میں باندھ دیا لیکن اسکے بعد وہ ہماری پوتی کو لے کر چلی گئی وہ نہیں چاہتی تھی کہ اسکی بیٹی بھی اس خاندان میں رہے"

"ہم اسے واپس بلانا چاہتے تھے لیکن عفان شاہ نے ہمیں روک دیا اسنے اس وقت وعدہ کیا تھا کہ جب اسکی بیٹی اکیس سال کی ہو جائے گی تو وہ اسے اور اپنی بیوی کو خود حویلی لے آئے گا لیکن اب وہ اپنی بات سے مکر رہا ہے وہ کہتا ہے کہ اسکی بیٹی یہاں نہیں رہ سکتی اور

Posted On Kitab Nagri

نہ ہی تم دونوں کا کوئی جوڑ ہے اسنے ہم سب کو منع کیا تھا کہ جب تک صحیح وقت نہیں آجاتا ہے تمہارے سامنے اس رشتے کا ذکر نہیں کیا جائے اور شاید یہی وہ صحیح وقت ہے ہم نہیں جانتے کہ اسنے اپنی بیوی اور بیٹی کو کہاں رکھا ہے ہم چاہتے ہیں کہ تم اسے ڈھونڈو عالم شاہ کیونکہ تمہارے علاوہ یہ کام اور کوئی نہیں کر سکتا "

اسنے آگے بڑھ کر دادا سائیں کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیے "آپ فکر مت کریں دادا سائیں میں ڈھونڈ کر لاؤنگا آپ کی بہو کو بھی اور پوتی کو بھی جو آپ کے عالم کی ہی دلہن بنے گی منگ ہے وہ عالم شاہ کی اور بھلا ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ عالم شاہ اپنی منگ چھوڑ دے دو دن میں وہ دونوں آپ کے سامنے موجود ہوں گے" اپنے پوتے کی بات سن کر دادا سائیں نے سکون بھری سانس لی انہیں پتہ تھا اگر عالم شاہ نے دو دن بولا ہے تو دو دن میں ہی وہ ان لوگوں کو لے کر آجائے گا

ooooo

www.kitabnagri.com

"کیوں کہ میں پہلے ہی کسی کے نکاح میں ہوں "

اسکی یہ بات جہاں سب کو سکتے میں ڈال گئی تھی وہیں وصی کی تو جیسے دنیا ہی لوٹ چکی تھی

"یہ کیا بکواس ہے" ظفر صاحب نے صدمے کی کیفیت میں کہا

Posted On Kitab Nagri

"بابا یہ سچ ہے میں وصی سے اسی لیے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی کیونکہ میں پہلے ہی کسی کے نکاح میں تھی"

"کب ہوا تمہارا نکاح اور کس کے ساتھ ہوا ہے" یہ سوال مظفر صاحب نے کیا تھا لیکن وہ انکا جواب دینے کی کیفیت میں بھی نہیں تھی وہ تو بس روے جا رہی تھی

"بتاؤ پری کون ہے وہ" یہ سوال حفصہ نے کیا تھا اور اس بار جواب بھی ملا تھا لیکن اس نے نہیں دیا تھا بلکہ آواز پیچھے سے آئی تھی جسے سنتے ہی سب لوگوں نے مڑ کر دیکھا

"معتصم شاہ"

ooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)

ooooo

"بتاؤ پری کون ہے وہ" یہ سوال حفصہ نے کیا تھا اور اس بار جواب بھی ملا تھا لیکن اس نے نہیں دیا تھا بلکہ آواز پیچھے سے آئی تھی جسے سنتے ہی سب لوگوں نے مڑ کر دیکھا "معتصم شاہ"

سب نے مڑ کر اس وجاہت سے بھرپور مرد کو دیکھا وہ اتنا خوبصورت تھا کہ عینہ کی نظریں اس پر جم چکی تھیں ایسا نہیں تھا وہ اسے کسی غلط نگاہ سے نہیں دیکھ رہی تھی بس اس کی خوبصورتی اسے کہیں اور دیکھنے نہیں دے رہی تھی

اس نے بلیک کلر کا ویسٹ کوٹ بلیک ٹائی کے ساتھ بلیک جینز پہنی ہوئی تھی وائٹ شرٹ کی آستین کو فولڈ کیا ہوا تھا چہرے پر ہلکی ہلکی داڑھی مونچھیں تھیں اسکا بلیک کوٹ اسکے پیچھے کھڑے اسکے گارڈ نے احتیاط سے پکڑا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں ہوں معتصم شاہ اور یہ ہیں" اس نے پریشے کی طرف دیکھا
"یہ ہیں مسز معتصم شاہ"

ooooo

"شٹ" اس نے غصے سے اپنی گاڑی کے ٹائر پر لات رسید کی اسکی گاڑی خراب ہو چکی تھی آس پاس کوئی مکینک بھی نہیں دکھ رہا تھا اور اس وقت وہ بنا کسی گارڈ اور ڈرائیور کے تھا اس نے اپنا فون نکال کر ڈرائیور کو کال کری اور اسے اپنے موجودہ ایڈریس پر دوسری گاڑی لانے کو کہا

اور خود وہیں کار سے ٹیک لگا کر اسکا انتظار کرنے لگا جب اپنے قریب سے اسے ایک آدمی کی آواز آئی

"سر آپ یہاں کیا کر رہے ہیں" اس نے معتصم کے قریب آکر کہا جس پر اس نے حیرت سے اس آدمی کو دیکھا وہ اسے نہیں جانتا تھا

"آپ شاید مجھے پہچان نہیں رہے میں ریحان ہوں اور آپ کی کمپنی میں جوب کرتا ہوں آپ مجھ سے صرف چند بار ہی ملے ہیں"

"ایم سوری"

"نہیں سر کوئی بات نہیں آپ یہاں کیا کر رہے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

"میری کار خراب ہو چکی ہے میں اپنے ڈرائیور کا ویٹ کر رہا ہوں وہ دوسری کار لانے والا ہوگا"

"تو آپ جب تک میرے ساتھ چلیں میرے کزن کی شادی ہے آپ جب تک وہاں بیٹھ جائیں"

"نہیں آپ جا کر انجوائے کیجیے میں یہیں ٹھیک ہوں"

"سر پلیز آئی انسٹ" اسکے اتنے اسرار پر معتم اسکے ساتھ میریج ہال میں چلا گیا سب اسکے لیے اجنبی تھے اسے یہاں آنا بے حد عجیب لگ رہا تھا اسے بٹھا کر ریحان خود بھی اسکے پاس بیٹھ گیا لیکن ہر کوئی بار بار اسے بلا رہا تھا

"پلیز آپ جائیں میں یہاں ٹھیک ہوں" معتم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا جو اپنے کام چھوڑے اسکے پاس بیٹھا ہوا تھا

"آپ یہاں بیٹھے میں آپ کے لیے کولڈرنک لے کر آتا ہوں"

اسکے جانے کے بعد معتم ارد گرد دیکھنے لگا جب نظر دور کھڑے بات کرتے لڑکے اور لڑکی کی طرف اٹھی اس لڑکی نے گولڈن کلر کا لہنگا پہنا ہوا تھا اور منت بھرے لہجے میں اپنے سامنے کھڑے لڑکے سے کچھ کہہ رہی تھی اسکے ہاتھوں میں پھولوں کی ٹوکری تھی

Posted On Kitab Nagri

اپنی جگہ سے اٹھ کر وہ اسکے قریب جانے لگا پتہ نہیں اس لڑکی میں ایسی کیا کشش جو اسے اپنی طرف کھینچ رہی تھی www.kitabnagri.com

"وصی میں تم سے بعد میں بات کرونگی ابھی پلیز مجھے جانے دو برات آنے والی ہوگی" اسنے منت بھرے انداز میں کہا اور شاید وصی کو اسکے کہنے پر ترس آگیا تھا اسلیے اسکا راستہ چھوڑ دیا

اسکے ایسا کرتے ہی وہ وہاں سے چلی گئی اسنے ٹوکری میں موجود پھولوں کی چند پتیوں کو ہاتھ میں لیا جب سامنے سے آتے شخص سے اسکی زور دار ٹکڑ ہوئی لیکن اس سے پہلے وہ گرتی وہ وجود اسے سنبھال چکا تھا

اسکے ہاتھ میں موجود پھول کچھ اسکے کپڑوں پر جبکہ باقی سارے زمین پر گر چکے تھے

"تم نے میرے سارے پھول گرا دیے برات آنے والی ہوگی" اسنے صدمے سے اپنے پھولوں کو دیکھتے ہوئے کہا

"تو کیا ہوا یہ پھول اٹھا لیتے ہیں" زمین پر گرے پھولوں کو دیکھ کر معتم نے اپنا مفت مشہورہ دیا جبکہ نظریں بار بار اسکے حسین چہرے کا طواف کر رہی تھیں

"اپنا مشہورہ اپنے پاس رکھو"

Posted On Kitab Nagri

"میں تو آپ جناب کہہ رہا ہوں لیکن شاید آپ کو یہ تکلف پسند نہیں ہے اچھا تو بتاؤ تمہارا نام کیا" پریشہ منہ کھولے اس اجنبی کو دیکھ رہی تھی جو آپ سے تم تک اور پھر نام پوچھنے تک پہ آچکا تھا

"تمہیں کیا کرنا ہے میرا نام جان کر"

"تعارف کروانا ہے www.kitabnagri.com"

"ام کلثوم" اپنی بات کہہ کر وہ وہاں سے چلی گئی جبکہ معصم نے مسکرا کر اسکی پشت کو دیکھا اسکا نام پری تھا یہ بات وہ اسکے ہاتھ میں موجود بریسلٹ دیکھ کر جان چکا تھا جس پر پری لکھا ہوا تھا

گہرا سانس لے کر وہ میرتج ہال سے باہر چلا گیا کیونکہ اسکے فون پر ڈرائیور کی کال آرہی تھی یقیناً وہ گاڑی لے کر آچکا تھا www.kitabnagri.com

ooooo

www.kitabnagri.com

"بد تمیز جاہل فالتو" خود سے بڑبڑاتی ہوئی وہ جارہی تھی جب عینہ اسکے پاس آگئی

"کس سے باتیں کر رہی ہو"

"کسی سے نہیں بس ایک لوفر مل گیا تھا اسی پر غصہ ہے" اسنے ایک نظر مڑ کر پیچھے دیکھا

جہاں اب وہ نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

"کون لو فر خیر جو بھی تھا چھوڑو اسے اور چلو میرے ساتھ برات آگئی ہے" اسکا ہاتھ پکڑ کر عینہ اسے اپنے ساتھ لے گئی

ooooo

"اس لڑکی کا کچھ پتہ چلا رفیق" اسنے گاڑی میں بیٹھتے ہی اپنے ڈرائیور سے کہا جب سے اسنے پریشے کو دیکھا تھا تب سے اس نے رفیق کو اسے ڈھونڈنے پر لگایا ہوا تھا ایک ہفتہ ہو چکا تھا اس رات کو جب وہ پریشے سے ملا تھا لیکن رفیق ابھی تک اسے ڈھونڈنے میں ناکامیاب رہا تھا

وہ بس ایک بار اور اس لڑکی سے ملنا چاہتا تھا اس لڑکی میں اسے ایک عجیب سی کشش محسوس ہو رہی تھی www.kitabnagri.com

کراچی میں اسکی کمپنی تھی جسے وہ اور عصیم مل کر چلاتے تھے جبکہ عالم شاہ گاؤں میں موجود وہاں کے حالات دیکھتا تھا اور ہر چیز کا دھیان رکھتا تھا ہر ہفتے وہ گھر والوں سے ملنے جایا کرتا تھا

لیکن اس ہفتے اسنے یہ کام بھی نہیں تھا کیونکہ اسے اس لڑکی سے ملنا تھا پتہ نہیں کیوں "نہیں سر سوری ابھی تک کچھ پتہ نہیں چلا" "کسی کام کے نہیں ہو تم" اسکا موڈ بد مزہ ہوا

Posted On Kitab Nagri

"سر ہمیں اس لڑکی کا نام کے علاوہ اور کچھ نہیں پتہ ہم اسے کیسے ڈھونڈے"

"رہنے دو میں خود اسے ڈھونڈ لوں گا یہ کام تم سے نہیں ہوگا" ابھی وہ اپنی بات کہہ ہی رہا تھا جب گاڑی کا شیشہ توڑتی ایک گولی اسکے بازو پر لگی www.kitabnagri.com

گاڑی ان بیلنس ہوچکی تھی انکا ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا تھا

رفیق نے فوراً گاڑی روک دی اور پیچھے دوسری گاڑی میں موجود اسکے گارڈز فوراً گاڑی سے اترے لیکن گولی جس نے چلائی تھی اور کس طرف سے چلائی تھی اسکا انہیں اندازہ نہیں ہو رہا تھا یہ کوئی نئی بات نہیں تھی حویلی کے ہر شخص کے ساتھ دادا سائیں گارڈ کو انکی حفاظت کے لیے بھیجتے تھے کیونکہ انکے دشمن انکی تاک میں بیٹھے ہوتے تھے اور وہ کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے تھے

اسکے بازو سے تیزی سے خون نکل رہا تھا اسلیے رفیق وہاں قریبی بنے ہاسپٹل میں اسے لے کر چلا گیا

www.kitabnagri.com

ooooo

"ہاے پری" اسنے ہاسپٹل میں قدم رکھا ہی تھا جب اسکی دوست رمشہ نے اسکے قریب آکر کہا

"ہاے رمشہ کیسی ہو"

Posted On Kitab Nagri

"میں تو بالکل ٹھیک تم بتاؤ حفصہ آپ کی شادی کیسی گزری"

"فینٹاسٹک اور تم کیوں نہیں آئی تھیں"

"بس تمہیں تو پتہ ہے نہ ہاسپٹل گھر بچے اس میں ٹائم ہی نہیں ملا اوپر سے میرے بیٹے کو بخار ہو گیا اس لیے میں نہیں آ سکی آئی ایم ایکسٹریملی سوری" رمشہ نے اس کے ہاتھ پکڑ کر معذرت خواہانہ انداز میں کہا

"اوکے میں نے سوری ایکسیپٹ کر لی ہے لیکن میری شادی میں تو تمہیں آنا ہے اس وقت میں یہ سب نہیں سنوں گی"

"پہلے تم اپنی شادی کا دن تو دکھاؤ پھر دیکھنا سب سے پہلی مہمان تمہاری میں ہی ہوں گی"

"ڈاکٹر پریشہ کیسی ہیں آپ" ڈاکٹر عرفان نے اس کے قریب آ کر کہا

"میں بالکل ٹھیک ڈاکٹر آپ کیسے ہیں"

"فائن مجھے یہ فائل آپ کو دینی تھی یہ پیشینٹ دو دن پہلے یہاں ایڈمٹ ہوئے تھے انہیں

گولی لگی تھی وہ آپ کے پیشینٹ ہیں اور یہ انکی فائل ہے" مکمل تفصیل سے آگاہ کر کے وہ

فائل اسے تھما کر وہاں سے چلا گیا

اس کے جانے کے بعد پریشہ نے اپنے ہاتھ میں موجود فائل ریڈ کی اور اس کمرے میں چلی گئی

جہاں پر وہ پیشینٹ تھا

Posted On Kitab Nagri

ooooo

"کیا حال ہیں معتم" عالم نے اسکے کمرے میں داخل ہو کر کہا جس پر اسنے منہ بنا کر اسے دیکھا

"دکھ نہیں رہا کیا حال ہیں میں بیمار نہیں ہوں لیکن اس ہاسپٹل میں رہ کر میں ضرور بیمار ہو جاؤں گا "

"تو کس نے کہا تھا گولی کھانے کو "

"دل چاہ رہا تھا گھر میں کھانا نہیں مل رہا تھا نہ تو اسلیے میں نے گولی کھالی " معتم نے گھور کر اسے دیکھا

"ہاہاہا اچھا چل اب بس جلدی سے ٹھیک ہو جا دادا سائیں بھی تجھے بہت یاد کر رہے ہیں اور گھر میں بھی سب پریشان ہیں "

"میرے کون سے ماں باپ ہیں جو میرے لیے پریشان ہوں گے "

"معتم ماں باپ کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا لیکن اسکا یہ مطلب تو نہیں کہ باقی گھر والے تم سے محبت نہیں کرتے ہیں "

Posted On Kitab Nagri

"میں نے یہ کب کہا عالم میں جانتا ہوں سب مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں اور میں انکے پیار کی قدر بھی کرتا ہوں لیکن ابھی کے لیے بس تم مجھے یہاں سے نکال لو" اسنے معصوم چہرہ بنا کر اسے دیکھا جب کمرے میں کوئی داخل ہوا عالم پیچھے موجود صوفے پر بیٹھ گیا جبکہ معصم نے منہ بنا کر اپنے چہرے کا رخ دوسری طرف کر لیا کیونکہ اسے پتہ تھا پھر کوئی ڈاکٹر آئی ہوگی وہ جب سے یہاں آیا تھا کتنی ڈاکٹر اور نرس اسے امپریس کرنے کی کوشش کر چکی تھیں

کیوں کہ سب جانتے تھے کہ معصم شاہ کون ہے وہ شاہ انڈسٹری کا مالک اور جمال شاہ کا پوتا تھا

"آپ کی اب طبیعت کیسی ہے" اسکی آواز سن کر معصم نے اپنے چہرے کا رخ موڑ کر اسکی طرف دیکھا یہ آواز وہ پہچانتا تھا اور یہ چہرہ بھی وہی تھا جسے وہ ڈھونڈ رہا تھا

"مسٹر شاہ آپ کی طبیعت کیسی ہے" پریشے نے اسکے زخم کا معائنہ کرتے ہوئے دوبارہ کہا وہ شاید اسے پہچان نہیں پائی تھی ایسا معصم کو لگا

"میں اب بالکل ٹھیک ہوں" معصم نے اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا جس پر اسنے اپنا سر ہلا دیا

Posted On Kitab Nagri

جب تک وہ وہاں رہی تھی معتم کی نظروں کے حصار میں رہی تھی جن سے اسے بے حد
الجھن ہو رہی تھی

ooooo

"کیا بات ہے ویسے تو مجھے یہاں سے جانا ہے کہہ کہہ کر کان پکا دیے تھے اب دو دن سے
اتنے خاموش پڑے ہو" عصیم نے اس کے قریب بیٹھ کر کہا جس پر وہ فقط مسکرا کر رہ گیا
وہ اسے کیا بتاتا کہ ہاں اب تو اسے یہاں رہنا واقعی میں اچھا لگ رہا ہے اسے وہ لمحہ وہ وقت
بہت خاص لگتا ہے جب پریشے اسے چیک کرنے کے لیے آتی ہے
"عصیم مجھے لگ رہا ہے کہ اسے یہاں کی کوئی ڈکٹر یا نرس پسند آگئی" عالم نے اپنے دماغ میں
چلتی بات اس کے گوش گزار کی
"میرے بھائی ڈکٹر نہیں ہوتا ڈاکٹر ہوتا ہے" عصیم نے اس کی غلطی درست کی جس پر اس نے
کندھے اچکا دیے
"جو بھی ہو مجھے کیا کرنا ہے"
"خیر تمہارے لیے خوش خبری ہے معتم کل تم ڈسپارچ ہو جاؤ گے" عصیم کے کہنے پر اس نے
اپنا سر ہلا دیا

Posted On Kitab Nagri

عالم آج گاؤں واپس جا رہا تھا وہاں پر ایک مسئلہ زیر بحث تھا جو اسی نے سلجھانا تھا جبکہ عصیم کو خود بھی آفس جانا تھا کیونکہ معصوم کی غیر موجودگی میں اس پر کافی کام آچکا تھا اسلیے وہ لوگ رفیق کو اسکے پاس چھوڑ کر گئے تھے جبکہ گولی لگنے کی وجہ سے دادا سائیں نے تینوں کے ساتھ موجود گارڈز میں اضافہ کر دیا تھا

گھر والے اسکے پاس آنا چاہتے تھے لیکن معصوم انہیں سختی سے منع کر چکا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کوئی اسکی وجہ سے پریشان ہو گھر کی خواتین اور دادا سائیں سے اسکی روز بات ہوتی تھی جبکہ مرد حضرات اس سے ملنے کے لیے آچکے تھے

ooooo

"کیا خبر ہے رفیق" ان دونوں کے جاتے ہی رفیق اسکے پاس آکر نظریں جھکائے کھڑا ہو گیا جب اسنے رفیق سے پوچھا

"سر سب معلوم ہو چکا ہے وہ کلفٹن میں رہتی ہیں انکا نام پریشہ ظفر ہے دو بہنیں ہیں بڑی بہن کی شادی ہو چکی ہے اور" آگے کی بات کہتے ہوئے وہ جیسے اٹک رہا تھا

"اور کیا"

"اور وہ بھی اپنے کزن کے ساتھ منسوب ہیں اسکا نام وصی ہے اور جلد ہی انکی شادی ہونے والی ہے"

Posted On Kitab Nagri

اسکی بات سنتے ہی اسنے سختی سے اپنی مٹھیاں بھینچ لیں
"جاؤ یہاں سے"
"سر"

"گیٹ آؤٹ" اسکے چلانے پر رفیق کمرے سے چلا گیا جبکہ وہ اپنے اشتعال پر قابو پانے کی
کوشش کر رہا تھا جب پریشہ کمرے میں داخل ہوئی
"ہیلو مسٹر شاہ" اسنے پیشوارانہ مسکراہٹ لیے اسے دیکھا
اپنی جگہ سے اٹھ کر وہ اسکے سامنے جا کر کھڑا ہوا اسکی اس حرکت پر وہ پیچھے ہٹی لیکن اسکے
دونوں کندھوں کو پکڑ کر اسنے اسے اپنے قریب کر لیا
"یہ کیا حرکت ہے چھوڑو مجھے"
"مجھے شاید تم نے پہچانا نہیں ہے"
"پہچان چکی ہوں تم وہی لوفر ہو جو مجھے شادی میں ملے تھے لیکن اس وقت تمہارا خیال رکھنا
میری ڈیوٹی ہے"

"تم اس لڑکے سے شادی نہیں کرو گی"

"میں کسی سے بھی شادی کروں تمہیں کیا چھوڑو مجھے"

Posted On Kitab Nagri

"میری ایک بات کان کھول کر سن لو تم اپنے اس کزن سے شادی نہیں کرو گی تم نے کرنی بھی چاہی تو میں ایسا ہونے نہیں دوں گا تو بہتر ہے پہلے ہی اس سب سے انکار کر دو" اپنی بات کہہ کر اسنے اسے آزاد کیا اور اسکے ایسا کرتے ہی وہ اسکے کمرے سے بھاگ گئی

ooooo

اگلے دن وہ ہاسپٹل بھی نہیں گئی تھی اسکی باتیں یاد کر کے اسے اس شخص سے خوف محسوس ہو رہا تھا

چھٹی کر کے اگلے دن وہ ہاسپٹل گئی جب اسے پتہ چلا کہ معتم وہاں سے جا چکا تھا جس پر اسنے شکر کا سانس لیا لیکن وہ باتیں بار بار اسکے زہن میں آرہی تھیں گھر آتے ہی اسے جو سرپرائز ملا وہ خالا کی موجودگی کا تھا جسے دیکھ کر وہ بہت خوش ہوئی لیکن انکے آنے کا مقصد جان کر وہ پریشان ہو چکی تھی انہوں نے اسے وصی کے نام کی انگھوٹھی پہنائی لیکن اسے اس سب سے کوئی خوشی نہیں ہوئی تھی کیونکہ اسکا زہن تو اب تک معتم کی باتوں میں تھا

اسنے اپنے ہاتھ میں موجود اس انگھوٹھی کو دیکھا جو آج اسے پہنائی گئی تھی "شاید میں کچھ زیادہ ہی سوچ رہی ہوں ہو سکتا ہے وہ مزاق کر رہا ہو میں بھلا کیوں اسے سوچ کر خود کو پریشان کر رہی ہوں" اپنے آپ کو تسلی دے کر وہ اپنی جگہ سے اٹھی جب اسے

Posted On Kitab Nagri

پچھے جہاں کھڑکی تھی وہاں کچھ ہلچل محسوس ہوئی اسنے مڑ کر دیکھا لیکن اس سے پہلے وہ چیختی وہ اپنا مضبوط ہاتھ اسکے لبوں پر رکھ چکا تھا وہ وہی تھا وہی شخص جسے وہ سوچ سوچ کر پریشان ہو رہی تھی

اسنے اس وقت بلیک جینز اور بلیک ٹی شرٹ پہنی ہوئی تھی جس میں اس کے مضبوط بازو صاف دکھ رہے تھے ایک بازو پر زخم موجود تھا جو اسے گولی لگنے کی وجہ سے ملا تھا ابھی تک اسکا بازو مکمل ٹھیک نہیں ہوا تھا

"کیا کہا تھا میں نے تم سے کہ تم اس شادی سے انکار کر دو لیکن نہیں تم نے کیا کیا" اسکا ہاتھ اٹھا کر اسنے اسکی انگلی میں موجود اس انگھوٹھی کو دیکھا اور پھر اسے انگلی سے نکال کر پھینک دیا جو بیڈ پر جاگری

"چھوڑو میرا ہاتھ یہاں کیا کر رہے ہو تم نکلو یہاں سے"

"لگتا ہے تم نے میری بات سنی نہیں ہے میں تمہیں کل تک کا وقت دے رہا ہوں اس رشتے سے انکار کر دینا ورنہ انجام کی ذمیدار تم خود ہوگی"

"کیوں انکار کروں گی میں ، میں وصی سے ہی شادی کروں گی ہو کون تم میرے" اسنے معصم کو زور سے دھکا دیا جس پر اسنے اپنی سرخ انگارہ ہوتی آنکھوں سے گھور کر اسے دیکھا اور جھٹکے میں اسکے قریب جا کر اسکی کمر کے گرد اپنا حصار باندھ دیا

Posted On Kitab Nagri

"آئینہ اس شخص کا نام اپنی زبان پر مت لانا میری ہو تم صرف میری صرف معتمد شاہ کی" اسکے مزاحمت کرتے انداز کو نظر انداز کر کے اسنے اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھے اور جس راستے سے آیا تھا اسی راستے سے واپس چلا گیا

اسکے جانے کے بعد پریشے نے زور سے اپنا ماتھا رگڑا جیسے اس پر سے اس شخص کا دیا گیا لمس مٹا رہی ہو

دل میں خیال آیا کہ کسی کو اس سب کے بارے میں بتادے لیکن پھر سب کی پریشانی کا سوچ کر وہ خود ہی خاموش ہو گئی ایک بار اسکی وصی سے شادی ہو جاتی تو وہ خود ہی اسکا پیچھا چھوڑ دیتا لیکن یہ پریشانی اسے رہنی تھی جب تک اسکی وصی سے شادی نہیں ہو جاتی

ooooo

اس وقت بھی وہ شوپنگ کرنے لیے صائمہ بیگم کے ساتھ گئی تھی جب ایک تیز رفتار ٹرک انہیں ٹکرا کر چلا گیا

www.kitabnagri.com

وہ پریشانی سے لوگوں کی مدد سے انہیں ہاسپٹل لے کر پہنچی تھی انہیں بس چند چوٹیں لگی تھیں اور یہ سب سن کر اسنے اطمینان بھرا سانس لیا اور گھر فون کر کے عینہ کو انکے ایکسیڈنٹ کا بتادیا تاکہ وہ گھر میں سب کو یہ بات بتادے

Posted On Kitab Nagri

اسے فون کر کے وہ ہاسپٹل کے روم میں داخل ہوئی جہاں پر صائمہ بیگم موجود تھیں لیکن اندر کا منظر دیکھ کر اسکے قدم جم چکے تھے
جینز ٹی شرٹ اور بلیو جیکٹ میں وہ صوفے پر بیٹھا اپنے دونوں پاؤں ٹیبل پر کینچی کی شیب میں دیے بیٹھا تھا

، "تم یہاں کیا کر رہے ہو"

"آج یہ قصہ ختم کرنے آیا ہوں" اپنی جگہ سے اٹھ کر وہ چلتا ہوا اسکے قریب آکر کھڑا ہو گیا

"کیا کہا تھا میں نے تم سے کہ منع کر دو اس رشتے سے ورنہ انجام کی ذمیدار صرف تم ہوگی اب دیکھ لو اپنی غلطی کا نتیجہ" اسنے بیڈ پر موجود بے ہوش صائمہ بیگم کو دیکھتے ہوئے کہا
"تو یہ سب تم نے کیا ہے گھٹیا انسان" اسنے غصے سے اسکا گریبان پکڑ لیا

"ہاں یہ سب میں نے کیا ہے" اسنے اپنا گریبان اسکے ہاتھوں سے چھڑاتے ہوئے اطمینان سے کہا

"کیا بگاڑا ہے میں نے تمہارا کیوں میرے پیچھے پڑھے ہو چھوڑ دو میری جان میں ہاتھ جوڑتی ہوں تمہارے آگے" اسنے اپنے دونوں ہاتھ اسکے سامنے جوڑتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

"جان تو تم میری بن چکی ہو اس حساب سے میں اپنی جان کو بھلا کیسے چھوڑ دوں" اسکے چہرے پر جھولتی لٹ کو اسنے پیچھے کیا جب پریشے نے اسکا ہاتھ جھٹک دیا اور ہلچل ہونے پر دروازے کی طرف دیکھا جہاں کمرے میں چند مرد حضرات داخل ہوئے

"نکاح کے لیے تیار ہو جاؤ میری جان"

"میں تم سے نکاح نہیں کروں گی"

"سوچ لو پہلے ہی تمہاری غلطی کی سزا یہ بھگت رہی ہیں میں اس سے آگے بھی بڑھ سکتا ہوں جس کا مجھے کوئی افسوس نہیں ہوگا تو بہتر ہے کہ میری بات مان لو" اسنے آنسو بھری نظروں سے بیڈ پر لیٹی اپنی ماں کو دیکھا

اور ہچکیوں سے روتے ہوئے نکاح نامے پر سائن کر دیے اسکی ماں کے سامنے اسکا نکاح ہوا تھا لیکن انہیں اس بات کا علم ہی نہیں تھا کیونکہ وہ اب تک ہوش میں ہی نہیں آئی تھیں نکاح ہوتے ہی وہاں موجود افراد باہر چلے گئے سوائے معتمم شاہ کے

اسنے آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنے مقابل کھڑا کیا پریشے نے اپنا ہاتھ چھڑانا چاہا لیکن وہ معتمم کی سخت گرفت میں تھا

"نکاح مبارک ہو جان" اسنے اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھ دیے

Posted On Kitab Nagri

"دور رہو مجھ سے" اسنے اپنا آپ اس سے چھڑوانا چاہا لیکن اسکی مزاحمت کو نظر انداز کر کے وہ اسکے گلابی لبوں پر جھک گیا

اسکی اس حرکت پر وہ پھڑپھڑا کر رہ گئی اپنے ہاتھوں کی پوری طاقت لگا کر اسے خود سے دور کرنا چاہا لیکن وہ اپنے کام میں مصروف رہا اور کافی دیر بعد اسکے لبوں کو آزادی بخشی

"جاربا ہوں واپس آؤں گا اور تمہیں اسی طرح اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا جس طرح ہر لڑکی رخصت ہو کر جاتی ہے"

"اگر تمہیں یہی سب کرنا تھا تو اسی طرح سے رشتہ لاتے جو طریقہ ہوتا ہے"

"تمہیں کیا لگتا ہے کہ تمہاری شادی کے دنوں میں، میں تمہارے گھر رشتہ لاتا تو وہ تمہارے کزن کو چھوڑ کر تمہاری شادی مجھ سے کر دیتے"

"تو کیا اب کر دینگے"

"ہاں بالکل کیونکہ تم اب مکمل طور پر میری ہوا اجازت مانگوں گا ان سب سے اگر مل گئی تو ٹھیک نہیں تو تمہیں گھر سے اٹھانے میں بھی دیر نہیں کروں گا کیونکہ اب تم صرف میری ہو"

اسکے ماتھے پر دوبارہ اپنا لمس چھوڑ کر وہ وہاں سے چلا گیا اور وہ وہاں پر بیٹھ کر رونے لگی

Posted On Kitab Nagri

سب گھر والے آچکے تھے صائمہ بیگم کو ہوش آچکا تھا لیکن اسکے رونے میں کمی نہیں آئی تھی

ooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

اسکی شادی کی بات جو دبی ہوئی وہ صائمہ بیگم کے صحت یاب ہوتے ہی پھر سے اٹھ چکی تھی اور یہی تو وہ نہیں چاہتی تھی وہ بھلا وصی سے شادی کیسے کر سکتی تھی اسنے صائمہ بیگم کو اپنا انکار سنایا جس کے بعد اسے اچھی خاصی ڈانٹ پڑ چکی تھی اور ساتھ یہ تاکید بھی کی گئی کہ اسے آئندہ ایسی بات اپنے زہن میں بھی نہیں لانی ہے انکی طرف سے مایوس ہو کر وہ ظفر صاحب کے پاس جانا چاہتی تھی تاکہ اپنے باپ سے کہہ سکے کہ اسے وصی سے شادی نہیں کرنی ہے یا پھر انہیں حقیقت بتادے لیکن وہ ایسا کچھ بھی نہیں بتا سکی تھی اسکی شادی کو لے کر انکے چہرے پر پھیلی خوشی اسے کچھ کہنے ہی نہیں دے رہی تھی

اسلیے اسنے وصی سے اس بارے میں بات کرنے کا سوچا لیکن وہ اسکی سنی کب رہا تھا وہ تو اپنی ہی خوشی میں مگن تھا اسنے اپنے قریب موجود ہر شخص کو سچائی بتانی چاہی لیکن ہر کوئی بس اپنی سنا کر اسے سمجھانے بیٹھ جاتا گھر کا ماحول اسے گھٹن زدہ لگ رہا تھا اور اس سب میں اسکی شادی کی ڈیٹ رکھی جا چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسے بس گھر سے دور جانا ہی اس سب کا حل لگا اور اسے ایسا ہی کیا وہ جانتی تھی کہ اسکا اٹھایا یہ قدم اسکے ماں باپ کے لیے بہت تکلیف دہ ہوگا لیکن وہ بھی مجبور تھی اسے سب سے زیادہ غصہ تو اس شخص پر تھا جو اسے اس رشتے میں زبردستی باندھ چکا تھا

اس وقت بھی وہ کیب میں بیٹھی جارہی تھی اس وقت اسے یہی سوچا کہ وہ رمشہ کے پاس چلی جائے گی لیکن راستے میں ہی اسے ڈرائیور کو رکنے کا کہا اور گاڑی سے اتر کر باہر نکلی "کیا ہوا ہے انہیں" اسے آئزہ کے قریب جا کر کہا جو مبشرہ بیگم کا سر اپنی گود میں رکھے مدد کے لیے چلا رہی تھی

"مجھے نہیں پتہ یہ اک دم سے گر کر بے ہوش ہو گئیں" اس نے روتے ہوئے دوبارہ انکا گال تھپتھپایا

"پلیز آپ میری ہیلپ کیجیے انہیں ڈاکٹر کے پاس لے کر جانا ہے"

"آپ کا گھر کہاں ہے"

www.kitabnagri.com

"وہ والا میرا گھر ہے" آئزہ نے کچھ فاصلے پر موجود گھر کی طرف اشارہ کیا

"ہم باہر جارہے تھے اور پھر اچانک یہ بے ہوش ہو گئیں"

"میں ڈاکٹر ہوں آپ انہیں گھر میں کے کر چلیے میں انہیں چیک کرتی ہوں" ڈرائیور کی مدد سے وہ دونوں مبشرہ بیگم کو گھر میں لے کر آئیں ویسے تو سب ٹھیک ہی لگ رہا تھا بی بی کی

Posted On Kitab Nagri

مشین سے اسنے انکا بی پی چیک کیا وہ ہکا سا لو تھا لیکن اتنے ہلکے بی پی لو میں انکی حالت ایسی نہیں ہونی چاہیے تھی اسنے انکی شوگر چیک کی جو کافی زیادہ لو تھی انہیں ٹریٹمنٹ اور آئرنہ کو چند ہدایتیں دے کر وہ وہاں سے باہر نکل گئی جب آئرنہ بھاگتی ہوئی اسکے پیچھے آئی

"ایکسیوز می" آئرنہ بھاگتی ہوئی اسکے پاس آئی جس پر پریشہ نے مڑ کر اسے دیکھا "جی"

"مجھے آپ کا شکریہ ادا کرنا تھا تھینک یو فار ایوری تھنگ"

"کوئی بات نہیں یہ تو میرا کام ہے"

"اچھا ویسے آپ کا نام کیا ہے"

"پریشہ"

"بہت پیارا نام ہے"

"آپ کا نام"

"آئرنہ"

"نائس نیم یہ میرا نمبر ہے کبھی کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے ضرور یاد کیجیے گا" الوداعی کلمات ادا کر کے وہ وہاں سے چلی گئی اور یہیں سے پریشہ ظفر شاہ کو ایک نئی دوست ملی تھی

Posted On Kitab Nagri

ooooo

اپنے ایک ہاتھ میں بیگ لیے وہ جارہی تھی رمشہ کا گھر قریب ہی تھا اور ابھی کے لیے تو اسے وہیں جانا تھا

وہ چلتی ہوئی جارہی تھی جب بلیو کلر کی بی۔ایم۔ڈبلیو اسکے سامنے آکر رکی اسنے اپنے چلتے قدم جھٹکے سے روک لیے www.kitabnagri.com

گاڑی سے ڈارک بلیو پینٹ کوٹ میں ملبوس شخص باہر نکلا اپنی آنکھوں پر اسنے لائٹ بلیو کلر کے سن گلاسیس لگائے ہوئے تھے
"گاری میں بیٹھو"
"نہیں بیٹھو گی"

"پری مجھے زبردستی کرنے پر مجبور مت کرو شرافت سے گاڑی میں بیٹھ جاؤ" اسکے سخت لہجے میں کہنے پر وہ گاڑی میں بیٹھ گئی وہ یہاں سڑک پر کوئی تماشہ نہیں چاہتی تھی
"کہاں جارہی تھیں" اسنے گاڑی اسٹارٹ کرتے ہوئے کہا
"گھر سے بھاگ رہی تھی"
"کس لیے"

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ میرے گھر میں میری شادی کی ڈیٹ رکھی جا چکی ہے اور میں یہ شادی نہیں کر سکتی کیونکہ میں پہلے ہی کسی کے نکاح میں ہوں اور میں یہ بات کسی سے کہہ بھی نہیں سکتی تھی کوئی میری سن ہی نہیں رہا ہے اور جس کے ساتھ میرا نکاح ہوا ہے وہ اتنے دنوں سے غائب تھا اور مجھے اسکے نام کے علاوہ کچھ بھی نہیں پتہ ہے"

"میں تمہیں تمہارے گھر لے کر چلتا ہوں اور پھر میں ان سب سے بات کروں گا اور میں غائب نہیں ہوا تھا بس کچھ زیادہ ہی مصروف ہو گیا تھا www.kitabnagri.com"

"میں اس وقت صرف اکیلی رہنا چاہتی ہوں جانتی ہوں کہ جب میرے نکاح کی خبر گھر میں ہوگی تو تماشہ لگے گا اور میں اس وقت کوئی تماشہ نہیں چاہتی میں صرف تنہائی چاہتی ہوں" اسکے کہنے پر معتمد نے بنا کچھ کہے گاڑی دوسری جانب موڑ کی

www.kitabnagri.com

وہ اجنبی راستوں پر گاڑی لے کر جا رہا تھا وہ کہاں جا رہا تھا اسے نہیں پتہ تھا اور اسے جاننا بھی نہیں تھا اسنے گاڑی ایک چھوٹے لیکن خوبصورت گھر کے آگے روکی

"چلو اترو"

"یہ کس کا گھر ہے"

"یہ میرا گھر ہے"

Posted On Kitab Nagri

"مجھے یہاں نہیں رہنا ہے"

"مجھے نہیں پتہ تم کہاں جا رہی تھیں لیکن اگر اپنے گھر سے دور جا رہی تھیں تو یقیناً کسی اور کے گھر میں ہی جا رہی ہوگی لیکن میں یہ نہیں چاہتا یہ میرا گھر ہے اور تمہارا بھی اور تم جب تک اپنے گھر واپس نہیں جاؤ گی تب تک تم یہیں رہو گی"

اسے زبردستی گاڑی سے نکال کر وہ اندر لے کر آیا اور گاڑ کو باہر رکنے کا اشارہ کیا جو اسکے ساتھ ہی اسکی گاڑی کے پیچھے ایک الگ گاڑی میں موجود تھے

"میں ہر ہفتے یہاں کی صفائی کرواتا ہوں"

یہ بات اسے کہنے کی ضرورت نہیں تھی کیونکہ صاف ستھرا گھر اس بات کی گواہی دے رہا تھا

"تمہیں پسند آیا" اسنے ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالا

"تم سے جڑی کوئی چیز مجھے نہیں پسند"

www.kitabnagri.com

"ویسے تم بھی اب مجھ سے ہی جڑ چکی ہو" جھٹکے سے اسنے اسے اپنی جانب کھینچا اور بنا اسے کچھ سمجھنے کا موقع دیے اسکے لبوں پر جھک گیا

وہ مدہوش سا اسکے لبوں پر جھکا ہوا تھا جب پریش نے اسے دھکا دیا جس سے وہ اس سے چند قدم کے فاصلے پر ہو گیا وہ لڑکھڑایا تھا لیکن گرا نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا حرکت ہے پری"

"یہ بات مجھ سے مت پوچھو کہ یہ کیا حرکت ہے تم نے اپنی حرکتیں دیکھی ہیں"

"کیا ہیں میری حرکتیں نکاح میں ہو تم میرے"

"ہاں اسی لیے تو تم نے مجھ سے نکاح کیا ہے شاہ انڈسٹری کا مالک معتمد شاہ بھلا مجھ سے شادی کیوں کرے گا ایک پل میں محبت ہوگئی اس لیے نہیں مانتی میں اس سب کو میں جانتی ہوں تم نے مجھ سے اس لیے نکاح کیا ہے تاکہ نکاح کی آڑ میں تم اپنی حوس پوری کر سکو" اسکے لفظ سن کر اسکا ہاتھ اٹھا تھا لیکن وہ ہوا میں ہی رک چکا تھا اسنے اپنے ہاتھ کو مٹھی بنا کر زور سے بھینچا

اور تیز تیز قدم اٹھاتا گھر سے نکل گیا

"کوئی میرے پیچھے نہیں آے گا" گارڈز جو اسکے پیچھے آنے والے تھے اسکی تیز آواز پر وہیں رک گئے

www.kitabnagri.com

وہ اپنی گاڑی لے کر تیزی سے وہاں سے چلا گیا اور اسکے جانے کے بعد گارڈز بھی اسکے پیچھے گئے کیونکہ اگر اسکے سامنے ہی اسکے پیچھے جاتے تو معتمد شاہ نے نہیں چھوڑنا تھا لیکن یہ جمال شاہ کا حکم تھا اس وجہ سے وہ اسے اکیلا بھی نہیں چھوڑ سکتے تھے

وہ تیزی سے اپنی گاڑی چلا رہا تھا سپیڈ تیز سے تیز ہوتی جا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

جب اچانک سامنے سے ایک ٹرالر آیا اس نے تیزی سے گاڑی کا رخ موڑا اور گاڑی الٹی ہوتی ہوئی دوسری طرف جاگری

گارڈز جو اسکے پیچھے ہی تھے تیزی سے بھاگتے ہوئے اسکے پاس آئے اور اسے گاڑی سے باہر نکالا وہ بہت زیادہ زخمی ہو چکا تھا ان لوگوں نے فوراً ایسبولینس بلائی اور جمال شاہ کو فون کر کے اسکی حالت بتائی جسے سن کر حویلی کے سارے فرد وہاں ہر آگئے جہاں انہیں یہ خبر ملی کہ وہ کوما میں جا چکا ہے

ooooo

معتصم جو گیا تھا تو کتنے دنوں تک واپس نہیں آیا تھا وہ اس سے نفرت کرتی تھی لیکن اس اکیلے گھر میں اسے ڈر لگ رہا تھا اسے اپنی کہی باتوں کا پچھتاوا ہو رہا تھا لیکن اب تو کہہ دیا تھا اسنے گھر کے قریب ہی موجود ہاسپٹل میں جو ب شروع کر دی تھی وہ جانتی تھی کہ کبھی نہ کبھی تو گھر کا کوئی فرد اسے ڈھونڈ لے گا اور ایسا ہی ہوا وصی اسے دیکھ چکا تھا جہاں اب پتہ نہیں کتنے سوال کے جواب اسے دینے تھے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

وہ سب کو کیا بتاتی کہ وہ کسی کے نکاح میں ہے اور جس کے نکاح میں ہے وہ چار ماہ سے اس سے ملا ہی نہیں ہے پتہ نہیں وہ کہاں تھا کہیں وہ اسے بھول نہ گیا ہو اسے یہ پرواہ ہرگز نہ تھی کہ معتمد نے اسے یاد رکھا تھا یا نہیں وہ بس یہ چاہتی تھی کہ وہ اسے اس نام نہاد رشتے سے آزاد کر دے

Posted On Kitab Nagri

لیکن یہ سب سوچتے ہوئے وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ وہ شخص جو اس کے عشق میں ڈوب چکا ہے وہ اس وقت کوئے میں تھا جسے ہوش پری کے اپنے گھر جانے سے پانچ دن پہلے آیا تھا اور اپنی حالت میں بہتری دیکھتے ہی وہ اپنی امانت لینے چلا آیا

○○○○○

○○○○○

"تو تم نے میری بیٹی کی زندگی برباد کی ہے" ظفر صاحب غصے سے اپنی جگہ سے اٹھے
"ظفر صاحب ایسے مت بات کیجیے تھوڑی تو میری عزت کیجیے داماد ہوں آپ کا"
"بند کرو اپنی یہ بکواس نہیں مانتا میں اس سب کو ابھی کے ابھی میری بیٹی کو طلاق"
"یہ بات تو کبھی سوچیے گا بھی مت کہ میں آپ کی بیٹی کو چھوڑوں گا"
"یہ فیصلہ پری کا ہو گا تم کون ہوتے ہو یہ بات کہنے والے" وصی بھی غصے سے انکے قریب آکر کہنے لگا جس پر معصوم نے بھنویں اچکا کر اسے دیکھا
اسکے تاثرات دیکھ کر اسے یہ جاننے میں دیر نہیں لگی تھی کہ سامنے کھڑا شخص وہی ہے جس نے اسکی ملکیت کو اپنا بنانا چاہا تھا
"جانتا ہوں تمہیں بہن کی پرواہ ہو رہی ہوگی لیکن جب دو بندے بات کر رہے ہیں تو بہتر ہے کہ تم اپنی چونچ بند رکھو"

Posted On Kitab Nagri

"وہ کچھ غلط نہیں کہہ رہا ہے میں تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی میں پہلے ہی یہ بات سب کو بتا دینا چاہتی تھی لیکن ڈرتی تھی کوئی مجھے غلط نہ سمجھے اس لیے میں خاموش رہی تھی لیکن اب میں خاموش نہیں رہوں گی" پریشے نے چیختے ہوئے کہا جسے سن کر مظفر شاہ بھی اسکے پاس آگئے

"سن لیا کیا چاہتی ہے ہماری بچی اب بہتر ہے اس معاملے کو یہیں ختم کر دو"

"بھول ہے آپ کی کہ میں اسے خود سے دور کر دوں گا بہتر ہوگا کہ اس نکاح کو قبول کر لیں ورنہ اگر آپ لوگ نہیں بھی مانتے تو بھی مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ یہ میرے نکاح میں ہے اور میں اسے زبردستی بھی اپنے ساتھ لے جاسکتا ہوں"

"بند کرو اس تماشے کو" اماں جان کی تیز آواز سنتے ہی ماحول میں سناٹا چھا چکا تھا وہ چلتی ہوئی معتمد کے قریب آئیں

"دیکھو لڑکے یہ معاملے ایسے نہیں ہوتے اگر واقعی میں ہماری بچی کو بیاہنا چاہتے ہو تو اسی طرح اپنے بڑوں کو رشتے کے لیے بھیجو جو طریقہ ہوتا ہے"

"اماں جان یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں" صائمہ بیگم نے انکے قریب آکر انہیں سمجھانا چاہا جب انہوں نے اپنا ہاتھ اٹھا کر انہیں مزید کچھ کہنے سے روک دیا

Posted On Kitab Nagri

"میں کچھ غلط نہیں کہہ رہی نکاح وہ کرچکا ہے اسنے راستہ غلط اختیار کیا تھا لیکن نیت غلط نہیں تھی ویسے بھی میں نہیں چاہتی طلاق جیسا لفظ میری بچی کے اوپر لگے "صائمہ بیگم سے کہہ کر انہوں نے معتمد کی طرف دیکھا

"یقیناً تم میری بات سمجھ گئے ہوں گے"

"بہت اچھے سے سمجھ گیا آپ فکر مت کیجیے میں اپنے بڑوں کو لاؤں گا اور آپ کی پوتی کو ویسے ہی لے کر جاؤں گا جیسے ہر لڑکی اپنے گھر سے رخصت ہوتی ہے"

"اماں جان آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں" اماں جان کا مان جانا یعنی اس رشتے کو قبول کرنا تھا لیکن وہ ایسا نہیں چاہتا تھا اسلیے اسنے پھر سے کچھ کہنا چاہا جس پر معتمد نے گھور کر اسے دیکھا لیکن وصی کو اسکے گھورنے سے کوئی فرق نہیں پڑا

"آپ ایسا نہیں کر سکتی ہیں اسکی وجہ سے پری نے کتنا کچھ سہا ہے آپ بھلا کیسے اسے ہاں کہہ سکتی ہیں اور اگر یہ اتنا ہی سچا ہے تو پوچھیے اس سے اتنے وقت سے یہ کہاں تھا"

"میں کوما میں تھا چند دن پہلے ہی وہاں سے آیا ہوں تم بھی وہاں جانا بہت مزہ آتا ہے" وہ اسے اپنے کوما میں جانے کی بات ایسے بتا رہا تھا جیسے وہ بات ورلڈ ٹور گھومنے کی ہو

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اسکے یہ بات کہتے ہی پریشے نے اپنا جھکا سر اٹھا کر اسے دیکھا وہ تو سمجھتی تھی کہ وہ اسے بھول گیا ہوگا اسکی باتیں سن کر اس سے نفرت کر رہا ہوگا لیکن ایسا نہیں تھا بلکہ وہ تو اپنی زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا تھا

"تمہی کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے وصی میں ابھی زندہ ہوں اور اپنی بیٹی کے لیے میں بہتر فیصلہ کر سکتی ہوں" انہوں نے وصی کو دیکھتے ہوئے سختی سے کہا اور معصوم کے سر پر ہاتھ پھیرا

اسکا قد لمبا تھا اسلیے انکے ایسا کرتے ہی اسنے اپنا سر تھوڑا جھکا لیا اور ایک آخری نظر اس دشمن جان پر ڈال کر وہاں سے چلا گیا

○○○○○

"چھوٹے سائیں آپ نے بلایا تھا" دانش نے ادب سے نظریں جھکا کر کہا جس پر اسنے اپنا سر ہلا دیا

www.kitabnagri.com

"ہاں میں نے تمہیں ایک کام دیا تھا"

"جی ہو گیا چھوٹے سائیں یہ رہا انکا ایڈریس وہ اس وقت کراچی میں موجود ہیں" دانش نے ایک پرچہ عالم شاہ کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا جس پر ایڈریس لکھا ہوا تھا

"بہت خوب کیسے معلوم کیا"

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے کہا تھا کہ شاہ سائیں (عفان شاہ) کا خاص آدمی ہر روز انکے گھر کا چکر لگاتا ہے تاکہ انکی ہر خبر شاہ سائیں تک پہنچاتا رہے تو بس میں نے اسکا پیچھا کیا اور پتہ معلوم کر لیا" دانش نے دانت نکال کر اپنا کیا ہوا کارنامہ بتایا

"تو پھر دیر کس بات کی چلتے ہیں اپنی امانت لینے" کرسی پر رکھی شال اٹھا کر اسنے اپنے کندھوں پر ڈالی اور کمرے سے باہر نکل گیا

ooooo

دھم دھم کرتی وہ سیڑھیاں اتر رہی تھی جب اچانک سامنے وہ آکر کھڑا ہو گیا
"اف عصیم لالا آپ نے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا" اسنے اپنا نازک ہاتھ دل پر رکھ کر سامنے کھڑے عصیم سے کہا جو فرصت سے اسے دیکھ رہا تھا
کندھوں پر مردانہ شال ڈلی ہوئی تھی جبکہ اسنے ڈارک براؤن کلر کا کمیز شلوار پہنا ہوا تھا اور گھنی مونچھوں کو ہمیشہ کی طرح تاؤ دیا ہوا تھا
"پیپر کیسا ہوا تمہارا"

"پیپر زبردست ہوا تھا ایسا لگ رہا تھا میں نے پہلی بار کوئی پیپر اچھا دیا ہے اور آپ کو ایک خاص بات بتاؤں سارے سوال وہی آئے تھے جو آپ نے مجھے یاد کروانے تھے"

Posted On Kitab Nagri

"بہت خوب چلو اب جلدی سے آجاؤ کل کے پیپر کی تیاری کرتے ہیں" اسکی بات سن کر اسکا خوشی سے ٹٹماتا چہرہ بجھ چکا تھا

"نہیں نہیں اسکی کیا ضرورت ہے مجھے کل کا پیپر یاد ہے"

"یہ تو اور بھی اچھی بات ہے تمہاری تیاری میں اور آسانی ہو جائے گی چلو جلدی سے آؤ"
"اس سے اچھا تو یہ کہہ دیتی کہ اچھا نہیں ہوا" یہ بات اسنے دل میں ہی کہی تھی جب عصیم جو وہاں سے جا رہا تھا اسنے رک کر کسوا کو دیکھا

"یہ ہرگز مت سوچنا کہ اگر تم یہ کہتی کہ تمہارا پیپر اچھا نہیں ہوا تو میں چھوڑ دیتا جب میں تمہارا ٹائم مزید بڑھا دیتا" وہ کہہ کر چلا گیا لیکن کسوا یہ سوچ کر پریشانی ہو رہی تھی کہ اسے کیسے پتہ چلا کہ وہ کیا سوچ رہی تھی

وہ اور معتصم زیادہ تر شہر میں ہی رہتے تھے اور معتصم کی بیماری کی وجہ سے تو وہ بہت کم ہی گاؤں آتا تھا لیکن آج کل وہ یہیں موجود تھا صرف اسکی پڑھائی کی وجہ سے

"پانی کے بہانے سے آؤنگی اور چھپ جاؤنگی اور ایسی جگہ چھپوں گی کہ یہ مجھے ڈھونڈ ہی نہیں پائینگے"

"کسوا جلدی آؤ مجھے اور بھی کام ہیں" عصیم ی سخت پر وہ منہ بناتی ہوئی اپنے کمرے میں بیگ لینے چلی گئی اس وقت اسے ایک ایک مٹ ایک گھنٹے کے برابر لگ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ooooo

"رک جاؤ آرہی ہوں" دو منٹ میں ہی باہر موجود شخص ناجانے کتنی بار دستک دے چکا تھا جسے سن کر مبشرہ بیگم نے تنگ آکر کہا اور اپنا دوپٹہ اوڑھتی ہوئی دروازے کی جانب بڑھ گئیں

جہاں دروازے کھولتے ہی انہیں ایک اجنبی چہرہ نظر آیا جس نے گرے کلر کے کمیز شلوار پر شال ڈالی ہوئی تھی چہرے پر گھنی داڑھی موچھیں تھیں

"آپ کون" مبشرہ بیگم کے کہنے پر اسکے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی جس کی وجہ سے بائیں گال پر موجود گہرا ڈمپل دکھائی دیا

"مجھے پہچانا نہیں چاچی سائیں" کہتے ہوئے وہ خود ہی گھر کے اندر داخل ہو گیا جبکہ ہاتھ کے اشارے سے گارڈز جو باہر رکنے کا اشارہ کیا

"تم ہو کون اور ایسے کیسے اندر آرہے ہو"

"لگتا ہے تعارف کروانا پڑے گا میں ہوں عالم شاہ عفان شاہ کا بھتیجا اور بہروز شاہ کا بیٹا" اسکے کہنے پر مبشرہ کا بیگم کا جیسے سانس رک چکا تھا

"ت-تم یہاں کیا کر رہے ہو" انہوں نے اپنے لہجے لڑکھاہٹ پر قابو پاتے ہوئے کہا

"میں یہاں اپنی امانت لینے آیا ہوں اپنی منگ کو لینے آیا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

"کوئی امانت نہیں ہے تمہاری کوئی منگ نہیں ہے تمہاری یہاں ہر یہاں پر" انہوں نے غصے سے چلاتے ہوئے کہا انکا لہجہ کپکپا رہا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ ڈر رہی ہوں اور ہاں وہ ڈر رہی تھیں اسی دن سے اسی دن کا تو انہیں ڈر تھا وہ جانتی تھیں کہ کبھی نہ کبھی یہ دن ضرور آئے گا

"کیا ہو رہا ہے یہاں پر" نرم آواز پر جہاں عالم نے مڑ کر دیکھا وہیں مبشرہ بیگم کے جیسے اوسان خطا ہو چکے تھے

اسے عالم شاہ کے سامنے نہیں آنا تھا کیونکہ وہ جانتی تھیں اگر عالم کی نظر اس پر پڑی تو وہ اسے لیے بنا نہیں جائے گا وہ اپنی منگ کو اپنے ساتھ لے کر جائے گا اور عالم شاہ اسے نہ صرف دیکھ چکا تھا بلکہ کافی حیرت میں بھی تھا

○○○○○

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

○○○○○

"تم یہاں کیا کر رہے ہو" اسکی نظر جیسے ہی عالم شاہ پر پڑی اسنے غصے سے کہا جو حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا

"یہ آپ کی بیٹی ہے" اسے جواب دینے کے بجائے اسنے مبشرہ بیگم سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں میں ہی انکی بیٹی ہوں اور تم میرے گھر میں کیا کر رہے ہو" انکے کچھ کہنے سے پہلے ہی آرزو نے سختی سے اسکے قریب آکر کہا

"ٹھہر ہی ہے لیکن مجھے بھی سیدھا کرنا آتا ہے" اسنے خود سے بڑبڑاتے ہوئے کہا

"کیا کہہ رہے ہو تیز آواز میں بات کرو"

"لڑکی تمیز سے بات کرو اور آپ" اسے گھور کر اسنے مبشرہ بیگم کو دیکھا

"آپ جاکر گاڑی میں بیٹھ جائیں اور تم بھی"

"ہم کہیں نہیں جارہے" اس سے پہلے آرزو کچھ کہتی مبشرہ بیگم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے پیچھے کر لیا جیسے اسے عالم شاہ سے چھپانا چاہ رہی ہوں

"میں کسی ایک کو بھی زبردستی لے جاؤنگا تو دوسرا خود ہی آجائے گا لیکن میں زبردستی کا قائل نہیں ہوں تو بہتر ہوگا کہ آپ لوگ میری بات مان لیں"

"تم ہو کون اور کیا بک بک کیے جارہے ہو میری بات تمہیں سمجھ نہیں آرہی ہے نکلو ابھی میرے گھر سے" مبشرہ بیگم کے پیچھے سے نکل کر اسنے دروازے کی طرف اشارہ کیا

"تم میرے لیے ابھی غیر ہو میں تمہیں چھونا نہیں چاہتا تھا لیکن لگ رہا ہے آسانی سے تم مانو گی بھی نہیں" اپنی بات کہہ کر اسنے جھٹکے سے آرزو کی نازک کلائی اپنے مضبوط ہاتھ میں

Posted On Kitab Nagri

لی اور اسے لے کر باہر کی طرف جانے لگا اسے اس طرح کرتے دیکھ کر مبشرہ بیگم بھی گھبرا کر انکے پیچھے بھاگیں
"عالم شاہ چھوڑ دو اسے"

"چھوڑو میرا ہاتھ جاہل انسان" وہ اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی
لیکن یہ اسکے بس کی بات نہیں تھی www.kitabnagri.com
گاڑی کا دروازے کھول کر عالم نے اسے زبردستی بٹھایا اور اپنے برابر کھڑی مبشرہ بیگم کو دیکھا

"عالم شاہ مت کرو ایسا ہم نے کیا بگاڑا ہے تمہارا چھوڑ دو میری بیٹی کو" انہوں نے نم آنکھوں سے اپنی بیٹی کو دیکھا جو گاڑی سے نکلنا چاہ رہی تھی لیکن گاڑی کے چاروں طرف اب اسکے گارڈز کھڑے ہو چکے تھے جو اسے باہر بھی نہیں نکلنے دے رہے تھے
"بہتر ہو گا کہ آپ گاڑی میں بیٹھ جائیں کیونکہ اسے لیے بنا تو میں یہاں سے جاؤں گا" اسنے سخت لہجے میں اپنی بات کہی جسے سن کر انہوں نے اپنی آنکھیں ضبط سے میچ کیں اور پھر خود بھی اسکی گاڑی میں بیٹھ گئیں کیونکہ اپنی بیٹی کو وہ وہاں اکیلے نہیں جانے دے سکتیں تھیں

ooooo

Posted On Kitab Nagri

عفان شاہ گھر کے سب سے چھوٹے اور لاڈلے بیٹے تھے اسی وجہ سے انکی ہر خواہش کو پورا کیا جاتا تھا

اور اسی وجہ سے انکے شہر جاکر پڑھنے کی خواہش بھی پوری کردی تھی جبکہ انکے باقی تین بھائی نے اپنی پڑھائی گاؤں میں ہی کی تھی جہاں اس وقت دسویں تک کی سہولت موجود تھی جبکہ اب اس وقت وہاں پر بی اے اور بی اے سی بھی ہوتا تھا

وہ لاہور کی ایک بڑی یونیورسٹی میں پڑھنے گئے تھے جہاں انکی ملاقات اپنی کلاس فیلو مبشرہ سے ہوئی اور انہوں نے دوستی کا پہلا قدم اٹھایا جس کہ بعد پسندیدگی اور پھر محبت درمیان میں آگئی جسے جلد ہی دونوں نے اپنے گھر والوں کو بتا دیا

اور بغیر کسی بحث کے دونوں طرف رشتے کی بات شروع ہوگئی جہاں عفان شاہ گھر کے لاڈلے تھے اور انکی ہر بات مانی جاتی تھی اسی طرح مبشرہ بھی اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی جو بہت نازوں میں پلی بڑھی تھی www.kitabnagri.com

"ایک بار پھر سوچ لو مبشرہ تمہیں شادی کے بعد اسی حویلی میں سب کے ساتھ رہنا ہوگا اور تم اس سب کی عادی نہیں ہو جذبات میں آکر کوئی قدم مت اٹھاؤ ابھی بھی وقت ہے تم انکار کر سکتی ہو" عفان شاہ نے فون کی دوسری طرف موجود مبشرہ سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"تم میرے ساتھ ہو تو سب ٹھیک ہے بس تم ہر حال میں میرا ساتھ دینا اگر کہیں غلط ہوں تو غصہ مت کرنا بس پیار سے سمجھا دینا تمہیں یہ بات کہنے کی ضرورت نہیں ہے میں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں گا" اور پھر رخصت ہو کر مبشرہ اپنے شہر کو چھوڑ کر گاؤں میں آگئی

ooooo

اسنے جیسی زندگی سوچی تھی ایسا کچھ نہیں تھا اسے لگتا تھا یہاں کہ لوگ تنگ زہن کے ہوں گے اسے شاید ہر بات پر روکا ٹوکا جائے گا اور گاؤں کا ماحول شہر سے بہت الگ ہوگا لیکن اسکی سوچ غلط تھی ہاں یہاں کا ماحول شہر سے مختلف تھا سوتے جلدی تھے اور اٹھتے بھی جلدی تھے وہ سب فجر کے وقت ہی اٹھ جاتے تھے www.kitabnagri.com

ناشتے اور کھانے میں اسے ہر چیز گھی اور تیل میں بھری ہوئی ملتی تھیں جو کہ بہت مزے کی ہوتی تھیں وہ اپنے گھر اس طرح کی چیزیں نہیں کھاتیں تھی اور کوئی بنانا بھی نہیں تھا کیونکہ وہاں اسکے ساتھ ساتھ اسکے والدین بھی ہلکی پھلکی غرائیں ہی کھاتے تھے

ہر روز وہ عفان کے ساتھ گھر میں بنے جم میں جاتی اور پھر گھر میں بنائی گئی وہ مزے دار ڈشز کھاتی جسے بنانا وہ خود بھی سیکھ رہی تھی کیونکہ اسے پتہ تھا عفان کو ایسے کھانے بہت

پسند ہیں

Posted On Kitab Nagri

اسکی ساس نہیں تھی لیکن بڑی تینوں جیٹھانی اسکے لیے ساس جیسی ہی تھیں جو اسکا بہت خیال رکھتی تھیں

گھر کے ساری بچے جن میں سب سے بڑا معتصم شاہ اس سے دو ماہ چھوٹا عالم شاہ اور اس سے دس ماہ چھوٹا عصیم شاہ ہر وقت اسکے پاس ہوتے تھے

انہیں اپنی چچی بہت پسند تھیں جو انہیں روزانہ انگلش سکھاتی تھی کبھی عالم اسے مل جاتا تو اسے بھی بٹھالیتی ورنہ اس وقت وہ گھر کے کسی کونے میں چھپا بیٹھا ہوتا تاکہ اسے انگلش نہ سیکھنی پڑے

پورے گھر میں دادا سائیں عفاں شاہ اور وہ ہی سب سے زیادہ پڑھے لکھے تھے اسکے تینوں جیٹھ نے میٹرک تک پڑھا تھا اور جیٹھانیوں نے پانچویں یا چھٹی تک

جب ان سب کو اسکے امید سے ہونے کی خبر ہوئی تو جیسے پوری حویلی میں شور مچ چکا تھا ہر طرف مٹھائی باٹی جارہی تھی صدقہ دیا جارہا تھا اور یہاں جو اسکی یہ سوچ تھی کہ گھر والے باقی تین لڑکوں کی طرح اس سے بھی بیٹے کی فرمائش کریں گے یہاں بھی وہ غلط ہوگئی

www.kitabnagri.com

"بھئی الحمد للہ لڑکے تو ہیں اب تو ہمیں ننھی گڑیا چاہیے کیوں ثمرین میں ٹیھک کہہ رہی ہوں نہ" اسکی سب سے بڑی جھٹھانی صدف نے اپنے سے چھوٹی ثمرین کو دیکھتے ہوئے کہا جس نے

Posted On Kitab Nagri

بھی انکی بات پر زور و شور سے اپنا سر ہلا دیا اور شاید یہ انکا قبولیت کا وقت تھا جو واقعی خدا نے انکے گھر ایک ننھی پری بھیج دی تھی

خوشیوں کی مہلت چند دن کی ہوتی ہے ایسا اسے لگ رہا تھا اسکے انداز میں عجیب سا چڑچڑاپن آچکا تھا وہ اب کسی سے بات نہیں کرتی تھی

"مبشرہ اگر کچھ ہوا ہے تو مجھے بتاؤ کیوں اتنے غصے میں ہو بھابھی بتا رہی تھیں تم نے آج کھانا بھی نہیں کھایا" عفان شاہ جو ابھی زمینوں سے لوٹے تھے اسے غصے میں دیکھ کر پیار سے پوچھنے لگے

"یہ دیکھ رہے ہو" انہوں نے اپنی دس ماہ کی بیٹی آرزو کا چھوٹا سا ہاتھ اٹھا کر انہیں دکھایا وہ اس وقت نیند میں تھی اور اس کے ہاتھ کی چھوٹی سی انگلی میں چھوٹی سی سونے کی انگھوٹھی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ کیا ہے"

"یہ انگھوٹھی ہے"

"مبشرہ مجھے بھی دکھ رہا ہے یہ انگھوٹھی ہے لیکن تم مجھے کیوں دکھا رہی ہو"

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ یہ انگھوٹھی تمہارے باپ نے اسے پہنائی ہے یہ کہہ کر کہ یہ اب عالم کی ہوئی انکا کہنا ہے کہ انکے یہاں رشتے بچپن میں ہی طے ہو جاتے ہیں اور تمہارا بھی طے تھا لیکن میری وجہ سے انہیں تمہارے بچپن کے رشتے کو انکار کرنا پڑا"

"مبشرہ وہ ٹھیک کہہ رہے ہیں میری منگنی بلکہ ہم سب بھائیوں کی منگنی بچپن میں ہی ہو چکی تھی ان تینوں نے شادی کر لی لیکن میں نہیں کر سکا ایک میں اسے کبھی پسند نہیں کرتا تھا اور نہ وہ مجھے اور دوسرا میری زندگی میں تم آگئیں تھیں" لہجہ اب بھی نرم تھا

"لیکن میں آرزو کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہتی عفان میں نہیں چاہتی یہ اس قید میں بندھ جائے میں نہیں چاہتی کہ جس ماحول میں میں رہ رہی ہوں یہ بھی اسی ماحول میں رہے" انکے کہنے پر عفان شاہ کے ماتھے پر بل پڑے

"کہنا کیا چاہتی ہو میں نے تم سے پہلے ہی کہا تھا کہ جو فیصلہ کرو سوچ سمجھ کر کرنا اور اب تم کہہ رہی ہو کہ جس ماحول میں تم رہ رہی ہو اس میں یہ نہ رہے"

"عفان تمہارے بابا سائیں دو دن بعد اسکا اور عالم کا نکاح کروا رہے ہیں اور میں ایسا نہیں چاہتی پلیز مجھے یہاں سے کے چلو میں یہاں نہیں رہ سکتی" انہوں نے عفان شاہ کے ہاتھ پر اپنے ہاتھ رکھتے ہوئے کہا جسے انہوں نے چھڑوالیا

"عفان پلیز میں نہیں رہ سکتی یہاں میرا دم گھٹتا ہے یہاں پر"

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہیں یہاں سے دور لے جاؤنگا لیکن خود یہاں سے کہیں نہیں جاؤنگا"
"تم یہیں رہو میں تمہیں تمہارے گھر والوں سے جدا نہیں کر رہی بس مجھے اور میری بیٹی کو کہیں اور چھوڑ آؤ"

"آرہ کہیں نہیں جائے گی"

"آرہ میرے ساتھ جائے گی عفان ہم سے دور ہو جانے سے تم سے ہمارا رشتہ تو ختم نہیں ہو جائے گا نہ تم اسکے باپ ہو اور یہ تمہاری ہی بیٹی رہے گی لیکن میں اسے یہاں ہر نہیں چھوڑ سکتی"

"تم اسے سب سے دور لے کر جس وجہ سے جا رہی ہو نہ اسکا کوئی فائدہ نہیں ہوگا کیونکہ بابا سائیں فیصلہ کر چکے ہیں آج نہیں تو کل وہ اسے عالم کے ہی نام کریں گے"
"میں کل کچھ نہیں جانتی بس تم ہمیں یہاں سے لے جاؤ" وہ رو رہی تھیں انداز منت بھرا

تھا

www.kitabnagri.com

ooooo

"تم یہیں رہو گی یہاں سے کہیں مت نکلنا میں تم سے جب بھی وقت ملا ملنے کے لیے آؤنگا"
ایک گھر کے سامنے گاڑی روک کر انہوں نے مبشرہ بیگم سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"عفان گھر میں کسی کو مت بتانا میں کہاں ہوں" انکی بات ہر انہوں نے فقط اپنا سر ہولے سے ہلادیا اور انکی گود میں موجود آئہ کو اپنی گود میں لے کر پیار کرنے لگے پتہ تھا کہ مبشرہ یہ سب باتیں صرف ابھی کے لیے کر رہی ہے بھلا وہ کیسے اس سے دور رہ سکتی تھی وہ اپنے باپ سے کہہ دے گا کہ آئہ کا کوئی نکاح نہیں ہوگا اور پھر سب سیٹ ہوتے ہی مبشرہ واپس حویلی آجائے گی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

لیکن ایسا نہیں ہوا یہ بات پتہ چلتے ہی اسکا باپ ایک تماشہ کھڑا کر چکا تھا وہ اپنی بات سے پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں تھا اگر مبشرہ یہاں پر موجود ہوتی تو شاید یہ بات اتنی نہ بگڑتی لیکن اسکے گھر چھوڑنے کی وجہ سے اب یہ انکی ضد بن چکی تھی کہ آرزو شاہ انکے عالم شاد کی ہی ہوگی

انہوں نے ہر طرف اپنے آدمیوں کو لگا دیا تھا اور عفان شاہ جانتے تھے کہ وہ اسے ڈھونڈ بھی لینگے اسلیے انہیں ٹھنڈا کرنے کے لیے انہوں نے یہ کہہ دیا کہ اسکے اکیس سال کا ہوتے ہی وہ خود اسے لے آئینگے اور وہ عالم شاہ کی ہی ہوگی
وہ ہر ہفتے اپنی بیٹی اور بیوی سے ملنے جاتے تھے لیکن حویلی میں کسی کو اس بات کی خبر نہیں تھی

اسے یہی لگا تھا کہ وقت کے ساتھ ساتھ سب اس بات جثو بھوک جائینگے مبشرہ واپس اپنے گھر آجائے گی لیکن ایسا نہیں ہوا تھا نہ وہ اس ڈر سے واپس آئی تھی کہ اسکی بیٹی کو زبردستی کسی رشتے میں باندھ دیا جائے گا اور نہ ہی دادا سائیں اپنی بات سے پیچھے ہٹے تھے

Posted On Kitab Nagri

ماضی کی یاد سے انہیں دروازے پر ہوتی دستک نے نکالا
"آجاؤ" اپنے آنکھ کے بھیگے کنارے کو صاف کر کے انہوں نے اسے اندر آنے کے لیے کہا
جہاں سے ملازم نے تھوڑا سا دروازہ کھول کر انہیں دیکھا
"آپ کو شاہ سائیں بلارہے ہیں" اسکی بات سن کر انہوں نے اپنا سر ہلایا
"تم جاؤ میں آتا ہوں"

انکے ایسا کہتے ہی وہ وہاں سے چلا گیا

ooooo

"جی بابا سائیں بلایا آپ نے"
"ہاں عفان تم سے کوئی ملنے آنے والا" دادا سائیں کی مسکراہٹ دیکھ کر انہوں نے اچھنبے
سے انہیں دیکھا وہ پوچھنا چاہتے تھے کون لیکن پوچھنے کی ضرورت نہ پڑی
"چھوڑو مجھے" عالم نے اسکا ہاتھ مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں پکڑا ہوا تھا جسے چھڑوانے کے لیے
وہ اسکے مضبوط ہاتھ پر مکے برسا رہی تھی لیکن سامنے والا بنا کوئی تاثر دیے اسے کھینچتا ہوا
اندر لے گیا

"لیجیے دادا سائیں آپکی پوتی اور بہو" اسنے فاتحانہ مسکراہٹ سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے پتہ تھا میرا شیر دو دن کہہ کر گیا ہے تو دو دن میں ہی لے آئے گا" دادا سائیں نے اپنی جگہ سے اٹھ کر اسکا کندھا تھپتھپایا اور مڑ کر اپنی پوتی اور بہو کو دیکھا جہاں ڈوپٹہ سر پر اوڑھے مبشرہ بیگم سہمی ہوئی نگاہوں سے انہیں دیکھ رہی تھیں وہیں بلیو جینز گرین کرتی اور کلرفل مفلر ڈالے آئزہ انہیں گھور رہی تھی

"بابا سائیں کیا ہے یہ سب"

"عفان شاہ یہ وہ سب ہے جو تمہیں کرنا چاہیے تھا لیکن عالم شاہ نے کیا ہے" عالم شاہ کا نام لیتے ہی انکے لہجے میں فخر محسوس ہو رہا تھا

انہوں نے آگے بڑھ کر آئزہ کے سر پر اپنا ہاتھ رکھنا چاہا لیکن وہ پیچھے ہو کر اپنے باپ کے پاس چلی گئی اسکی اس حرکت پر عالم غصے سے اسکی طرف بڑھا جس پر دادا سائیں نے اسے روک کر اپنا سر نفی میں ہلا دیا مطلب اسے کچھ نہیں کرنا تھا جس پر وہ ضبط سے مٹھیاں بھینچ کر وہاں سے چلا گیا

www.kitabnagri.com

"آپ دونوں میرے کمرے میں جاؤ ہم بعد میں بات کریں گے" انہوں نے نرمی سے آئزہ کے ماتھے پر لب رکھ کر پیار سے کہا جس پر اسنے اپنا سر ہلا دیا

"مبشرہ جاؤ کمرے میں" اب کی بار انہوں نے اپنی بیوی سے کہا جو انکی بات سنتے ہی آئزہ کا ہاتھ پکڑ کر اپنے کمرے کی طرف جانے لگیں

Posted On Kitab Nagri

ooooo

"کیا ہوا میری گڑیا یہاں کیوں بیٹھی ہے" اسنے سیڑھیوں پر بیٹھی کسوا سے کہا اور خود بھی اسکے ساتھ ہی بیٹھ گیا

اپنے ہاتھ میں چپس کا پیکٹ پکڑے وہ ادھر ادھر نظریں دوڑا رہی تھی جیسے یا تو کسی کو ڈھونڈ رہی ہو یا پھر کسی سے چھپ رہی ہو

"میں چھپ رہی ہوں"

"اور کس سے چھپ رہی ہو"

"آپ کے دوست سے قسم سے عصیم لالانے میرا دماغ خراب کر دیا ہے میں یہاں پر بیٹھی ہوں جیسے ہی وہ مجھے دیکھینگے میں یہاں سے بھاگ جاؤں گی"

"میری بیچاری بہن کتنا ظلم ہو رہا ہے اس نازک جان پر" اسنے کسوا کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا جبکہ کسی کی ہمدردی پا کر اس مظلوم نے معصومیت سے اپنا سر ہلا کر اسکے کندھے پر رکھا اور چپس کا پیکٹ اسکے سامنے کر دیا جس میں سے اسنے بھی دو تین لے لیں "قسم سے لالا پتہ نہیں وہ کونسنے گھر والے ہوتے ہیں جو کہتے ہیں کیا کرنا ہے لڑکی کو اتنا پڑھ لکھ کر کرنی تو اسنے گھر داری ہے"

Posted On Kitab Nagri

"بس میرا بچہ کیا کر سکتے ہیں یہ دنیا ہے ہی ایسی ظالم میں نے تمہارے لیے کتنی آواز اٹھائی کہ اسے نہیں پڑھنا تو مت پڑھاؤ لیکن کسی نے میری نہیں سنی"

"واہ کمال ہے ویسے" معتمد کے آتے ہی کسوانے گھبرا کر دل پر ہاتھ رکھا

"اف لالا آپ نے تو ڈرا ہی دیا تھا میں سمجھی عصیم لالا ہیں"

"کتنی کمال کی بات کی ہے نہ تم عالم بجائے اس کے اسے سہی راستہ بتاؤ اپنی لائن پر لگا رہے ہو"

"میری کیا غلطی ہے جب وہ پڑھنا نہیں چاہتی ہے تو کیوں اسکے ساتھ تم سب زبردستی کر رہے ہو"

"تم سے تو میں بعد میں بات کرتا ہوں عالم پہلے بتاؤ دادا سائیں کہاں ہیں"

"وہ تو شاید لاونج میں ہیں" جواب کسوانے دیا تھا جس پر معتمد نے گھور کر اسے دیکھا

"کتنے مزے سے یہاں بیٹھی تم چپس کھا رہی ہو اور وہاں عصیم تمہیں ہر جگہ ڈھونڈ رہا ہے"

"ہاں وہ مجھے ڈھونڈ رہے ہیں میں جانتی ہوں بالکل ویسے ہی جیسے دادا سائیں آپ کو صبح سے ڈھونڈ رہے تھے کتنا غصہ کر رہے تھے وہ کہ ابھی آپکی طبیعت ٹھیک نہیں ہوئی ہے اور آپ باہر چلے گئے وہ بھی بنا بتانے"

Posted On Kitab Nagri

"میں ان سے خود بات کروں گا فلحال تم اپنا سوچو ، عصیم" اسنے مسکرا کر اس سے کہا اور عصیم کو پکارا جبکہ اسکے پکارنے پر کسوانے وہاں سے بھاگنا چاہا لیکن معتم نے اسکی کلائی پکڑ لی

"لالا چھوڑ دیں جو آپ بولیں گے وہ کروں گی بس ابھی چھوڑ دیں" وہ جلد سے جلد یہاں سے بھاگنا چاہتی تھی لیکن معتم کا اسے چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسلیے دوبارہ عصیم کو پکارا

"عصیم"

"کیا ہو" وہ جو اسکی آواز سن کر وہاں پر آیا تھا کسوا کو دیکھ کر الفاظ رک گئے

"تم یہاں ہو اور میں تمہیں پوری حویلی میں ڈھونڈتا پھر رہا ہوں"

"پوری حویلی دیکھ لی بس یہ جگہ نہیں دیکھی پکڑو اپنا شاگرد" اسنے کسوا کی کلائی چھوڑی

"اب چلو بھی کیا یہیں رہنا ہے اور آج سزا کے طور پر تم مزید دو گھنٹے پڑھو گی"

"بس کر دے وہ بے ہوش ہو جائے گی" عالم نے اپنی بہن کی حالت دیکھتے ہوئے کہا جسے دیکھ کر لگ رہا تھا کسی بھی پل رو دے گی

"تو منہ بند رکھ" عصیم کے کہنے پر وہ گہرا سانس کے کر اپنی جگہ سے اٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"معتصم لالا میں آپ سے کبھی بات نہیں کروں گی" غصے سے کہتی ہوئی وہ دھم دھم کرتی چلی گئی جس پر معتصم نے مسکرا کر اسکی پشت کو دیکھا وہ ناراض ہو گئی تھی لیکن اسے منانے کے لیے معتصم کو صرف دو چپس اور آسکریم کی ضرورت تھی

○○○○○

○○○○○

"یہ سب کیا ہے بابا سائیں" ان دونوں کے وہاں سے جاتے ہی عفان شاہ نے دادا سائیں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

"بلاوجہ بات کو مت بڑھاؤ عفان گھر کی بچی تھی اسے گھر میں ہی آنا تھا تم اپنی بات سے مکر گئے تھے تم بھول گئے وہ رشتہ جو ہم نے ان دونوں کے درمیان طے کیا تھا لیکن ہم نہیں بھولے"

"کون سا رشتہ بابا سائیں رشتے ایسے زبردستی نہیں بنتے میری بیٹی کبھی بھی یہ رشتہ بنانا نہیں چاہے گی اور میں اسکی مرضی کے بنا اس رشتے کو ہونے بھی نہیں دوں گا" وہ چلاتے ہوئے کہہ رہے تھے اور انکا لہجہ دادا سائیں کو پسند نہیں آیا تھا اسلیے اپنی جگہ سے اٹھ کر انکے قریب آکر کھڑے ہو گئے

Posted On Kitab Nagri

"بھولو مت عفان یہاں بات عالم شاہ کی ہے وہ تمہاری بیٹی کو اب جان سے مار دے گا یا ساری زندگی اسی گھر میں بٹھا کر رکھے گا لیکن اسے کسی اور کے ساتھ شادی نہیں کرنے دے گا کیونکہ وہ اب آرزو شاہ کو اپنی عزت مان چکا ہے اور تم جانتے ہو عزت کے نام پر پہلے بھی قتل ہو چکا ہے" دادا سائیں کے بات مکمل کرتے ہی عفان شاہ اپنی جگہ جم چکے تھے یہ سچ تھا کہ پہلے بھی ایک قتل ہوا تھا جو انکی اپنی ماں اور چاچا کا تھا

مزید وہاں رکے بنا وہ اپنے قدم تیز تیز اٹھاتے وہاں سے چلے گئے انکے جاتے ہی دادا سائیں نے سکون سے اپنی آنکھیں موندے لیں انہیں اندازہ تھا کہ اب عفان شاہ اس رشتے سے انکار نہیں کرے گا

انکی آنکھیں ہنوز بند تھیں جب اپنے پیچھے انہیں معصم کی آواز سنائی دی انہوں نے مڑ کر اپنے خوبرو پوتے کو دیکھا

"کہاں تھے تم معصم طبیعت تمہاری ٹھیک نہیں ہے اور تم گھر سے باہر نکل رہے ہو کہاں تھے صبح سے"

"دادا سائیں میری طبیعت بالکل ٹھیک ہے بس آپ سے کچھ بات کرنی ہے"

"کہو" دادا سائیں نے گہرا سانس لے کر کہا

Posted On Kitab Nagri

جب وہاں پر ثمرین بیگم اور فارینہ بیگم آگئیں انہیں باتیں کرتے دیکھ کر وہ واپس جانے لگیں لیکن معتم نے انہیں روک لیا

"رک جائیں چچی آپ دونوں بھی میری بات سن لیں" اسکے کہنے پر وہ دونوں بھی وہاں ہر آکر بیٹھ گئیں

"میں شادی کرنا چاہتا ہوں"

"کیا واقعی یہ تو بہت اچھی بات ہے میں آج ہی تمہاری خالا سے بات کرتا ہوں کہ اپنی عشل کو تیار کر لیں معتم شاہ اپنی منگ لینے آرہا ہے"

"دادا سائیں میں عشل سے شادی نہیں کرنا چاہتا میری زندگی میں کوئی اور ہے" اسکے کہنے پر دادا سائیں نے غصے سے اسے دیکھا

"دماغ ٹھیک ہے تمہارا جانتے نہیں ہو تمہاری منگنی بچپن میں ہی عشل سے ہو چکی تھی"

"دادا سائیں وہ بچپن تھا اسے بھول جائیں ویسے بھی میں نکاح کر چکا ہوں" کوئی ہم ہی تو تھا جو اسنے دادا سائیں اور اپنی دونوں چچی پر بھاڑا تھا

"معتم اندازہ ہے کہ تم کیا کہہ رہے ہو"

"جی دادا سائیں" اسنے اطمینان سے کہا اور اسکا یہ اطمینان دادا سائیں کو مزید تپ دلا چکا تھا

"اگر نکاح کر ہی لیا ہے تو ہم سے اجازت کیوں مانگنے آئے ہو"

Posted On Kitab Nagri

"میں آپ سے اجازت نہیں مانگ رہا دادا سائیں آپ کو بتا رہا ہوں میں نے اس سے نکاح کیا تھا اور وہ بھی اپنے ایکسیڈینٹ سے پہلے اور اب وقت آگیا ہے کہ میں اپنی امانت کو یہاں لے آؤں میں چاہتا ہوں کہ آپ لوگ جاکر اسکا رشتہ مانگیں اور آپ کو خالا جانی کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں ان سے بات کر لوں گا اور مجھے یقین ہے وہ میری بات سمجھ جائیگی" اپنی بات مکمل کر کے وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور وہاں سے جانے لگا جب اسے اپنے پیچھے سے دادا سائیں کی آواز سنائی دی

"اگر ہم اس رشتے سے انکار کر دیں اور اسکے گھر رشتہ لے کر نہ جائیں تو"

"تو مجھے کوئی فرق نہیں پڑے گا جیسے نکاح کیا ہے ویسے یہاں پر بھی لے آؤں گا" اسنے بنا مڑے جواب دیا اور وہاں سے چلا گیا

جبکہ دادا سائیں کا غصے سے برا حال تھا معتصم شاہ انکی ہی طرح تھا اگر اسنے کوئی بات کہہ دی تو مطلب وہ اسے پورا کر کے چھوڑے گا

ooooo

تکیے پر اپنا سر رکھے وہ گرم سم سی لیٹی تھی جب کمرے کا دروازہ کھلا اور اماں جان داخل ہوئیں اسنے اپنا رخ موڑ لیا

Posted On Kitab Nagri

"میری بیٹی ناراض ہے" اماں جان نے مسکراتے ہوئے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا
"اماں جان یہ آپ نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ" اسنے منہ پھلا کر انہیں دیکھا
"وقت آنے پر تمہیں پتہ چل جائے گا کہ یہ فیصلہ تمہارے لیے اچھا ہے وہ لڑکا تمہارے
لیے اچھا ہے"

"اور یہ آپ کیسے کہہ سکتی ہیں آپ اسے نہیں جانتی اماں جان"
"اگر کوئی آپ سے محبت کرتا ہے نہ پری تو سب سے پہلے آپ کو خود پر حلال کرتا ہے"
"لیکن آپ بھی جانتی ہیں کہ اسنے مجھ سے نکاح کیسے کیا تھا"
"پرانی باتوں کو جتنا سوچو گی بدگمانیاں اتنی ہی جنم لیں گی بہتر ہے اپنے کل کے بارے میں
سوچو" اسکے ماتھے پر پیار کر کے اماں جان وہاں سے جانے لگیں جب اسنے انکا ہاتھ پکڑ لیا
"میں کیسے بھول جاؤں اسکی وجہ سے میں کتنی اذیت میں رہی میں کیسے بھول جاؤں اسکی وجہ
سے میری ماں ہسپتال کے بستر پر چلی گئی اس نے کہا تھا اسکے ماں باپ نہیں ہیں اسی لیے
شاید اسے اس بات کا احساس ہی نہیں کہ ماں باپ کیا ہوتے ہ"

"شش" وہ اور بھی بہت کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن اماں جان اسے خاموش کرا چکی تھیں
"ایسا نہیں کہتے پری جن کے ماں باپ نہیں ہوتے انہیں ہی تو اس بات کا زیادہ احساس ہوتا
ہے تصویر کہ ہمیشہ دو رخ ہوتے ہیں ضروری نہیں جیسا ہم سوچیں ہمیشہ ویسا ہی ہو اس لڑکے

Posted On Kitab Nagri

کا اور تمہارا ساتھ ایسا ہی لکھا تھا میں نہیں چاہتی کہ تمہارے اوپر طلاق جیسا دھبہ لگے اور اس سب سے تمہارا باپ جو پہلے ہی تکلیف میں مزید تکلیف سے دو چار ہو جائے بہتر ہے اب یہ ماضی کا باب بند ہو جائے "

وہ اٹھ کر چلی گئیں لیکن وہ کتنی دیر تک انکی کہی باتوں کو سوچتی رہی زہن میں خیال آیا ہو سکتا ہے معتمد ایک اچھا انسان ہو لیکن وہ جتنا اسے سوچ رہی تھی اتنی ہی اسکے لیے ناپسندیدگی بڑھتی جا رہی تھی

ooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ اپنے کمرے میں داخل ہوئے جہاں آرزو اور مبشرہ بیگم پہلے سے ہی انکا انتظار کر رہی تھیں انہیں دیکھ کر وہ دونوں اپنی جگہ سے اٹھ گئیں

"بابا میں یہاں نہیں رہنا چاہتی مجھے یہاں نہیں رہنا ہے پلیز مجھے یہاں سے بھیج دیں"

"میرا بچہ ہم بعد میں اس بارے میں بات کریں گے ابھی تم اپنے کمرے میں جاؤ"

"میرا کمرہ" اسنے اچھنبے سے کہا اسکا یہاں کونسا کمرہ آگیا

"ہاں تمہارا کمرہ میں نے اسے بہت پہلے بنوایا تھا کیونکہ میں جانتا تھا تم ایک نہ ایک دن تو حویلی واپس آؤ گی لیکن اس طرح سے آؤ گی یہ نہیں سوچا تھا" انکے لہجے میں ملال تھا اسکا ہاتھ پکڑ کر وہ اسے باہر لے کر آئے اور ملازمہ سے کہہ کر اسے اسکے کمرے میں بھجوا دیا

لیکن جانے سے پہلے وہ یہ بات کہنا نہیں بھولی تھی کہ وہ یہاں نہیں رہے گی

وہ واپس کمرے میں آئے جہاں مبشرہ بیگم پریشان کھڑی تھیں

Posted On Kitab Nagri

"پلیز مبشرہ مجھے آج وہ وجہ بتادو جس نے تمہیں حویلی چھوڑنے پر مجبور کیا تھا میں جانتا ہوں کوئی بات تو ہے جس کی وجہ سے تم نے یہ حویلی چھوڑی تھی"

"یہی بات ہے عفان کے میں اپنی بیٹی کو اس ماحول میں نہیں رکھنا چاہتی تھی"

انکی بات سن کر عفان شاہ بنا مزید کچھ کہے صوفے پر جا کر بیٹھ گئے جب مبشرہ بیگم نے آگے بڑھ کر انکے ہاتھ تھام لیے

"عفان میں اپنی بیٹی کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں ہونے دوں گی میں کبھی بھی اسکی شادی عالم سے نہیں کروں گی"

"میں کچھ نہیں کر سکتا مبشرہ"

"کیا مطلب تم کچھ نہیں کر سکتے باپ ہو تم اسکے تمہیں پورا اختیار ہے کہ اسکی زندگی کا فیصلہ لے سکو"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں نہیں لے سکتا" انکی آواز میں بے بسی تھی

"عالم شاہ اسے نہیں چھوڑے گا کیونکہ اسکے نزدیک اب آئہ اسکی عزت ہے وہ اسے مار تو سکتا ہے لیکن چھوڑ نہیں سکتا"

"ایسے کیسے وہ کچھ بھی کر لے گا وہ کیوں نہیں چھوڑے گا ہماری بیٹی کو" انہوں نے تڑپ کر

کہا

Posted On Kitab Nagri

"بھول گئی ہو میری ماں کو کیوں مارا تھا عزت غیرت کے نام پر" انکے کہتے ہی وہ وہیں بیٹھ کر رونے لگیں عفان شاہ نے انہیں اپنے سینے سے لگا لیا یہاں سے جانے کے سارے راستے بند ہوتے نظر آ رہے تھے

ooooo

آج وہ خاموشی سے اسکا دیا گیا ہر سبق یاد کر رہی تھی یاد کرنے میں ٹائم بیس سے پچیس منٹ ہی لگ رہا تھا لیکن اسکی زبان بند تھی جو کہ بہت حیرت والی بات تھی "کیا بات ہے آج اتنی خاموشی کیوں ہو" اور وہ تو شاید کسی کے بولنے کا ہی انتظار کر رہی تھی تاکہ اپنی بھڑاس نکال سکے

"معتصم لالا نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ میں نے اتنے پیار سے بولا تھا لالا میرا ہاتھ چھوڑ دیں جو بولینگے کروں گی لیکن انہوں نے نہیں چھوڑا جب تک آپ نہیں آگئے اور اب آپ دیکھیے گا میں ان سے کبھی بات نہیں کروں گی انہیں کیا لگتا ہے ہر بار وہ مجھے چپس اور آسکریم لا کر دیں گے تو میں مان جاؤں گی اس بار ایسا کچھ نہیں ہونے والا انہں تو میری قدر کرنی چاہیے ایک ہی تو بہن ہے انکی چلو سگی نہیں میں انکے چاچا کی بیٹی ہوں لیکن بہن تو بہن ہوتی ہے نہ آپ مجھے بتائیں لالا میں نے کچھ غلط کہا ہے"

اپنی زبان کو بریک لگا کر اسنے عصیم سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بلکل نہیں اور اب تم اسکے چپس اور آنسکریم دینے پر نہیں مان جانا بلکہ ساتھ میں چاکلیٹ بھی لینا"

"ارے آپ کو کیسے پتہ میں نے یہی تو سوچا تھا"

"بس مجھے سب پتہ ہے" معنی خیزی مسکراہٹ لیے اسنے کسوا کو دیکھا

"اور ہاں یہ جو تم نے کہا نہ ایک ہی بہن تو اب یہ بات ختم ہو چکی ہے کہ تم اسکی اکلوتی بہن ہو کیونکہ اسکی ایک اور بہن آچکی ہے"

"ہیں یہ کب ہوا"

"پوری تفصیل تو تمہیں شمیرین چچی ہی بتائیگی انہی سے پوچھنا"

"اوکے میں پوچھ کر آتی ہوں" وہ خوشی خوشی جانے لگی جب عصیم نے اسے دوبار بٹھادیا

"بیٹھو یہاں پر پہلے اپنا کام مکمل کرو پھر جانا" اسکے کہنے پر وہ جلدی جلدی اسکا دیا ہوا سبق

یاد کرنے لگی کیونکہ اسے پتہ تھا کہ بنایا دکرے تو وہ اسے جانے نہیں دے گا اور وہ جب

تک اپنی ماں سے ساری بات نہیں جان لیتی تب تک اسکے پیٹ کی گدگدی ختم نہیں ہونی

تھی

ooooo

Posted On Kitab Nagri

ملازمہ اسے اسکے کمرے میں چھوڑ کر چلی گئی اسنے نظریں دوڑا کر پورے کمرے کا جائزہ لیا جہاں اسکی بچپن کی تصویر بھی لگیں ہوئی تھیں

ایک تصویر میں وہ ایک چھوٹے لڑکے کی گود میں موجود تھی جو اسکی چھوٹی انگلی میں سونے کی انگھوٹھی پہنا رہا تھا اسے یہ جاننے میں دیر نہیں لگی کہ وہ لڑکا کون ہے انگھوٹھی پہنا رہا تھا تو ظاہر تھا اسکا منگیترا ہی ہوگا جو اسے اپنی منگ منگ کرتا پھر رہا تھا

اس تصویر کو دیکھ کر وہ غصے سے اپنے کمرے سے باہر نکل گئی اسے حویلی کے بارے میں کچھ معلوم نہیں تھا بس ایک سیدھا راستہ تھا جہاں سے روشنی آرہی تھی وہ وہیں پر چلی گئی وہ شاید حویلی کی بیک سائیڈ تھی

نظریں گھما کر وہ ارد گرد کا جائزہ لینے لگیں جب پیچھے سے بھاری مردانہ آواز آئی "یہاں کیا کر رہی ہو" اسنے مڑ کر دیکھا اور پارہ مزید ہائی ہو گیا

"جب تک میں یہاں ہوں نہ تم مجھے اپنی شکل مت دکھانا" اسنے دانت پیستے ہوئے کہا لیکن عالم کا مسکراتا چہرہ مونچھوں کو تاؤ دیتا انداز اسے اندر تک سلگا گیا تھا

"یہاں سے تو اب تم کہیں نہیں جاؤ گی تمہیں زندگی بھر یہیں رہنا ہے اور آج کے بعد بلاوجہ تم اس جگہ پر مت آنا یہاں پر ملازم کام کرتے ہیں اور اپنا دوپٹہ سر پر لو" اسنے اسکے گلے میں موجود مفلر کو دیکھتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

"یہ ڈوپٹہ نہیں ہے مفلر ہے" آثرہ نے جیسے اسکی نولج میں اضافہ کرنا چاہا

"یہ جو بھی بلا ہے اسے اپنے سر پر لو"

"نہیں لوں گی تم ہوتے کون ہو مجھ پر حکم چلانے والے"

"ابھی تو کچھ نہیں ہوں لیکن جلدی بن جاؤں گا اور پھر تمہیں سارے ادب سکھاؤں گا

فلحال یہ ڈوپٹہ سر پر لو اور اپنا چہرہ لے کر یہاں سے گم ہو جاؤ"

"یہ مفلر ہے" اپنے لفظوں پر زور دے کر وہ تیز تیز قدم اٹھاتی وہاں سے چلی گئی عالم شاہ

نے اسکی پشت کو گھورا

ooooo

ooooo

ٹیوشن ٹائم ختم ہوتے ہی وہ ثمرین بیگم کے پاس گئی تاکہ ان سے ساری بات جان سکے کہ

اسکے معتصم لالا کی کون سی بہن آگئی

اسکے پوچھنے پر ثمرین بیگم نے اسے مختصر لفظوں میں بات بتادی جسے کے بعد اب وہ آثرہ

کے کمرے کے سامنے کھڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

"وہ کیسی ہوں گی اگر غصے والی ہوں تو اگر مجھے ڈانٹ کے بھگا دیا تو" اسکے کمرے کے باہر کھڑی وہ کشمکش میں مبتلا تھی جب کمرے کا دروازہ کھلا اور آئہ باہر جانے لگی لیکن اسے اپنے کمرے کے سامنے کھڑے دیکھ کر وہ وہیں رک گئی

"تم کون ہو اور یہاں کیا کر رہی ہو"

"وہ میں کسوا ہوں اماں سائیں نے بتایا کہ آپ عفان چاچو کی بیٹی ہیں تو میں بس آپ سے ملنے آئی تھی میں آپکی بہن ہوں" کسوا نے جھجکتے ہوئے کہا پتہ نہیں آئہ اسکی بات سن کر کس طرح ری ایکٹ کرے گی

"اگر بہن ہو تو یہاں کیوں کھڑی تھیں دھڑام سے دروازہ کھول کر اندر آجائیں چلو آجاؤ"

اسکے گال کھینچ کر آئہ نے مسکراتے ہوئے اسے اپنے کمرے میں بلایا

اسے پتہ تھا کہ وہ عالم شاہ کی بہن ہے لیکن اسکا یہ مطلب تو نہیں تھا کہ اگر اسے عالم شاہ نہیں پسند تھا تو وہ اسکی بہن کو بھی ناپسند کرتی

ooooo

"بابا سائیں ہم پریشے کے گھر جارہے ہیں" انہوں نے دادا سائیں کے کمرے میں داخل ہو کر کہا دروازہ پورا کھلا ہوا تھا اسلیے دستک کی ضرورت نہ پڑی

"کون پریشے" دادا سائیں نے غائب دماغی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"معتصم کی"

"اچھا میں سمجھ گیا" انکی بات پوری ہونے سے پہلے ہی دادا سائیں نے ہاتھ اٹھا کر مزید کچھ کہنے سے روک دیا

"آپ نہیں چلیں گے" فارینہ بیگم نے پوچھا

"نہیں ہم اسکی شادی میں شرکت کریں گے یہی بہت ہے اور نکاح ہو چکا ہے بس کوئی بھی تاریخ طے کر لینا تاکہ ان دونوں کی شادی ساتھ ہی کر دیں گے" انکی بات سن کر وہ جانے کے لیے مڑیں جب انہوں نے اپنی بہو کو آواز دی

"فارینہ"

"جی بابا سائیں"

"جانے سے پہلے ثقلین اور ثمرین کو ہمارے پاس بھیجو ہمیں کچھ بات کرنی ہے" وہ اپنا سر ہلا کر وہاں سے چلی گئیں جب تھوڑی دیر بعد ثقلین صاحب اور ثمرین بیگم وہاں پر آئے

ooooo

"جی بابا سائیں آپ نے بلایا" ثقلین صاحب نے انکے قریب آکر کہا وہ دونوں ہی تیار کھڑے تھے یقیناً وہ دونوں بھی وہاں جانے کے لیے ہی تیار کھڑے تھے

Posted On Kitab Nagri

"ہاں گھر میں دو شادیاں ہو رہی ہیں تو پھر تیسری کی تیاری بھی کر لیتے ہیں" دادا سائیں کے کہنے پر ان دونوں میاں بیوی نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا
"کہیں عفان کی طرح تم بھی تو اس رشتے سے نہیں مکر جاؤ گے" لہجے میں خفگی لیے انہوں نے ثقلین صاحب کو دیکھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"نہیں بابا سائیں مجھے اچھے سے یاد ہے کہ کسوا کے پیدا ہوتے ہی آپ نے اسے عصیم کے نام کی انگھوٹھی پہنا دی تھی لیکن میرا خیال ہے کہ کسوا ابھی بہت چھوٹی ہے"

"کوئی چھوٹی نہیں ہے پڑھائی اسے مزید کرنی نہیں ہے جب بعد میں بھی یہ کام کرنا ہے تو بہتر ہے اب ہی کر دیا جائے" انکے رعب دار لہجے پر ثقلین صاحب نے اپنا سر جھکا دیا

"جی بابا سائیں ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے آپ بڑے ہیں جو فیصلہ کریں گے وہ بہتر ہوگا"

جواب ثمرین بیگم کی طرف سے آیا تھا

اور باہر کھڑا عصیم جو دادا سائیں سے بات کرنے آیا تھا انکی بات سنتے ہی اسکے مونچھوں تلے عنابی لب دلکشی سے مسکرا اٹھے

اسے آج بھی وہ پل یاد تھا جب اسے کسوا کے چھوٹے سے ہاتھ میں انگھوٹھی پہنائی تھی یہ بات گھر کا ہر فرد جانتا تھا سوائے اس پاگل کے جو اپنی ہی دنیا میں مگن رہتی تھی

اسے تو اندازہ بھی نہیں تھا کہ عصیم شاہ کی اسکے لیے محبت رفتہ رفتہ عشق بنتی جا رہی تھی

ثمرین بیگم کا کہنا تھا کہ کسوا کے تھوڑا سمجھدار ہوتے ہی وہ اسے اس رشتے کے بارے میں

Posted On Kitab Nagri

بتادیں گی لیکن عصیم انہیں منع کر چکا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ اسکا معصوم دماغ ان سب باتوں میں پڑے اسکی خاموش چھپی ہوئی محبت کو جان کر وہ کچھ الٹا سیدھا سوچے اسکے لالا بولنے پر اسے ہمیشہ بے انتہا غصہ آتا تھا لیکن اسنے کبھی اس پر یہ بات ظاہر نہیں ہونے دی لیکن چھوڑتا تو وہ اسے پھر بھی نہیں تھا وہ جب جب اسے لالا بولتی تھی وہ اسے ڈانٹ دیتا اور وہ بیچاری ہمیشہ اپنی غلطی ڈھونڈتی رہ جاتی اور اب تو اسکے پاس ایک اچھی چیز آچکی تھی جو اسکے پیپرز تھے تو وہ اسے سزا کے طور پر مزید بڑھاتا جو کسوا کے لیے سزا تھی لیکن اسکے لیے تو خوبصورت لمحات تھے جن میں اسکی محبت اسکے پاس بیٹھی ہوتی تھی اب وقت آگیا تھا جب اسے اسکے صبر کا پھل ملنے والا تھا اسے اسکی کسوا ملنے والی تھی "اب جاؤ تم لوگ دیر ہو رہی ہے" دادا سائیں کے کہتے ہی ان دونوں کے کمرے سے نکلنے سے پہلے ہی عصیم وہاں سے چلا گیا

○○○○○

www.kitabnagri.com

ڈارک بلیو کلر کے کمیز شلوار میں وہ بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا بالوں کو جیل سے سیٹ کیا ہوا تھا اپنے کمرے سے نکل کر وہ سیڑھیاں اترتا ہوا نیچے جانے لگا جب سیڑھیوں پر کھڑی کسوا نے اسکا راستہ روک لیا اسنے اپنا چہرہ دوسری طرف پھیرا ہوا تھا جس کا مطلب تھا کہ اسے معصوم کی شکل نہیں دیکھنی ہے

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہارے پاس ہی آرہا تھا لیکن تم یہاں کیا کر رہی ہو میرے خیال میں تم تو مجھ سے ناراض تھیں"

"وہ تو اب بھی ہوں"

"اچھا واقعی" اسنے اپنے ہاتھ میں موجود خاکی رنگ کا بیگ اسکے سامنے کیا اور اسکی طرف بڑھادیا جسے اسنے فوراً ہی تھام لیا اس کے اندر چاکلیٹس چپس اور آئسکریم ٹپ تھا

"میں ناراض اب بھی ہوں بس مجھے ایک بات پوچھنی تھی"

"پوچھو"

"گھر میں کیا بات چل رہی ہے ساری لیڈیز اپنے مردوں کے ساتھ مل کر آپ کا رشتہ دیکھنے گئی ہیں"

"مائی ڈیئر سسٹر وہ میرا رشتہ نہیں دیکھنے گئیں ہیں بلکہ میری شادی کی تاریخ رکھنے گئی ہیں"

جتنے آرام سے اسنے کہا تھا اس سے کہیں زیادہ حیرت کسوا کو ہوئی تھی

"اتنی جلدی ابھی تو وہ پہلی بار ہی جارہے ہیں اور میں نے تو بھابھی کو دیکھا بھی نہیں"

"ہاں اتنی جلدی کیونکہ دادا سائیں چاہتے ہیں کہ گھر کی باقی دو شادیوں کے ساتھ ساتھ میری بھی ہو جائے اور جہاں تک رہی بھابھی کو دیکھنے کی بات تو اسے ہمیشہ اسی گھر میں رہنا ہے

Posted On Kitab Nagri

دیکھتی رہنا تم اسے "اسے جواب دے کر وہ وہاں سے جانے لگا جب وہ پھر اس کے راستے میں آگئی اسکے چہرے پر ابھی بھی الجھن تھی

"اماں سائیں نے بتایا کہ عالم لالا کی شادی آئہ آپ کے ساتھ ہوگی لیکن دوسری شادی کونسی ہو رہی ہے"

"بہت جلد پتہ چل جائے گا تھوڑا صبر کرلو"

"نہیں مجھے ابھی جاننا ہے" وہ بضد ہوئی

"تمہارے لیے سرپرانز ہے جو تمہارے ہوش اڑا دے گا اور یہ بات تمہیں چچی سائیں ہی بتائیں گی اگر میں نے بتایا تو وہ مزہ نہیں آئے گا جو انکی زبانی سن کر آئے گا اور پھر تمہارا سرپرانز خراب ہو جائے گا تم ایسا چاہو گی" اسکے کہنے پر اسنے اپنا سر نفی میں ہلادیا بھلے بات جاننے کا کتنا ہی اسے تجسس کیوں نہ ہو لیکن وہ اپنا سرپرانز تو خراب نہیں کرے گی

"ٹھیک ہے اب میں اماں سائیں سے ہی پوچھوں گی" معتصم کا دیا ہوا بیگ اٹھا کر وہ مٹکتی ہوئی وہاں سے چلی گئی

ooooo

"آپ نے بلایا تھا بابا"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں میرا بچہ اندر آجاؤ" اسے دروازے پر کھڑے دیکھ کر عفان شاہ نے پیار سے کہتے ہوئے اسے اپنے قریب بٹھایا

"آرہ مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے" انہوں نے ایک نظر تھوڑے فاصلے پر بیٹھی اپنی بیوی کو دیکھا جو نظریں جھکائے بیٹھی تھیں

"جی کہیے"

"بیٹا میں چاہتا ہوں آپ عالم سے شادی کرلو" اپنے باپ کے الفاظ سن کر اسنے بے یقینی سے انہیں دیکھا

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں"

"یہی تمہارے لیے اچھا ہے"

"یہ بھلا کیسے میرے لیے اچھا ہوگا بابا اگر یہ سب کچھ یہ ماحول میرے لیے اچھا ہوتا تو سالوں پہلے میری ماں مجھے لے کر یہاں سے نہیں جاتی آپ بھی جانتے ہیں میرا اور اس آدمی کا کوئی جوڑ نہیں ہے" اسنے نرم لہجے میں اپنی بات سمجھانی چاہی

"آرہ میرا بچہ"

"بابا پلیز آپ کیوں کسی کی بات سن رہے ہیں مجھے پتہ ہے آپ کے والد نے آپ کو یہ سب کہا ہے لیکن آپ انکی کیوں سن رہے ہیں میں آپ کی بیٹی ہوں آپ پورا حق رکھتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

میری زندگی کا فیصلہ کرنے کا آپ فیصلہ کیجیے میرے لیے " اب کی بار نہ چاہتے ہوئے بھی اسکا لہجہ تلخ ہو چکا تھا

"میں نہیں کر سکتا تمہارے لیے کوئی فیصلہ " انہوں نے نم آنکھوں سے اپنی بیٹی کے چہرے پر ہاتھ رکھا

"تمہیں پتہ ہے میری ماں کا قتل ہوا تھا جو میرے باپ نے کیا تھا انہوں نے بتایا تھا کہ میری والدہ اور چاچا ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے لیکن وہ بابا سائیں کے ساتھ منسوب تھیں اسلئے انہیں زبردستی بابا سائیں کے ساتھ بیا دیا گیا لیکن وہ پھر بھی میرے چاچا سائیں میں ہی انوالو رہیں انہیں شاید کبھی یہ بات پتہ نہیں چلتی اگر وہ انہیں اپنی آنکھوں سے ایک ساتھ نہ دیکھ لیتے اور وہ بھی ایسی " آگے کے لفظ انکے اپنی بیٹی کے سامنے ادا نہیں ہو پارہے تھے لیکن آئزہ انکی بات اچھے سے سمجھ چکی تھی

"جب انہوں نے ان دونوں کو ایک ساتھ اس طرح کی حالت میں دیکھا تو غصے میں آکر اپنی بیوی اور بھائی کو جان سے مار دیا انہوں نے ایک پل بھی یہ نہیں سوچا کہ انکے سامنے کون ہے بس انہیں یہ بات پتہ تھی کہ ان کے سامنے کھڑے دو وجود وہ ہیں جنہوں نے انکی عزت خراب کردی اور میں نہیں چاہتا کہ ماضی پھر سے خود کو دوہراے "

Posted On Kitab Nagri

"عالم شاہ تمہیں جان سے مار دے گا یا پھر ساری زندگی اسی گھر میں رکھے گا بھلے تم اس سے شادی کرو یا نہیں لیکن وہ تمہیں یہاں سے جانے نہیں دے گا اور اگر تم نے کسی اور شخص کے بارے میں بات بھی کی تو وہ اپنے دادا والی حرکت کرنے میں دیر نہیں لگائے گا میں اکیلا تمہارے لیے نہیں لڑ سکتا اگر میں نے آواز اٹھائی تو پورا گاؤں میرے خلاف ہو جائے گا کیونکہ ہمارے یہاں یہی رواج ہے کہ بچوں کی منگنی بچپن میں ہی انکے اپنوں میں کر دی جاتی ہے میں نے اپنی مرضی سے شادی کی تھی اور پورے خاندان میں میرے گھر والوں کے علاوہ کسی نے مبشرہ کو نہیں اپنایا یہاں تک کہ میرے باپ نے بھی نہیں"

"لیکن یہ غلط ہے آپ کا بھتیجا بھی تو اپنی مرضی سے شادی کر رہا ہے اس پر کسی نے اعتراض نہیں اٹھایا" اسکا اشارہ معتمد کی طرف تھا

"کیونکہ یہاں ہر طرح رواج لڑکوں سے زیادہ لڑکیوں کے لیے ہوتے ہیں اگر معتمد کی بات نہیں مانی تو وہ کرے گا وہی جو اسنے کہا ہے یہ حویلی چھوڑ دے گا اپنی بیوی کو یہاں نہیں رکھے گا لیکن اپنی بات سے پیچھے نہیں ہٹے گا معتمد شاہ اپنی ضد کا پکا ہے اگر اسکی کہی کسی بات کی نفی کی جائے تو وہ یہ حویلی چھوڑنے میں بھی دیر نہیں لگائے گا اور بابا سائیں ایسا ہونے نہیں دینگے کیونکہ وہ ہمارے لالا سائیں کی اکلوتی نشانی ہے اور بابا سائیں اسے کبھی بھی خود سے دور نہیں کریں گے"

Posted On Kitab Nagri

"تو ہم پولیس کے پاس چلتے ہیں نہ" اسکے کہنے پر عفان شاہ کے لبوں پر تلخ مسکراہٹ آئی
"یہاں کی پولیس بھی جمال شاہ کے آگے سر جھکاتی ہے اب بس ایک ہی راستہ ہے کہ تم
عالم سے شادی کے لیے رضامند ہو جاؤ کیونکہ میں اپنی بیٹی کے ساتھ کچھ برا نہیں ہونے
دے سکتا"

آرہ نے نم آنکھوں سے اپنا سر نفی میں ہلایا
"یہ مت سمجھنا آرہ کہ میں نے اس سب کی وجہ سے تمہاری زندگی برباد کر دی ہے نہیں
میرا بچہ عالم بہت اچھا ہے اور تمہارے لیے ایک بہترین ہمسفر ثابت ہو گا اس بات کا میں
تم سے وعدہ کرتا ہوں"

انہوں نے اسکے روتے وجود کو اپنے سینے سے لگا لیا

○○○○○

○○○○○

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنے ہاتھوں میں موجود گھڑی اتار کر اسے شیشے میں نظر آتا اپنا وجود دیکھا آج اسے دیکھنے
کے لیے معتمد کے گھر والے آئے تھے
اپنی شادی سے چند دن پہلے وہ گھر سے بھاگ گئی تھی اور یہ بات اس وقت ہر اس شخص کی
زبان پر موجود تھی جو انہیں جانتا تھا

Posted On Kitab Nagri

ظفر صاحب بس جلد از جلد اسکی شادی کر دینا چاہتے تھے تاکہ لوگوں کی یہ زبان بند ہو جائے اور ان سب کی زندگی میں سکون آجائے

آج بدھ کا دن تھا اور اس جمعے کو چھوڑ کر اگلے جمعے کو اسکا نکاح تھا ساتھ ہی رخصتی بھی انکا نکاح ہو چکا تھا لیکن یہ بات گھر والوں کے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا اور پہلے جب نکاح ہوا تھا تو گھر کا کوئی فرد موجود نہیں تھا اسلیے انکا نکاح دوبارہ ہونے والا تھا اس بار سب کے سامنے "کیا میں اندر آجاؤں" عینہ نے دروازے میں سے اپنا سر نکال کر کہا جس پر اسنے اداسی سے مسکرا کر اسے اندر آنے کا اشارہ کیا

"تم سے کچھ بات کرنی تھی پری" اسکے انداز میں جھجک تھی اور ایسا پہلی بار ہوا تھا وہ اس سے کوئی بات کرتے ہوئے جھجک رہی تھی

"عینہ کیا بات ہے"

"تمہاری خالانے وصی کے لیے میرا رشتہ مانگا ہے اور تایا جان نے بابا سے پوچھ کر ہاں کر دی ہے" اسنے اپنا سر جھکا کر کہا

"تو اس میں اداس ہونے والی کیا بات ہے" پریشہ کے کہنے پر اسنے اپنا سر اٹھا کر اسے دیکھا

"تمہیں برا نہیں لگا"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں مجھے کیوں برا لگے گا وصی میرا کل تھا تمہارا رشتہ مانگا گیا ہے میں یہ بات جانتی ہوں اور میں تمہارے لیے بہت خوش ہوں تم بھی خوش ہو جاؤ آخر تمہیں تمہاری محبت ملنے جارہی ہے" اسکے کہنے پر عینہ نے حیرانگی سے اسے دیکھا یہ بات تو آج تک اسنے کسی سے نہیں کہی تھی

"ایسے مت دیکھو میں یہ بات اس دن ہی جان گئی تھی جب خالانے مجھے وصی کے نام کی انگوٹھی پہنائی تھی اور جب میں نے پہلی دفعہ تمہارے چہرے پر موجود وہ کرب دیکھا تھا جسے دیکھ کر کوئی بھی یہ بات جان جاتا کہ تم اس وقت کس تکلیف میں ہو میں اس وقت تم سے اس معاملے میں بات کرنا چاہتی تھی لیکن میں خود اپنی الجھنوں میں پھنسی ہوئی تھی"

"لیکن پری وصی تو تم سے محبت کرتا ہے"

"لیکن تمہاری محبت میں زیادہ طاقت تھی جب ہی تو خدا نے اسے تمہارے نصیب میں لکھ دیا خالانے یہ بات مجھے پہلے ہی بتادی تھی کہ وہ تمہارے بارے میں یہ سب سوچ رہی ہیں اور مجھے انکا یہ فیصلہ بہت پسند آیا تھا اسلیے سب گھر والوں نے یہی فیصلہ کیا ہے کہ میرے ساتھ ساتھ وہ تمہاری بھی رخصتی کر دیں گے اور میں تمہیں یہی کہوں گی عینہ کہ تم وصی کو اتنی محبت اتنا پیار دینا کہ وہ مجھے بھول جائے اور تمہارے ساتھ اپنی ایک خوش حال زندگی

Posted On Kitab Nagri

گزارے "اسکی بات پر عینہ نے نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے اپنا سر اثبات میں ہلادیا دل پر رکھا بوجھ جیسے اتر گیا تھا

"میں پوری کوشش کرونگی" وہ اٹھ کر وہاں سے جا چکی گئی جب اسکا فون بجنے لگا اسنے دیکھا آڑہ کی کال آرہی تھی پہلے سوچا کہ کاٹ دے کتنے دن سے وہ اسے فون ملا رہی تھی اور میڈم کو آج خیال آیا تھا لیکن پھر اسنے فون اٹھا کر اپنے کان سے لگا لیا "کیسی ہو پری"

"یاد آگئی تمہیں میری" اسنے چھوٹے ہی گلہ کیا "سوری تم بتاؤ تم اپنے گھر چلی گئی تھیں نہ کیا ہوا" "میرا جس لڑکے سے نکاح ہوا تھا نہ گھر والوں نے میری اس کے ساتھ شادی طے کر دی ہے"

"یہ تو اچھی بات ہے" آڑہ کے کہنے پر اسنے اپنے فون کو گھورا جیسے اسے ہی گھور رہی ہو "کیا اچھی بات ہے کیا تم نہیں جانتی ہو اسنے میرے ساتھ کیا کیا تھا اسنے زبردستی نکاح کیا تھا مجھ سے"

"نکاح ہی کیا تھا کچھ غلط تو نہیں کیا تھا اور کیا کہا تھا اسنے تمہیں اسی طرح لے کر جاؤں گا جیسے ہر لڑکی رخصت ہوتی ہے دیکھ لو اپنی بات کا کتنا سچا ہے" معتمد کی تعریف وہ بھی اپنی

Posted On Kitab Nagri

دوست کے منہ سے اسے بالکل اچھی نہیں لگ رہی تھی وہ اسکے بدلے اسے کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن اسکا اداس لہجہ پریشے کو کھٹکا گیا تھا www.kitabnagri.com

"تم اداس ہو"

"نہیں"

"روئی ہو"

"نہیں"

"تو کیا ہوا ہے دیکھو جھوٹ مت بولنا جو بات ہے مجھے سچ سچ بتاؤ آؤہ" اسکے کہنے پر آؤہ نے گہرا سانس بھرا

"تمہیں میں نے کیا بتایا تھا اپنے بارے میں"

"تم نے بتایا تھا کہ تمہارے ددیاں والے گاؤں میں رہتے ہیں اور تمہاری امی تمہیں وہاں سے لے آئی تھیں کیونکہ وہ لوگ تمہارا نکاح تمہارے کزن سے کروا رہے تھے اور وہ ایسا نہیں چاہتی تھیں" اسے جو جو بات یاد تھی اسنے بتادی تھی

"بلکل پری اور اب میں اپنے دادا کے گھر پر ہی موجود ہوں اور اس آنے والے اگلے ہفتے میرا اس سے نکاح ہے جس کے ساتھ میری بچپن میں منگنی ہوئی تھی اور وہ دسویں جماعت پاس ہے"

Posted On Kitab Nagri

"کیا" اسکی بات سن کر شک سے پریشے کا منہ پورا کھل چکا تھا
"اور تم اس سے شادی کر سکتی ہو"

"میرے پاس اور کوئی راستہ نہیں ہے"

"آرہ تم ایک پڑھی لکھی لڑکی ہو اپنے لیے لڑو آواز اٹھاؤ" بات کہتے کہتے اسکے لب خاموش
ہو گئے وہ اسے کہہ بھی تو کیا رہی تھی www.kitabnagri.com

اسنے آواز اٹھائی تھی اپنے گھر والوں کے سامنے یہ کہا تھا کہ اسے معتمد شاہ نہیں قبول لیکن
کیا ہوا اب وہ مکمل طور پر اسی کی ہونے جارہی تھی
"پری کیا ہوا ہے" آرہ کی اسپیکر سے آتی آواز سن کر وہ چونکی
"کچھ نہیں www.kitabnagri.com"

"ویسے اس سب میں میرے پاس تمہارے لیے ایک خوش خبری ہے"
"اور وہ کیا ہے"

www.kitabnagri.com

"یہی کہ تم میری جیٹھانی بننے جارہی ہو"

"کیا مطلب"

"مطلب یہ کہ تم نے مجھ سے کہا تھا تمہارے شوہر کا نام معتمد شاہ ہے جمال شاہ کا پوتا اور
شاہ انڈسٹری کا مالک تو بھلا مجھے اور جاننے کی کیا ضرورت ہے جب میں یہاں آکر معتمد لالا

Posted On Kitab Nagri

سے ملی تو اس وقت مجھے شک ہوا تھا اور وہ شک یقین میں اس وقت بدلہ جب وہ لوگ تمہارے لیے رشتہ لے کر آرہے تھے اور ایک بات کہوں پری میں معصم لالا کو اتنا نہیں جانتی مگر آج تک انکے بارے میں جتنا سنا ہے اور جتنا جانا ہے اس سے تو یہی اندازہ لگا پائی ہوں کہ وہ رشتے پورے خلوص سے نبھاتے ہیں"

"اچھا تم بتاؤ ان دسویں جماعت کا نام کیا ہے" اسکی بات کاٹنے کے لیے زہن میں جو پہلا سوال آیا اسنے کر لیا کیونکہ وہ اس وقت معصم کے بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی تھی "میں اس کے بارے میں بات نہیں کرنا چاہتی ہاں لیکن تمہیں ایک بات بتاؤں تم میری جیٹھانی بنو گی تو زرا مجھ پر رعب جھاڑنا" اسکے کہنے پر پریشہ کھکھلا کر ہنسی پتی نہیں کتنے وقت بعد وہ ہنسی تھی

"ہاں بالکل یہ موقع میں ہاتھ سے کیسے جانے دے سکتی ہوں" مزید چند منٹ باتیں کر کے اسنے فون رکھ دیا کیوں کہ ڈنر کا ٹائم ہو رہا تھا

ooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/00299a3b3b3b3b3b3b3b)

ابھی اسنے فون رکھا ہی تھا جب اسکے کمرے کا دروازہ کھلا اسے لگا شاید پھر سے عینہ آچکی
ہے اسنے مڑ کر دیکھا وہاں اماں جان تھیں
"اماں جان آپ یہاں کیا کر رہی ہیں مجھے بلا لیتیں"
"بس تم سے کچھ باتیں کرنی تھیں" اماں جان نے اسکے قریب بیٹھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں پتہ ہے پری میں نے تمہارے اس رشتے کے بارے میں بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے اور یہ بات میں تمہیں آج ہی بتا دینا چاہتی ہوں تاکہ تمہارے دل میں میری طرف سے کوئی میل نہ رہے"

"اماں جان ایسی باتیں نہیں کریں میرے دل میں آپ کے لیے کوئی میل نہیں ہے"

"میں جانتی ہوں میری بچی پھر بھی میں یہ بات تم سے آج کہنا چاہتی ہوں جو میں نے آج تک کسی کو نہیں بتائی تم جاننا چاہتی تھیں نہ ہمیشہ سے کہ تمہارے دادا جان تمہارے بابا کو پسند کیوں نہیں کرتے تھے" انکے کہنے پر اسنے آہستگی سے اپنا سر ہلایا وہ اس سے کیا کہنے آئی تھیں اسے سمجھ نہیں آرہا تھا

انہوں نے آہستہ سے اپنی بات کا آغاز کیا اور جیسے جیسے وہ بتاتی جا رہی تھیں پریشہ شاہ کی بے یقینی بڑھتی جا رہی تھی

www.kitabnagri.com

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ooooo

"تم اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو" وہ جو اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا اسے سیڑھیوں پر بیٹھا دیکھ کر وہیں آگیا

"بات کر رہی تھی"

"کس سے"

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں کیوں بتاؤں"

"کیونکہ میں تمہارا ہونے والا شوہر ہوں"

"ہونے والے ہونہ ہوئے تو نہیں"

"ہو بھی جائینگے ویسے سنا ہے تم شادی کے لیے مان گئی ہو اچھی بات ہے زبردستی کرنا مجھے پسند نہیں ہے"

"میں صرف اپنے باپ کی وجہ سے راضی ہوئی ہوں"

"راضی تو تمہیں ہونا ہی تھا اب چاہے وہ تم چاچا سائیں کی وجہ سے ہوتیں یا اپنی مرضی سے کیونکہ شادی تو تمہاری مجھ سے ہی ہونی تھی تم میری منگ جو ہو" اسکے کہنے پر آثرہ نے اپنے ہاتھوں کی مٹھیاں بنا کر جیسے اپنا غصہ ضبط کرنا چاہا

"منگ منگ بول کر تم نے میرا دماغ خراب کر دیا ہے اب تو دل چاہ رہا ہے کوئی یہ لفظ میرے سامنے بولے تو اس کے منہ پر ایسیڈ پھینک دوں" ایسیڈ لفظ کا مطلب اسے سمجھ تو نہیں آیا تھا لیکن آثرہ کے تاثرات بتا رہے تھے کہ وہ کوئی اچھی چیز کے بارے میں نہیں بول رہی ہے

Posted On Kitab Nagri

اس لفظ کو اپنے دماغ میں بٹھا کر اسنے یاد کر لیا تاکہ عصیم سے بعد میں اسکا مطلب پوچھ لے وہ ہمیشہ یہی کرتا تھا جس بات کا مطلب اسے سمجھ نہیں آتا تھا اسکو یاد کر لیتا اور پھر بعد میں عصیم سے اسکا مطلب پوچھ لیتا www.kitabnagri.com

"اور یہ جو تم مجھ سے شادی کے پیچھے لگے ہوئے ہو نہ تو دیکھنا شادی کے بعد اگر تمہیں سکون سے بیٹھنے دیا تو میرا نام بھی آرزو عفان شاہ نہیں" اسکے کہنے پر عالم کے سنجیدہ چہرے پر مسکراہٹ دوڑی

آرزو پہلی بار اسکی مسکراہٹ دیکھ رہی تھی کیونکہ اگر اس سے پہلے وہ کبھی اسکے سامنے مسکرایا تھا تو اسنے اتنا غور نہیں کیا تھا اسکی مسکراہٹ بے حد دلکش تھی اور اس سے بھی زیادہ اچھا اسکی گھنی داڑھی میں چھپا ڈمپل تھا اس بات کا اقرار تو اسنے دل سے کیا تھا کہ عالم شاہ کی مسکراہٹ بہت پیاری ہے

"یعنی تم مجھے سکون سے رہنے دو گی کیونکہ شادی کے بعد تم آرزو عفان شاہ نہیں آرزو عالم شاہ بن جاؤ گی" آرزو کو اب اسکے مسکرانے کی وجہ سمجھ آئی تھی وہ دو قدم اٹھا کر اسکے قریب کھڑی ہو گئی

"تو ٹھیک ہے آرزو عالم شاہ تمہیں سکون نہیں لینے دے گی تمہیں پتہ ہے کیا تم مجھے بلکل پسند نہیں ہو اور تم سے زیادہ ناپسند مجھے تمہاری یہ مونچھیں لگتی ہیں" اسنے اپنا ہاتھ اسکے

Posted On Kitab Nagri

مونچھوں کے کونوں پر رکھا جبکہ عالم شاہ حیرت سے اسکی اس حرکت کو دیکھ رہا تھا لیکن اگلے ہی پل وہ اسکی مونچھیں دونوں طرف سے زور سے کھینچ کر وہاں سے بھاگ گئی اور اسکے اتنی زور سے کھینچے پر عالم شاہ نے بمشکل اپنے لبوں سے نکلتی آواز کو روکا "جنگلی" اپنے دکھتے حصے کو سہلا کر اسنے اسے ایک لقب سے نوازا اور اس جگہ کو گھور کر وہاں سے چلا گیا جہاں سے آڑہ گئی تھی

ooooo

ooooo

"اوے اٹھ میری بات سن" زور سے اسکے کندھے پر ہاتھ مار کر اسنے اسے نیند سے جگایا اور عصیم جو اپنی نیند کے مزے لوٹ رہا تھا اسکے ایسا کرتے ہی بدمزہ ہو کر اسے دیکھا "کیا مسئلہ ہے"

"یہ اسید کا مطلب کیا ہوتا ہے" زہن میں جو لفظ تھا وہ اسنے عصیم کو بتا دیا جو اسکی بات سن کر حیرت سے اسے دیکھنے لگا

"کیا اسید میں ایسے کسی لفظ کو نہیں جانتا"

"اچھا تو پھر فضول میں کہہ کے گئی بتا مجھے کیا مطلب ہوتا ہے اسکا"

"جس نے کہا ہے نہ اس سے ہی جا کر پوچھ" اسے کہہ کر وہ دوبارہ کمبل اوڑھ کر لیٹ گیا

Posted On Kitab Nagri

"دیکھ عصیم بتادے"

"اگر پڑھائی پر دھیان دے دیتا تو یہ دن نہیں دیکھنا پڑتا"

"ہو گیا فلسفہ شروع اب بتادے مجھے اسکا کیا مطلب ہوتا ہے"

"کس نے کہا ہے تجھ سے یہ لفظ" اب کی بار اسنے تنگ آکر کہا

"وہ بس بتایا تھا کسی نے کہ وہ اسید پھینک دے گا"

"ایسید ہو گا"

"ہاں ہاں یہی تھا"

"اسکا مطلب تیزاب ہوتا ہے اب اپنے کمرے میں جا اور مجھے سونے دے" خود پر دوبارہ

کمبل اوڑھ کر وہ سونے لگا

"بڑی خطرناک لڑکی ہے تیزاب شیزاب کی باتیں کر رہی ہے" خود سے بڑبڑاتے ہوئے اپنی

شال صوفے پر پھینک کر وہ بھی اسکے بیڈ پر لیٹ گیا

"اب کمرے میں کون جائے گا سونا ہی تو ہے یہیں سو جاتا ہوں" اسکے اوپر سے کمبل چھین

کر اسنے خود اوڑھ لیا جبکہ اسکی اس حرکت پر عصیم نے گھور کر وہ کمبل اپنی طرف کھینچا جو

عالم نے واپس اپنے پاس کر لیا

ooooo

Posted On Kitab Nagri

معتصم اور عصیم صبح ہی ناشتہ کر کے شہر کے لیے نکل چکے تھے جبکہ عالم بھی زمینوں پر گیا ہوا تھا

ڈائینگ ٹیبل پر اس وقت سب بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے جو وہ وہاں پر آگئی "آجاؤ بیٹا ناشتہ کرو" اسے وہاں دیکھ کر دادا سائیں نے خوشدلی سے کہا انہیں امید نہیں تھی کہ وہ انکے ساتھ آکر کھائے گی اس لیے اسکی یہاں موجودگی سے انہیں بڑی خوشی ہوئی تھی وہ آکر کسوا کے برابر والی کرسی پر بیٹھ گئی

"امی نہیں آئیں" مبشرہ بیگم کی غیر موجودگی دیکھ کر اسنے عفان شاہ سے پوچھا "ہاں وہ ساری رات سو نہیں پائی اسے نیند نہیں آرہی تھی ابھی بھی نیند کی گولی دی تھی تب جا کر سوئی ہے"

"انکی طبیعت ٹھیک ہے" اسکے لہجے میں فکر مندی تھی "ہاں میرا بچہ آپ ناشتہ کرو" انکے کہنے پر اسنے ایک نظر ٹیبل پر رکھی ہر چیز کو دیکھا جس میں سے کچھ بھی وہ نہیں تھا جو وہ کھاتی تھی

اچار آلو کے براٹھے سادے پراٹھے رائتہ لسی اور چائے تھی جسے لسی نہ پینی ہو وہ چائے پی لے ناشتہ کے لیے روزانہ صبح ہی ہر روز نیا سالن بن جاتا تھا جیسا کہ آج مٹر قیمہ بنا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا بیٹا تم کھا کیوں نہیں رہی ہو" اسکے رکے ہاتھ دیکھ کر ثمرین بیگم نے کہا اور انکے کہتے ہی سب اسکی طرف متوجہ ہو گئے

"بھابھی سائیں میں بتانا بھول گیا تھا یہ ناشتے میں اور بیچ جوس اور بریڈ پر جیم کے علاوہ کچھ نہیں کھاتی "

"اچھا رکو میں ابھی جوس بنواتی ہوں"

"نہیں رہنے دیجیے آپ بلا وجہ زحمت کر رہی ہیں"

"بیٹا اس میں زحمت والی کیا بات ہے تم رکو میں ابھی بنواتی ہوں اور اگر کچھ اور کھانا ہو تو مجھے وہ بھی بتا دینا" مسکراتے ہوئے وہ اپنی جگہ ڈے اٹھ کر وہاں سے چلی گئی جب آرزو نے ایک نظر اپنے برابر بیٹھی کسوا کو دیکھا اسنے بڑی سی پلیٹ میں اپنے لیے سب کچھ ڈالا ہوا تھا ایک سائیڈ پر اچار دوسری سائیڈ پر رائتہ اور تیسری سائیڈ پر قیمہ اور دوسری پلیٹ میں اسنے آلو اور سادے دونوں پراٹھے رکھے ہوئے تھے سامنے ہی لسی کا بھرا ہوا گلاس تھا

وہ کبھی سادے پراٹھے سے قیمہ کھاتی تو کبھی آلو کے پراٹھے کو اچار میں ڈال لیتی وہ چھوٹے چھوٹے نوالے بنا کر کھا رہی تھی گھی میں تیلے پراٹھوں کی وجہ سے اسکا ہاتھ جس سے وہ کھا رہی تھی چکنا ہو چکا تھا

"تم کیسے اتنا آگلی کھانا کھا رہی ہو کسوا تم کیا ہمیشہ ایسا ہی کھانا کھاتی ہو"

Posted On Kitab Nagri

اسکے کہنے پر کسوا نے اپنا کھاتا ہاتھ روک کر اسے دیکھا
"یہی تو میرا راز ہے آپ میں ہمیشہ سے ایسا ہی کھانا کھاتی ہوں لیکن میرا ویٹ ہی نہیں بڑھتا
ماشاء اللہ ماشاء اللہ تھو تھو" اپنی بات کہہ کر اسنے خود ہی اپنے آپ پر پھونک ماری
"اور یہ اچھی بات ہے ورنہ اگر میں زرا سی موٹی ہوئی نہ تو عصیم لالا مجھے بھی اٹھا کر اپنے
ساتھ جم لے جائینگے"

"یہاں پر جم بھی ہے" اسنے حیرت سے کہا کیونکہ گاؤں میں جم ہوگا اسکا اسے اندازہ نہیں
تھا

"ہاں گاؤں شروع ہوتے ہی ایک چھوٹا سا بنا ہوا ہے لیکن لالا وہاں نہیں جاتے حویلی میں
معتصم لالا نے جم بنوایا تھا تو وہ وہیں جاتے ہیں ویسے تو وہ دونوں زیادہ تر شہر سے باہر ہی
رہتے ہیں لیکن جب یہاں آتے ہیں تو وہ جم میں جاتے ہیں اور آپ کو پتہ ہے" ایک بات
جو آرزو نے اس میں دیکھی تھی وہ یہ تھی کہ ایک بار اسکا ٹیپ ریکارڈر کھل جاتا تو اسے بند
کرنا بہت مشکل تھا اور اسے بند کروانا بھی نہیں تھا کیونکہ اسکی باتیں اسے اچھی لگتی تھیں
اس وقت بھی وہ کالج یوفارم پہنے یقیناً کالج جانے کے لیے تیار بیٹھی تھی لیکن آرزو کے آتے
ہی اسکا ٹیپ ریکارڈر کھل چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

"معتصم لالا بھی یہ سب نہیں کھاتے وہ لائٹ سا کھانا کھاتے ہیں ہاں عصیم لالا یہ سب کھاتے ہیں لیکن وہ اپنی فٹنیس کا بہت دیہان رکھتے ہیں اور عالم لالا بھی یہ سب کھاتے ہیں"

"اچھا دیکھ کر تو نہیں لگتا"

"وہ اسی لیے کیونکہ وہ بھی جم جاتے ہیں"

"اچھا میں تو سمجھی تھی کسی میدان میں جا کر چھلانگے لگاتا ہوگا" اسنے بڑبڑاتے ہوئے کہا جسے یقینا کسوانے نہیں سنا تھا

"کیا"

"کچھ نہیں تمہارے عالم لالا بھی جم جاتے ہیں یہ سن کر کافی حیرت ہوئی"

"ہاں وہ بھی جاتے ہیں انہیں پہلے اس سب کے بارے میں کچھ بھی نہیں معلوم تھا لیکن معتصم لالانے انہیں سب سکھایا تھا" معتصم کا نام لیتے ہی اسے وہ سرپرائز والی بات یاد آئی جو وہ اماں سائیں سے پوچھنا بھول گئی تھی

"کسوا جلدی ناشتہ کرو لیٹ ہو جاؤ گی" اسکے مسلسل بولنے پر فارینہ بیگم نے اسے ٹوکا

"میرا تو ویسے بھی ہو گیا میں جارہی ہوں اللہ حافظ" بات تو اب وہ بعد میں ہی پوچھتی کیونکہ اس وقت وہ لیٹ ہو رہی تھی اسلیے اپنی جگہ سے اٹھ کر اسنے تیز آواز میں اللہ حافظ کہا اور وہاں سے چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

آرہ نے اسکی پلیٹ دیکھی اسنے بھلے اتنا کچھ لیا تھا لیکن کھایا آدھا پراٹھا بھی نہیں تھا "اسلام وعلیکم" بھاری مردانہ آواز پر اسنے گہرا سانس لے کر چند لمحوں کے لیے اپنی آنکھیں بند کر لیں کیونکہ اسے پتہ تھا یہ آواز کس کی ہے اور اسکا صبح صبح اس شخص کی شکل دیکھنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا

"تم صبح صبح کہاں چلے گئے تھے عالم" اسکے سلام کا جواب دے کر دادا سائیں نے اسے دیکھ کر پوچھا جو آرہ کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ رہا تھا www.kitabnagri.com "زمینوں پر گیا تھا دادا سائیں چھوٹا سا مسئلہ ہو گیا تھا" اسکی بات سمجھ کر دادا سائیں نے اپنا سر ہلایا جب نظر ناشتہ کرتی آرہ پر پڑی جو ابھی ابھی ثمرین بیگم اسکے سامنے رکھ کر گئی تھی

"آرہ کو شاپنگ پر لے جانا یہ اپنے لیے ولیمے کا سوٹ لے آئے گی" انکی بات سن کر عالم نے اسے اور آرہ نے دادا سائیں کو دیکھا www.kitabnagri.com "مجھے کہیں نہیں جانا"

"بیٹا چلی جانا اپنی پسند کا لے آنا ویسے تو برات اور ولیمے دونوں تقریب کا دلہا ہی اپنی مرضی سے لاتا ہے لیکن بابا سائیں کہہ رہے ہیں تو تم خود اپنی مرضی سے لے آنا" عفان شاہ کے کہنے پر اسنے بنا کچھ کہے جیم لگی بریڈ اپنے منہ میں رکھی

Posted On Kitab Nagri

"اور کسوا کے لیے عصیم ہی لائے گا نہ" عالم کے کہنے پر اس نے مشکل سے اپنے منہ میں چلتا نوالہ حلق سے اتارا گھر میں اسکے ساتھ ساتھ کسوا کی شادی کی تیاریاں بھی چل رہی تھیں لیکن اس پاگل کو اس بات کا علم ہی نہیں تھا وہ تو اپنی ہی دنیا میں مگن تھی جس کی شادی کا فیصلہ کیا جا رہا ہے پہلے ایک بار اس سے پوچھ تو لیں "آرہ کے کہنے پر عالم

سمیت سب نے اسکی طرف دیکھا www.kitabnagri.com

"ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں آپ سب"

"ہمارے یہاں لڑکیوں سے پوچھا نہیں جاتا"

"وہ تو دکھ بھی رہا ہے" ناچاہتے ہوئے بھی اسکا لہجہ تلخ ہو چکا تھا

"لڑکی تمیز سے بات کرو" عالم نے اسے گھورتے ہوئے کہا

"کیوں میں نے کچھ غلط کہا"

"آرہ بیٹا ناشتہ کرو"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیوں بابا آپ ہی بتائیں میں نے کچھ غلط کہا یہاں کے مرد اپنی مرضی سے جو چاہے وہ کر سکتے ہیں لیکن لڑکی سے اسکی رائے تک بھی پوچھی نہیں جاتی بس گائیں بھینسوں کی طرح کہیں پر بھی باندھ دو" غصے سے کہتی ہوئی وہاں اپنی جگہ سے اٹھ کر وہاں سے چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

عالم بھی اپنی جگہ سے اٹھ کر اسکے پیچھے جانے لگا ارادہ اسے سبق سکھانے کا تھا لیکن دادا سائیں اسکا ہاتھ پکڑ چکے تھے

"عالم بیٹھ کر ناشتہ کرو اسے وقت دو اس ماحول میں ایڈجسٹ ہونے میں اسے وقت لگے گا" دادا سائیں کے کہنے پر وہ اپنے کمرے میں چلا گیا کیونکہ ناشتہ تو اب اس سے ہونا نہیں تھا

ooooo

"مائی نیم از کسوا"
"کسوا کی جوانی"

آج پھر سے ناچتی ہوئی وہ اپنی خوشی کا چشن منارہی تھی لیکن اس بار دروازہ بند کرنا نہیں بھولی تھی

اسکی خوشی کی وجہ یہ تھی کہ آج اسکا لاسٹ پیپر تھا اور پڑھائی کے ساتھ ساتھ اسکی جان عصیم سے بھی چھوٹ چکی تھی اب کم از کم روزانہ اسکی ڈانٹ سن کر زبردستی پڑھنا تو نہیں پڑے گا لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ جس سے جان چھوٹنے پر وہ خوشیاں منارہی تھی اب وہی جان کے پیچھے لگنے والا تھا

"کسوا" آواز پر اسنے ڈر کر دیکھا لیکن ثمرین بیگم کو دیکھ کر سانس میں سانس آئی

Posted On Kitab Nagri

"اف اماں سائیں آپ نے تو ڈرا ہی دیا تھا"

"تم سے کچھ بات کرنی ہے بیٹا ادھر بیٹھو" انہوں نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے اسے پیار سے اپنے قریب بلایا جس پر کسوا نے مشکوک نظروں سے انہیں دیکھا بھلا اسے کب سے کوئی اتنی عزت سے بلانے لگا

"ادھر آؤ" ان کے دوبارہ کہنے پر وہ جا کر انکے پاس بیٹھ گئی
"جی کہیے"

"ہم نے تمہاری شادی طے کر دی ہے عالم کے ساتھ ہی تمہاری شادی ہوگی"
"ہیں یہ کب ہوا مجھ تو لڑکے والے دیکھنے بھی نہیں آئے اور آپ نے مجھے لڑکے کی تصویر بھی نہیں دکھائی ایک منٹ ایک منٹ کہیں ایسا تو نہیں کہ کسی لڑکے نے مجھے دیکھ لیا ہو اور مجھ پر اپنا دل ہار بیٹھا ہو اور کہہ رہا ہو کہ شادی کروں گا تو صرف کسوا شاہ سے اسی لیے آپ لوگوں نے میری شادی بھی طے کر دی" اسکے کہنے پر ثمرین بیگم نے اسکے سر پر چپت لگائی

"بات تو سن لو ہر وقت اپنی ہی بولنے میں لگی رہتی ہو ہم کیوں تمہاری شادی کسی اور سے کریں گے جب گھر میں اتنا پیارا لڑکا ہے"
"ہمارے گھر میں کون پیارا لڑکا آگیا"

Posted On Kitab Nagri

"عصیم" انکے کہنے پر اسکا جوش مانند پڑچکا تھا لیکن پھر خود ہی ہنسنے لگی

"ہی ہی ہی اپریل فول اپریل فول لیکن اماں سائیں یہ اپریل کا مہینہ نہیں ہے اور ایک اور بات آپ کو مذاق کرنے بلکل نہیں آتے"

"کسوا اب بڑی ہو جاؤ عصیم اور تمہاری منگنی بچپن میں ہی ہو گئی تھی اور سب سب ہم نے مل کر تم دونوں کی شادی کی تاریخ طے کر دی ہے" ثمرین بیگم نے اسکے گال پر ہاتھ پھیرا اور اٹھ کر جانے لگیں لیکن پھر مڑ کر اسے دیکھا جو سن سی بیٹھی تھی

"تمہیں وقت دے رہے ہیں یہ سوچنے کے لیے نہیں کہ تمہیں عصیم سے شادی کرنی ہے یا نہیں بلکہ اس لیے تاکہ تم اس رشتے کو قبول کرلو" وہ تو کہہ کر جا چکی تھیں لیکن وہ غائب دماغی سے وہیں بیٹھی رہی

ooooo

Kitab Nagri

اسلام علیکم!
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

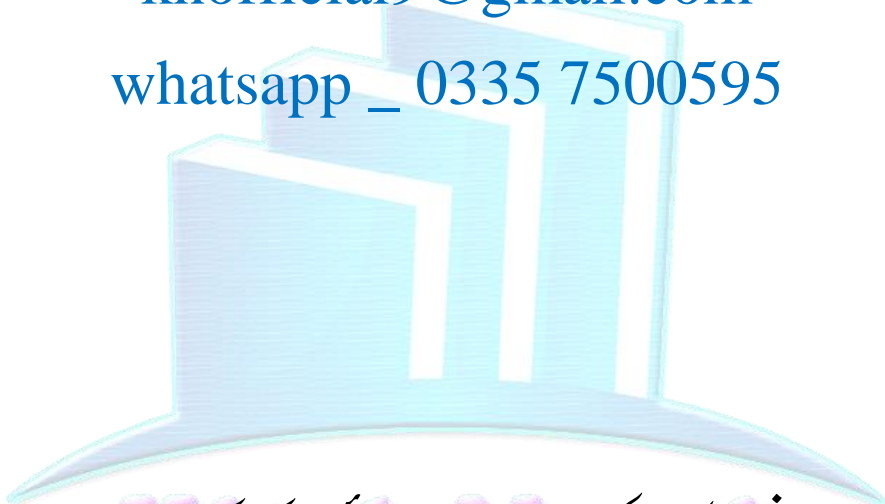
knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)



"عصیم لالا میری بات سنیں آپ کو پتہ ہے اماں سائیں کیا کہہ رہی ہیں" دھڑام سے دروازہ کھول کر وہ اسکے کمرے میں داخل ہوئی۔

www.kitabnagri.com

جہاں وہ سادے سے ٹراؤزر اور شرٹ میں اپنے لیپ ٹاپ پر جھکا کوئی کام کر رہا تھا اسے ایک نظر دیکھ کر وہ دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گیا وہ اسکے کمرے میں ہمیشہ ایسے ہی آتی تھی جس پر وہ اسے کچھ نہیں کہتا تھا کیونکہ بقول اسکے یہ کمرہ کسوا کا بھی تھا لیکن یہ

Posted On Kitab Nagri

بات کسوانے آج تک نوٹ ہی نہیں کی تھی کہ اس طرح کمرے میں داخل ہونے پر عصیم نے اسے آج تک نہیں ڈانٹا تھا

"کیا کہا ہے"

"آپ کی اور میری شادی ہو رہی ہے استغفر اللہ" کہتے ساتھ ہی اسنے دونوں کانوں کو ہاتھ لگا کر استغفر اللہ کہا

"بہت جلدی نہیں پتہ چل گیا" عصیم کے انداز نے اسے کھٹکنے پر مجبور کر دیا تھا

"مطلب"

"مطلب یہ کہ سارا گھر یہ بات جان چکا ہے سوائے تمہارے لیکن اچھی بات ہے تمہیں بھی پتہ چل گیا"



"آپ جانتے ہیں"

"ہاں میں جانتا ہوں"

"تو آپ منع کر دیں نہ اس شادی سے"

"اور میں کیوں منع کرونگا اس شادی سے" اپنی جگہ سے اٹھ کر وہ اسکے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا

"کیونکہ آپ مجھے پسند نہیں کرتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

"اور یہ میں نے کب کہا کہ میں تمہیں پسند نہیں کرتا ہوں"
"آپ نے نہیں کہا لیکن میں جانتی ہوں اور میں آپ سے شادی نہیں کر سکتی کیونکہ آپ
میرے لیے میرے بھائی ہیں" اسکے کہنے پر عصیم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے جھٹکے سے اپنے
قریب کیا

"یہ آپ کیا کر رہے ہیں عصیم لالا چھوڑیں مجھے" اسنے اپنا ہاتھ اسکی گرفت سے چھڑوانا چاہا
لیکن وہ اسکی بات کا کوئی جواب دیے بنا بس یک ٹک اسکے معصوم چہرے کو دیکھ رہا تھا اسکی
آنکھوں میں عجیب سا تاثر تھا جو آج سے پہلے کسوا نے نہیں دیکھا تھا
"جا کر سکون سے اپنی شادی کی تیاریاں کرو اور آج کے بعد غلطی سے بھی تمہاری زبان سے
میرے لیے لالا نہیں نکلنا چاہیے ورنہ جس طرح سے میں تمہیں بتاؤں گا کہ میں تمہارا لالا
نہیں ہوں وہ طریقہ تمہیں یقیناً پسند نہیں آئے گا" اسکا گال تھپتھپا کر عصیم نے اسے چھوڑا
اور اسکے ایسا کرتے ہی وہ اپنی بھگی آنکھیں لیے اسکے کمرے سے بھاگ گئی

ooooo

"کسوا کیا ہوا ہے تمہیں" کمرے میں داخل ہوتے ہی وہ پریشانی سے اسکے پاس گئی
وہ تو یہاں اس سے باتیں کرنے آئی تھی لیکن اسے روتا ہوا دیکھ کر وہ اچھی خاصی پریشان
ہو چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آپی یہ سب لوگ زبردستی میری شادی عصیم لالا سے کروا رہے ہیں" ہچکیوں سے روتے ہوئے وہ آڑہ سے سب کی شکایت لگا رہی تھی اور آڑہ کو اس وقت وہ انتہا کی معصوم لگ رہی تھی

"تو اس میں کیا ہوا شادی تو تم نے کرنی ہے نہ تو عصیم لالا سے کیوں نہیں" اسنے اسے سمجھانا چاہا کیونکہ اسکے علاوہ وہ اسکے لیے اور کچھ نہیں کر سکتی تھی

"میں انہیں واقعی میں بھائی سمجھتی ہوں میں ان سے شادی کیسے کر سکتی ہوں مجھے نہیں کرنی ان سے شادی آپ پلیز کچھ کریں" اسکے آنسو صاف کر کے آڑہ نے اسے اپنے ساتھ لگ لیا وہ جانتی تھی کہ وہ کسوا کہ لیے کچھ بھی نہیں کر پائے گی وہ تو شہر میں رہتی تھی ایسی جگہ جہاں کا پتہ بھی کوئی نہیں جانتا تھا لیکن پھر بھی اسے زبردستی یہاں لایا گیا اور اب اسکی مرضی کے خلاف اسے اس ان چاہے رشتے میں باندھا جا رہا تھا تو پھر کسوا تو ہمیشہ سے یہیں رہی تھی وہ کتنی ہی کوشش کر لیتی فحال اسکے بس میں ایسا کچھ نہیں تھا جس سے وہ کسوا کے لیے کچھ کر پارتی

ooooo

رات کے دو بج رہے تھے جب اسکا فون چلانے لگا اسنے کوفت سے سائیڈ لیپ آن کر کے سائیڈ ٹیبل پر رکھا اپنا موبائل اٹھایا جہاں ایک انجان نمبر سے کال آرہی تھی

Posted On Kitab Nagri

وقت دیکھتے ہی اسے کال کرنے والے پر غصہ آیا جو رات کے اس وقت اسے پریشان کر رہا تھا وہ ایک ڈاکٹر تھی اور کوئی ایمر جنسی بھی ہو سکتی تھی اسلیے اس کے پاس رات کے اس وقت فون آنا نارمل بات تھی لیکن وہ یہ بھی جانتی تھی کہ یہ فون کال ہاسپٹل سے نہیں ہے بلکہ معتمد کی ہے اور یہی اسکے غصے کی وجہ تھی پہلے سوچا کاٹ دے لیکن پھر زہن میں یہی خیال آیا کہ اس شخص کا کوئی بھروسہ نہیں فون نہ اٹھانے پر وہ اسکے گھر کے باہر آکر کھڑا ہو جائے اسلیے مجبوراً اسنے کال اٹھالی ویسے بھی وہ اس وقت اسی شہر میں تھا

"ہیلو" اور اسکی توقع کے مطابق دوسری طرف وہی تھا
"سورہی تھیں" وہ جو پہلے ہی نیند اور غصے میں تھی اسکے اس طرح پوچھنے پر غصہ مزید بڑھ گیا

"نہیں تو پارک میں واک کر رہی تھی" اسنے جہاں تپ کر کہا تھا دوسری طرف کا جواب سن کر اسے مزید تپ چڑچکی تھی

www.kitabnagri.com

"میری جان یہ بھی کوئی وقت ہوتا ہے واک کرنے کا تمہیں سو جانا چاہیے"

"تم نے میرا دماغ کھانے کے لیے فون کیا ہے"

"نہیں تمہاری آواز سننے کے لیے"

"تو سن لی نہ اب میں فون بند کر رہی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

"ارے بات تو سنو" اسنے کچھ کہنا چاہا لیکن دوسری طرف سے کال کٹ چکی تھی
"بڑی بے مروت لڑکی ہے یار معصم شاہ تمہیں بھری دنیا میں یہی ایک لڑکی ملی تھی" ایک
سرد آہ بھر کر اسنے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور پھر سے اسکے خیالوں میں کھو گیا

ooooo

اپنے کمرے سے نکل کر وہ منہ بناتی ہوئی عالم کے پاس آکر کھڑی ہو گئی اسے سمجھ نہیں آ رہا
تھا اتنی صبح شاپنگ پر کون جاتا ہے اور سامنے کھڑے شخص پر بے انتہا غصہ آ رہا تھا جو اسکی
نیند خراب کر چکا تھا اور اب اسے ہی دیکھ رہا تھا
"اب مجھے ہی دیکھتے رہو گے یا چلو گے بھی"
"ایسے حلے میں جاؤ گی"

"کیوں کیا ہوا ہے میرے حوالے کو" اسنے ایک نظر اپنے کپڑوں کو دیکھا بلیو جینز کے ساتھ
اسنے وائٹ کلر کی گھٹنوں تک آتی فراک پہن رکھی تھی اور اپنے دوپٹے کو گلے میں مفلر کی
طرح ڈالا ہوا تھا

"جاؤ چادر اوڑھ کر آؤ"

"مجھے نہیں اوڑھنی کوئی چادر ایک تو تم نے میری نیند خراب کر دی اتنی صبح مجھے اٹھا دیا
اور اب حکم دے رہے ہو"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو اسلیے جلدی جارہے ہیں تاکہ جلدی واپس آجائیں اور جہاں تک بات ہے اتنی صبح کی تو دس بج رہے ہیں ہم سب فجر میں ہی اٹھ جاتے ہیں لیکن تم شہر سے آئی لڑکی ہو تمہارے لیے یہ صبح کا وقت ہی ہوگا اور تم اس وقت گدھے گھوڑے بیچ کر سوتی ہوگی "

"میرے پاس گھوڑا نہیں ہے ، البتہ گدھا اب مل گیا" دوسری بات اسنے بڑبڑاتے ہوئے کہی تھی

"کیا بولا تم نے"

"میں نے بولا کہ میرے پاس گدھے اور گھوڑے نہیں ہے اب میں جارہی ہوں باہر اگر تم پانچ منٹ تک نہیں آے تو میں واپس اندر آؤں گی اور پھر میں سونے چلی جاؤں گی" تیز لہجے میں کہتی ہوئی وہ باہر چلی گئی

"کرلو اپنی نیند پوری شادی کے بعد تو ویسے بھی تمہاری نیندیں حرام ہونے والی ہیں" زیر لب بڑبڑا کر وہ باہر جانے کے بجائے مبشرہ بیگم کے پاس چلا گیا

ooooo

وہ باہر آیا تو وہ اپنی کمر پر ہاتھ رکھے اسکا ہی انتظار کر رہی تھی اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کر کے وہ اپنی پراڈو کی طرف بڑھ گیا

Posted On Kitab Nagri

اسکی گاڑی راستے کی جانب بڑھ رہی تھی جب ایک دم رکی آڑھ جو اپنے موبائل میں مگن تھی گاڑی کے رکتے ہی اسکی طرف دیکھنے لگی

"کیا ہوا ہے یہ رک کیوں گئی"

"کیونکہ میں نے اسے روکا ہے" اپنی بات کہہ کر اسنے بلیک کلر کی چادر جو آڑھ نے گھر سے نکلتے وقت اسکے ہاتھ میں دیکھی تھی اسکی طرف بڑھائی

"یہ لو مبشرہ چاچی سے لایا ہوں تمہارے لیے پہن لو"

"مجھے نہیں پہننی"

"سوچ لو اگر تم نے اسے نہیں پہنا تو نہ ہی تو میں تمہیں اس گاڑی سے نکلنے دوں گا اور نہ ہی واپس گھر لے کر جاؤں گا"

"میں خود گھر چلی جاؤں گی" وہ گاڑی سے اترنے لگی جب عالم نے اپنے مضبوط ہاتھ میں اسکا ہاتھ پکڑ لیا

www.kitabnagri.com

"سیدھی شرافت سے اسے پہن لو آڑھ بی بی ورنہ"

"یہ مت کہنا کہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا کیونکہ میں بتا دوں تم سے برا واقعی میں کوئی نہیں ہے" آڑھ نے اسکی بات کاٹ کر کہا اور اپنا ہاتھ اسکی گرفت سے چھڑوانا چاہا جبکہ اسکی بات عالم کے لبوں پر مسکراہٹ دوڑا چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

"نہیں میں یہ کہنے والا تھا کہ تم سے برا کوئی نہیں ہوگا"
"ہاتھ چھوڑو گے تو پہونگی نہ" اسکے کہنے پر عالم نے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا اور اسکے ایسا کرتے ہی وہ بڑبڑاتے ہوئے چادر اوڑھنے لگی

○○○○○

○○○○○

"یہ والا کیسا ہے" پنک کلر کی ہیوی میکسی نکلو کر اسنے آئزہ کے سامنے رکھوا کر اسکی رائے پوچھی

انہیں اس مال میں آئے پچاس منٹ ہوچکے تھے جس میں سے اسنے اب تک صرف ایک سوٹ لیا تھا جو شادی کے حساب سے تو بالکل نہیں تھا اسکا کہنا تھا یہ سوٹ وہ اپنی پیاری دوست پریشے کی برات میں پہنے گی

لیکن جس کام کے لیے عالم اسے لایا تھا وہ اسنے ابھی تک نہیں کیا تھا

"اچھا نہیں ہے" اسنے منہ بنایا

"تو کیا چاہیے اتنی دیر سے تم نے مجھے خوار کیا ہوا ہے" اسنے اپنے لہجے کو نارمل رکھتے ہوئے

کہا

Posted On Kitab Nagri

"میری کیا غلطی ہے خود ہی نے کہا تھا نہ کہ چلو ولیمے کا ڈریس لینے چلو اب بندہ لے رہا ہے تو اچھے سے دیکھ کر ہی لے گا نہ" اسنے عالم کو گھورتے ہوئے کہا جب نظر ایک سوٹ پر پڑی اسنے سیلنز بوائے سے وہ والا ڈریس نکالنے کے لیے کہا

"واؤ یہ کتنا پیارا ہے" وہ بے بی کی کلر کی میکسی تھی جو پر ستاروں کا کام ہو رہا تھا وہ اتنی ہیوی نہیں تھی اور عالم کے مطابق ولیمے کے لحاظ سے بھی نہیں تھی لیکن اسکا دل تو اس میکسی پر آچکا تھا

"نہیں یہ ولیمے کے حساب سے نہیں ہے کوئی دوسرا دکھاؤ" اسنے سیلنز بوائے کو اشارہ کیا جو دوسرے ڈریس لا کر اسکے سامنے رکھ رہا تھا

"یہ والا خوبصورت ہے" اسنے ایک سلور کلر کی بھاری کامدار فراک دیکھ کر کہا وہ سوٹ دکھنے میں ہی کافی بھاری لگ رہا تھا لیکن تھا وہ بے انتہا خوبصورت

"میں اتنے ہیوی ڈریس نہیں پہنتی" اسنے منہ بنا کر کہا اسکا موڈ ویسے بھی خراب ہو چکا تھا کیونکہ اسکی پسندیدہ چیز اسے نہیں دلائی تھی

"لیکن میں تو یہی لوں گا"

"تو پھر لے لو جب اپنی مرضی کرنی تھی تو مجھے ساتھ کیوں لائے" جگہ کا لحاظ کرتے ہوئے وہ دبا دبا سا غرائی

Posted On Kitab Nagri

"میں جارہی ہوں"

"کہاں جارہی ہو"

"میں نہیں بتانے کے میں فوڈ کورٹ جارہی ہوں" اسنے جاتے ہوئے بتانا ضروری سمجھا کہ وہ کہاں جارہی ہے

تاکہ عالم کو اسے ڈھونڈنے میں آسانی رہے کیونکہ اسکے ساتھ آئی تھی تو جانا بھی تو اسکے ساتھ ہی تھا نہ لیکن یہاں سے جا کر تھوڑے نخرے بھی دکھانے ہیں کیونکہ اسکا پسند کیا ہوا سوٹ چھوڑ کر عالم نے اپنی پسند کا سوٹ جو لے لیا ہے

اس وقت اسکے پاس پیسے بھی نہیں تھے جو خود وہ سوٹ خرید لیتی کیونکہ وہ تو یہاں عالم کے کیش پر عیش کرنے آئی تھی اسلئے اپنے بیگ میں جو اسنے کندھے سے گزار کر ڈالا ہوا تھا اس نے چند ہزار ہی رکھے ہوئے تھے

عالم نے مسکراتے ہوئے اسکی پشت کو دیکھا اور اپنی پسند کی ہوئی فراک کے ساتھ اسکی پسند کی ہوئی میکسی بھی لے لی

بھلا ایسا کیسے ہو سکتا تھا کہ عالم شاہ کی منگ کو کوئی چیز پسند آئے اور عالم شاہ اسے نہ دلائے اسے خود بھی اندازہ نہیں تھا کہ یہ لڑکی اس کے لیے کتنی عزیز ہوتی جارہی تھی ایسا لگ رہا تھا وہ دنیا کی کوئی بھی شے مانگتی تو عالم شاہ اسکے قدموں میں ڈھیر کر دیتا

Posted On Kitab Nagri

ooooo

فوڈ کورٹ میں وہ اسے سامنے ہی کرسی پر بیٹھی شیک پیتی ہوئی نظر آچکی تھی
"چلیں" اسنے اسکے پاس جا کر کہا

"میں نے کچھ کھایا نہیں ہے اسنے اپنے چہرے کا رخ موڑ کر کہا یقیناً اسے عالم کی شکل نہیں
دیکھنی تھی

"اتنا منہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے لے لیا تھا تمہارا پسندیدہ سوٹ" اسنے شاپنگ بیگ اسکے
سامنے رکھے www.kitabnagri.com

اسنے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا جیسے اسکی بات پر یقین نہ ہو پھر بیگ کے اندر جھانکا
وہاں واقعی وہ میکسی تھی جو اسنے پسند کی تھی

"تم واقعی میں لے آئے" اسنے خوشی سے متمتاتا چہرہ لیے اسے دیکھا

"میرے خیال سے اگر دکھ رہا ہے تو میں یقیناً لے کر ہی آیا ہوں" اسنے طنزیہ کہا

"لیکن میں تھینک یو نہیں بولوں گی" اسنے ٹیبل پر رکھا اپنا ونیلا شیک اٹھایا اور اسے دوبارہ

پینے لگی

"کھانا کیوں نہیں کھایا"

Posted On Kitab Nagri

"اب اتنی بھی بے مروت نہیں ہوں تم میری وجہ سے ایک گھنٹے سے خوار ہوئے ہو نہ تو میں نے سوچا تم آؤ تو ایک ساتھ آرڈر کرتے ہیں"

"اچھا تو پھر یہاں سے چلتے ہیں ویسے بھی یہاں پر میرے مطلب کا کھانا نہیں ملے گا" اسنے اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے کہا

"تمہارے مطلب کا کیا ہونا چاہیے"

"دیسی کھانا" اسکے کہنے پر آرزو نے منہ بنا کر اسٹرہ اپنے لبوں سے لگائی

"گھر میں یہ سب کھا کر تمہارا من نہیں بھرا جو یہاں پر بھی یہی سب کھانا ہے"

"ہاں نہیں بھر اب چلو مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے اور زیادہ دیر ہوئی تو تمہیں ہی نہ کھا جاؤں" اسکی بات آرزو نے سنی ہی نہیں تھی

ooooo

"اللہ تعالیٰ پلیز یہ سب جھوٹ ہو عصیم لالا سے شادی کی بات صرف مذاق ہو کوئی آکر مجھ سے کہہ دے کسوا تمہیں بیوقوف بنایا ہے" نماز مکمل کر کے وہ اپنی دعا مانگ رہی تھی جب سے اسے اپنی اور عصیم کی شادی کا علم ہوا تھا تب سے اسکی ہر نماز کے بعد کی دعا یہی تھی وہ بھلا کیسے اس سے شادی کر سکتی تھی وہ تو اسے اپنا بھائی مانتی تھی اور عصیم جیسا شخص تو

کبھی بھی اسکا آئیڈیل نہیں تھا www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے کبھی کبھی یہ سب صرف مذاق لگتا کیونکہ اسکا تو شادی کا سوٹ تک بھی نہیں آیا تھا اور اگر اسکی شادی ہوتی تو اسکا کچھ تو سامان ہوتا لیکن ایسا نہیں تھا ایسا کچھ نہیں تھا جبکہ وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ عصیم اسکا سارا سامان پہلے ہی لاچکا تھا اور اسکی شادی کی ساری تیاریاں تو کب سے مکمل تھیں www.kitabnagri.com

ooooo

آج معتم اور پریشہ کا نکاح تھا شادی میں صرف برات اور ولیمے کی تقریب ہونی تھی آج ان دونوں کی برات تھی کل عصیم اور عالم کی اور پرسوں ان تینوں کا ولیمہ تھا ہر طرف گہما گہمی مچی ہوئی تھی پورا ہال لوگوں سے بھرا ہوا لیکن پھر بھی ہر طرف خاموشی تھی صرف مولوی صاحب کے بولنے کی آواز آرہی تھی www.kitabnagri.com

"پریشہ شاہ ولد ظفر شاہ آپ کا نکاح معتم شاہ ولد یاور شاہ کے ساتھ پچاس لاکھ حق مہر سکہ رائج الوقت طے پایا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے"

اسنے پھولوں کے بنے پردے سے معتم شاہ کو دیکھا جس نے بلیک کلر کا پرنس کوٹ پہنا ہوا تھا بال جیل سے جے ہوئے تھے اور کوٹ میں سونے کا بروچ لگایا ہوا تھا جبکہ نظریں خود کو دیکھتی پریشہ پر تھیں

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

"میری ایک بات کان کھول کر سن لو تم اپنے اس کزن سے شادی نہیں کرو گی تم نے کرنی بھی چاہی تو میں ایسا ہونے نہیں دوں گا تو بہتر ہے پہلے ہی اس سب سے انکار کر دو" معتمد کا کہا گیا جملہ اسکے کان میں گونجا اسنے دھیرے سے خود کو کہتے ہوئے سنا

Posted On Kitab Nagri

"قبول ہے www.kitabnagri.com"

"کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے"

"آئینہ اس شخص کا نام اپنی زبان پر مت لانا میری ہو تم صرف میری صرف معصم شاہ کی"
اسکے کانوں میں پھر معصم کا کہا گیا جملہ گونجا
"قبول ہے"

"کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے"

"میں تم سے نکاح نہیں کروں گی"

"سوچ لو پہلے ہی تمہاری غلطی کی سزا یہ بھگت رہی ہیں میں اس سے آگے بھی بڑھ سکتا ہوں
جس کا مجھے کوئی افسوس نہیں ہوگا تو بہتر ہے کہ میری بات مان لو" معصم کی آواز پھر اسکے
کانوں میں گونجی جس پر اسے آنکھیں موند کر آہستہ سے کہا
"قبول ہے"

www.kitabnagri.com

اسکے تیسری بار کہنے پر معصم نے سکون سے اپنی آنکھیں موند لیں
وہ اسکے نکاح میں تھی اسکی ہی تھی لیکن آج وہ اسے پوری دنیا کے سامنے مکمل رسم و رواج
کے ساتھ اپنا چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

کپکپاتے ہاتھوں سے اسے سائن کر دیے وہ پہلے ہی اس شخص کے نکاح میں تھی لیکن پہلے وہ اتنا نہیں ڈری تھی کیونکہ اسے یہ امید تھی کہ وہ اس رشتے سے آزاد ہو جائے گی لیکن اب یہ امید ختم ہو چکی تھی

اس وقت اسے سب سے زیادہ یاد جس کی آئی وہ اماں جان تھیں جو اس وقت اسکے اتنے اہم موقع پر اسکے ساتھ نہیں تھیں اسکے پاس نہیں تھیں نکاح ہوتے ہی ہر طرف مبارک باد کا شور مچ اٹھا

انکا نکاح ہونے کے بعد عینہ اور وصی کا نکاح ہوا تھا دلہن بنی عینہ نے اپنے سامنے موجود وصی کو دیکھا جو اب مکمل طور پر اسکا تھا سامنے بیٹھے شخص کے چہرے پر بے زاری تھی جیسے وہ یہاں زبردستی بیٹھا ہو لیکن عینہ کو اس بات سے فرق نہیں پڑنا تھا خدا نے اسکی پاک محبت کو اسکا محرم بنادیا تھا اور بہت جلد وہ اپنے محرم کے دل میں اپنے لیے جگہ بنالے گی یہ عہد اسے خود سے کہا تھا

رسمیں ختم ہوتے ہی رخصتی کا شور اٹھا پہلے جہاں ماحول میں خوشی تھی اب وہیں آنسو بھی آچکے تھے

Posted On Kitab Nagri

"وصی عینہ کا خیال رکھنا" اسنے وصی کے قریب کھڑے ہو کر کہا جس پر وصی نے دکھ سے اسے دیکھا کل تک اس لڑکی کو اسکی زندگی میں آنا تھا لیکن آج وہ کسی اور کے ساتھ رخصت ہو کر جا رہی تھی

وہ نم آنکھوں سے اسے جب تک دیکھتا رہا جب تک وہ مکمل طور پر اسکی نظروں سے اوجھل نہیں ہو گئی

ooooo

گھر آکر گھر کی خواتین نے کتنی ہی رسمیں کر لی تھیں تھکن سے اسکا برا حال تھا اوپر سے نیند بھی آرہی تھی لیکن جھجک ایسی تھی کہ وہ یہ بات کسی کو بول بھی نہیں سکتی تھی اور اس وقت اسے آڑہ بھی نہیں دکھ رہی تھی

جو اس سے ہی کچھ کہہ کر یہاں سے اٹھنے کا کہہ دیتی لیکن شاید اسکی یہ تھکن فارینہ بیگم دیکھ چکی تھیں اسلیے آڑہ کو بلا کر اسے کمرے میں چھوڑنے کے لیے کہا

"رک جاؤ بہو مجھے بھی تو اپنی بیٹی کو تحفہ دینا ہے" آڑہ جو اسے معصم کے کمرے میں لے کر جا رہی تھی دادا جان کے کہنے پر اسنے اسے واپس بٹھادیا

"یہ لو بیٹا" انہوں نے ایک سرخ مخمل کا بوکس اسکی طرف بڑھایا اسنے اپنی آنکھیں اٹھا کر سامنے کھڑے اس شخص کو دیکھا دل چاہا انکے ہاتھ میں موجود اس بوکس کو لے کر پھینک

Posted On Kitab Nagri

دے لیکن وہ ان سب لوگوں کے بیچ میں کوئی تماشہ نہیں چاہتی تھی اسلیے خاموشی سے اس باکس کو تھام لیا جس میں سونے کا کافی بھاری سیٹ تھا

"یہ معصوم کی ماں کا تھا اسکا کچھ سامان معصوم نے رکھا تھا اور باقی کا اسکی نشانی کے لیے سب نے لیکن یہ میں نے اپنے پاس رکھا تھا کیونکہ یہ میرے معصوم کی دلہن کی امانت تھا خوش رہو خدا جوڑی بنائے رکھے" انہوں نے مسکراتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور آڑہ کو اسے کمرے میں لے جانے کے لیے کہا

ooooo

نیند آنکھوں میں بھری پڑی تھی اپنا لہنگا سنبھالتی ہوئی وہ اپنے کمرے میں جارہی تھی جب کسی نے اسکی کلائی پکڑ کر اسے اپنی جناب کھینچا

جس کی وجہ سے وہ چوڑے سینے سے ٹکرائی اسنے نظریں اٹھا کر اپنے سامنے کھڑے عصیم کو دیکھا جس نے اس وقت بلیک کمیز شلوار پر بلیک کلر کا کوٹ پہنا ہوا تھا اور گھنی مونچھوں کو ہمیشہ کی طرح تاؤ دیا ہوا تھا

"میری کلائی چھوڑیں"

"مجھ سے بھاگ کیوں رہی ہو"

Posted On Kitab Nagri

"میں تو نہیں بھاگ رہی" اسنے اسکے ہاتھ میں موجود اپنی کلائی چھڑانی چاہی اور اسکے ایسا کرتے ہی عصیم نے اسکی کلائی کو مزید سختی سے پکڑ لیا

"ناراض ہو مجھ سے "

"اگر میں کہوں ہاں تو آپ کیا کریں گے "

"میں تمہاری ناراضگی دور کروں گا بتاؤ کیا کروں"

"پلیز ش-شادی سے انکار کر دیں عصیم لالا مجھے آپ سے شادی نہیں کرنی ہے" اسکے کہنے پر عصیم نے جھٹکے سے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے قریب کیا اور اسکے اتنے قریب آنے پر کسوا کا سانس جیسے حلق میں اٹک چکا تھا اس وقت سب اپنے کمرے میں جا چکے تھی اسلیے کسی کا بھی یہاں پر آنے کا کوئی چانس نہیں تھا

"کسی کو پسند کرتی ہو تم" وہ اپنی سرخ آنکھیں اسکی آنکھوں میں ڈالے پوچھ رہا تھا جس پر اسنے جان بوجھ کر اپنا سر اثبات میں ہلادیا شاید یہ بات سن کر ہی عصیم شادی سے انکار کر دے

"م-میں اسے پسند کرتی ہوں اسکا ن-نام ثوبان"

Posted On Kitab Nagri

"چٹاخ" اسکے بات مکمل کرنے سے پہلے ہی عصیم کا بھاری ہاتھ اسکے نازک گال پر پڑا جس پر کسوا کی آنکھوں سے آنسو تیزی سے بہنے لگے وہ اپنی سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے غصے سے دیکھ رہا تھا جس سے کسوا کو خوف آرہا تھا اسنے پہلی بار عصیم کا یہ انداز دیکھا تھا "اپنے کمرے میں جاؤ" اسے چھوڑ کر عصیم نے اسکے کمرے میں جانے کا اشارہ کیا یقیناً وہ یہ باتیں سننا چاہتا تھا اسکے چہرے پر جہاں تھوڑی دیر پہلے مسکراہٹ تھی اب اس کی جگہ سنجیدگی نے لے لی تھی

"عصیم لالا پلیز"

"اپنے کمرے میں جاؤ اور کل نکاح سے پہلے مجھے اپنی شکل مت دکھانا" اسکے سخت لہجے کو دیکھ کر اسنے سہمی ہوئی نگاہوں سے اسے دیکھا اور وہاں سے بھاگ گئی اسکے جانے کے بعد عصیم نے اپنے گھنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر جیسے خود کو کر سکون کرنا چاہا لیکن غصہ تھا جو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا

www.kitabnagri.com

وہ جانتا تھا کہ کسوا کسی کو پسند نہیں کرتی اسکی زندگی میں کبھی ایسا کوئی آیا ہی نہیں تھا جسے وہ اس طرح دیکھتی

لیکن غصہ اسے اس بات پر تھا کہ اس شادی سے انکار کے لیے اسنے جھوٹ بولا اور اس سے زیادہ غصہ اس بات پر آرہا تھا کہ اسنے اپنی زبان سے کسی اور کا نام لیا

Posted On Kitab Nagri

وہ تو اسکے خواب میں بھی اپنے علاوہ کسی کو نہ آنے دے یہاں تو پھر وہ حقیقت میں کسی اور کا نام لے رہی تھی

اسنے اپنے ہاتھ کو دیکھا جو اسنے کسوا پر اٹھایا تھا خود کا ہاتھ اٹھانا اور کسوا کی نم آنکھیں یاد کر کے اب اسے خود پر بھی غصہ آرہا تھا وہ اسے کیسے تکلیف دے سکتا تھا اسنے غصے سے اپنا ہاتھ دیوار میں مارا درد کی ایک لہر اٹھی لیکن وہ نظر انداز کیے اپنا ہاتھ دیوار پر جب تک مارتا رہا جب تک وہ اچھا خاصا زخمی نہیں ہو گیا اسنے اپنے زخمی ہاتھ کو دیکھا اس میں تکلیف ہو رہی تھی لیکن اسے یہ تکلیف اس تکلیف سے چھوٹی لگ رہی تھی جو اسنے اپنی کسوا کو دی تھی

○○○○○

اسنے پورے کمرے پر نظریں دوڑائیں وہ کمرہ کافی بڑا تھا شاید حویلی کا ہر کمرہ ہی اتنا بڑا تھا اور بڑے ہونے کے ساتھ ساتھ کافی خوبصورت بھی تھا اور اسکی خوبصورتی میں اضافہ کمرے کی ڈیکوریشن نے کیا تھا پھولوں سے سجا کمرہ اور پورے کمرے میں پھولوں کی دلفریب خوشبو

اسکا لہنگا اچھے سے بیڈ پر پھیلا کر آئزہ وہاں سے جانے لگی جب پریشے نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا "کیا ہوا پری"

Posted On Kitab Nagri

"تم کہاں جا رہی ہو یہیں بیٹھو میرے پاس"

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے پری معصم لالا آنے والے ہوں گے"

"ہاں تو آنے دو مجھے فرق نہیں پڑتا تم یہاں بیٹھو ہم باتیں کریں گے نہ"

"پری ہم کل بات کریں گے ٹھیک ہے ابھی میں سونے جا رہی ہوں اور ریلیکس ہو جاؤ کچھ

نہیں ہو گا گڈ نائٹ" اسکا گال تھپتھا کر آئز وہاں سے چلی گئی

ooooo

کمرے سے نکلتے ہی اسنے اپنی چیخ رو کی جو سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اسکی نکلنے والی تھی

"تم یہاں کیا کر رہے ہو" اسنے گھور کر عالم کو دیکھا

"کچھ نہیں بس تمہیں دیکھ رہا تھا پوری تقریب میں بجلیاں گراتی پھر رہی تھیں" اسکے کہنے پر

آئز نے ضبط سے گہرا سانس لیا عالم نے اسکی تعریف کری تھی لیکن تعریف بھی اپنے

طریقے سے کری تھی

www.kitabnagri.com

"کیوں دیکھ رہے ہو تم مجھے"

"کیونکہ میں حق رکھتا ہوں تمہیں دیکھنے کا"

"کوئی حق نہیں رکھتے تم مجھ پر"

"رکھتا ہوں تم میری"۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"خبردار خبردار جو تم نے یہ م ن گ والا لفظ اپنی زبان سے نکالا مجھ سے برا واقعی کوئی نہیں ہوگا" اسکے کچھ کہنے سے پہلے ہی آثرہ ایک ہی جست میں اس تک پہنچ کر کہا انداز تنبیہ کرنے والا تھا

"میں تو بولوں گا کیا بنا م ن گ ہاں اتنا تو مجھے پتہ ہے یہ منگ بنا اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے تم میری "

"بے بے بے بے" زور سے چلاتی ہوئی وہ وہاں سے بھاگ گئی چلانے کا مقصد یہ تھا کہ عالم کی کہی بات اسے سنائی نہ دے

اسنے مڑ کر عالم کو دیکھا وہ اب چلا نہیں رہی تھی کیونکہ عالم شاہ بھی خاموش ہو چکا تھا اسلیے مطمئن ہو کر وہ وہاں سے جانے لگی

"تم میری منگ ہو" اسنے اتنی تیز آواز میں کہا تھا کہ تھوڑے فاصلے پر کھڑی آثرہ نے آرام سے اسکی بات سنی تھی لیکن پھر بنا مڑے وہ غصے سے وہاں سے چلی گئی

عالم شاہ نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا اسکی مسکراہٹ جتنی گہری ہو رہی تھی گال کا ڈمپل بھی اتنا ہی گہرا ہو رہا تھا

ooooo

Posted On Kitab Nagri

ooooo

کمرے میں داخل ہوتے ہی اسکی پہلی نظر بیڈ پر بیٹھی اپنی دلہن پر گئی جو چہرہ جھکائے بیٹھی یقیناً اسی کے انتظار میں تھی گہرا سانس لے کر وہ اسکے پاس جا کر بیڈ پر بیٹھ گیا "دیکھو عینہ تم بھی جانتی ہو یہ شادی کن حالات میں ہوئی ہے میں نے کبھی تمہارے بارے میں ایسا نہیں سوچا تھا" گلا کھنکار کر اسنے بات کا آغاز کیا

"میں جانتا ہوں کہ یہ سب تمہارے لیے بھی مشکل ہے شاید تمہارے ساتھ بھی زبردستی ہوئی ہے تم بھی یقیناً کسی ایسے شخص سے شادی نہیں کرنا چاہتی ہوگی جس کی زندگی میں پہلے ہی کوئی اور ہو "

اسکی بات سن کر وہ سر مزید جھکائے اپنے آنسو ضبط کر رہی تھی اسے تو یہ لگا تھا کہ وصی اسکا ہو گیا لیکن نہیں وہ آج بھی پریشے کا ہی تھا وہ اسے بتانا چاہتی تھی کہ اسنے ایسا کچھ نہیں سوچا وہ تو اسکے ساتھ شادی ہونے پر اپنے آپ کو خوش نصیب تصور کر رہی تھی لیکن گلے میں موجود آنسوؤں کا گولا اسے کچھ کہنے ہی نہیں دے رہا تھا

"میں کچھ وقت چاہتا ہوں یہ سب بہت اچانک ہوا ہے امید ہے تم میری بات سمجھو گی جاؤ شہباز چنیج کر کے سو جاؤ" نرم مسکراہٹ لیے وصی نے اسے دیکھا اور پھر اپنے کپڑے نکال کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

عینہ نے اپنا جھکا سر اٹھایا آنسو جو وصی کے سامنے رکے ہوئے تھے وہ بہہ نکلے وہ جانتی تھی کہ وہ وقت اس رشتے کو سمجھنے کے لیے نہیں بلکہ اپنی زندگی میں واپس پریشے کو لانے کے لیے مانگ رہا ہے

وہ جانتا تھا کہ پریشے کو اس رشتے میں زبردستی باندھا گیا ہے اور کہیں نہ کہیں اس کے دل میں یہ امید بھی تھی کہ پریشے ایک دن اس زبردستی کے رشتے سے نکل کر واپس اسکی زندگی میں آجائے گی

ooooo

اسے یہ سب خواب سا لگ رہا تھا اسکا من چاہا ہمسفر اسکا عشق اس وقت اسکے کمرے میں اسکے بیڈ پر بیٹھا ہوا تھا مسکراتے ہوئے وہ جا کر اسکے پاس بیٹھ گیا اور اسکے ایسا کرتے ہی وہ اپنے چہرے کا رخ موڑ کر بیٹھ گئی

"اسلام وعلیکم" اسکی بھاری آواز کمرے میں گونجی لیکن وہ ہنوز ویسے ہی بیٹھی رہی

"کم از کم سلام کا جواب تو دے دو"

"وعلیکم اسلام"

"تو کیسا لگ رہا ہے یہاں بیٹھ کر میری زندگی میں آکر" وہ اس سے باتیں کرنے کی کوشش کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"سچ بتاؤں تو اپنا آپ ایسا لگ رہا ہے جیسے میں کوئی بوجھ ہوں جسے ماں باپ نے اپنے سر سے اتار کر کسی کے بھی پلے باندھ دیا" معتم کو اس سے ایسے جواب کی امید نہیں تھی 'میں اگر یہاں تمہارے سامنے بیٹھی ہوں تو اسکی وجہ صرف اماں جان ہیں ورنہ میں مرجاتی لیکن تم سے شادی نہ کرتی' اسکے کہنے پر معتم نے اسکے بالوں میں ہاتھ پھنسا کر اسے اپنے قریب کیا

"میرے سامنے آج کے بعد مرنے کی بات مت کرنا ورنہ سچ میں بتاؤنگا کہ مرنا کسے کہتے ہیں" پریشے نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

"میرے بال چھوڑو" اسکا ڈوپٹہ جس کی پن اسنے پہلے ہی نکال دی تھی وہ بھی اسکے بال پکڑنے کی وجہ سے سر سے اتر چکا تھا اسکی بات کا بنا کوئی جواب دیے معتم اسکے لپسٹک سے سبے لبوں پر جھک گیا جو کب سے اسے بہکا رہے تھے

اسکے انداز میں بے حد نرمی تھی وہ نرمی سے اسکے لبوں پر جھکا ہوا تھا لیکن اسکا اتنے قریب آنا پریشے کو ناگوار گزرا تھا اسلیے اسکے کندھے پر ہاتھ مار کر وہ اسے خود سے دور کرنے لگی

اسکے ایسا کرنے پر وہ خود ہی اس سے دور ہو گیا

"میں جانتا ہوں تمہارے لیے اس رشتے کو قبول کرنا مشکل ہے اسلیے میں تمہیں وقت دیتا ہوں تم جتنا چاہو لے سکتی ہو جب تک تم اپنے دل سے راضی نہیں ہو جاؤ گی تب تک میں

Posted On Kitab Nagri

تمہارے قریب نہیں آوں گا ہاں لیکن میری یہ شرارتیں تمہیں برداشت کرنی پڑیں گی"
اسکا شرارتوں سے کیا مطلب تھا وہ سمجھ چکی تھی اسے ہونٹوں پر ابھی تک اسکا لمس محسوس
ہو رہا تھا

"ہاں لیکن میرا نہ سہی اپنا خیال ضرور کر لینا کیونکہ میں اپنی ہر تڑپ کا بدلہ تم سے لوں گا
تو اتنا ہی تڑپانا جتنا تم برداشت کر سکو" اسکے ماتھے پر پیار بھرا لمس چھوڑ کر وہ اٹھ کر ڈریسنگ
روم میں چلا گیا

جبکہ پریشے ابھی تک حیرت میں مبتلا تھی وہ اسے وقت دے رہا تھا وہ اسے وقت دے گا یہ
اسنے کبھی نہیں سوچا تھا

ooooo

وہ ڈریسنگ روم سے نکلا تو وہ ابھی تک اسی طرح بیٹھی تھی جیسے وہ چھوڑ کر گیا تھا
"بیوی اگر ارادے کچھ اور ہیں تو تم مجھے بتادو اس طرح یہاں بیٹھ کر میری نیت کیوں خراب
کر رہی ہو" معصم کی آواز پر وہ خیالوں کی دنیا سے باہر نکلی
"تم نے مجھے وقت دیا ہے تاکہ میں اس رشتے کو سمجھ سکوں لیکن اس سب کا بھی کوئی فائدہ
نہیں ہے کیونکہ مجھے جیسے ہی موقع ملے گا میں یہاں سے چلی جاؤں گی مجھے تم جیسے انسان
کے ساتھ اپنی زندگی نہیں گزارنی ہے"

Posted On Kitab Nagri

اسکے کہنے پر معتم کو جیسے کوئی فرق ہی نہیں پڑا تھا اسنے چیلنج کر کے بلیک ٹراؤزر اور ڈارک بلیو شرٹ پہنی ہوئی تھی

"ہو گیا تو جا کر چیلنج کر لو تمہارے کپڑے تمہاری وارڈروب میں موجود ہیں" اسکے کہنے پر وہ بھی بنا کچھ کہے وہاں سے اٹھ کر واشروم میں چلی گئی

معتم نے اپنے سب سے ہونے کو دیکھا اور ایک نظر واشروم کے بند دروازے کو پھر گہرا سانس لے کر اپنے کمرے میں موجود اسٹڈی روم میں چلا گیا تاکہ دھیان پریشے سے دور ہو جائے لیکن وہ جانتا تھا اسکا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوگا کیونکہ دل و دماغ ہر جگہ وہ پری قابض تھی

ooooo

وارڈروب کھولتے ہی اسکی نظر اس میں موجود کپڑوں پر گئی وہاں سمپل ہیوی نائٹ سوٹ ہر طرح کے کپڑے میں موجود تھے

اور وہ بس حیرت سے ان کپڑوں کو دیکھ رہی تھی جن سے پوری وارڈروب بھری ہوئی تھی وہاں پر ہر طرح کے کپڑے تھے جو کے سارے ہی بے انتہا خوبصورت تھے

Posted On Kitab Nagri

یہاں سارے کپڑے انہی کمر کے تھے جس کمر کے وہ پہنتی تھی اور اتنا علم تو اسے تھا کہ یہ کام آئزہ کا ہے بھلے سارے کپڑے معتم لایا ہوگا لیکن وہ کس طرح کے اور کونسے کمر کے کپڑے پہنتی ہے یہ بات آئزہ کے علاوہ اس گھر میں بھلا اور کون جانتا ہوگا

○○○○○

آہستہ سے دروازہ کھول کر وہ کمرے میں داخل ہوا کمرے کی لائٹ جل رہی تھی اور وہ بیڈ پر سمٹی ہوئی ہر چیز سے بے خبر سو رہی تھی وہ آہستہ سے چلتا ہوا اسکے قریب چلا گیا نظر سب سے پہلے اسکے گال پر پڑی جہاں اسکی انگلیوں کے نشان کے ساتھ ساتھ آنسو کے نشان بھی تھے یقیناً وہ روتے روتے ہی سو گئی تھی اسنے اپنی انگلیوں کے پوروں سے اسکے گال کو چھوا دل چاہا اسکے گال پر اپنے لب رکھ دے لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا کیونکہ سامنے سوئی ہوئی یہ لڑکی اسکے لیے نامحرم تھی "آئی ایم سوری کسوا" وہ اسکے گال کو چھوتے ہوئے کہہ رہا تھا لہجے میں ملال تھا "تمہیں اندازہ نہیں ہے تمہارے معاملے میں ، میں کیسا ہوں بلکہ مجھے خود بھی اندازہ نہیں ہے کہ میں تمہارے معاملے میں کیسا ہوں بس مجھے یہ پتہ ہے کہ تم میرے لیے بہت

Posted On Kitab Nagri

ضروری ہو اور میں آئندہ ایسا کبھی نہیں کرونگا کبھی تم پر ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا" اسکے ماتھے پر گری چند لٹیں کان کے پیچھے کر کے اسنے کمرے کی لائٹ آف کی اور کمرے سے چلی گیا

ooooo

اپنا سوٹ ہاتھ میں سمبھال کر وہ آئره کے کمرے میں جارہی تھی بیوٹیشن وہیں تھی اور کسوا اور آئره بھی وہیں تیار ہو رہی تھیں آج انکی برات تھی اور گھر میں ہر طرف شور مچا ہوا تھا گاؤں سے تھوڑے فاصلے پر ایک بڑا میرتج ہال بنا ہوا تھا جو کچھ ماہ پہلے ثقلین شاہ نے بنوایا تھا آج انکی برات اسی ہال میں تھی اور کل ان تینوں کا ولیمہ بھی اسی ہال میں تھا جاتے ہوئے اسکی نظر عالم پر پڑی جو فون پر بات کرتے ہوئے جارہا تھا انداز مصروف سا تھا اسے دیکھ کر اسکی آنکھوں میں غصہ بھر گیا پل بھر میں وہ اسکے سامنے جا کر کھڑی ہو گئی "میں بعد میں بات کرتا ہوں" اسنے پریشہ کی طرف دیکھتے ہوئے فون پر موجود دوسرے شخص سے کہا اور فون بند کر کے اسکی طرف متوجہ ہوا

www.kitabnagri.com

"جی بھابھی کہیے"

"آپ کو شرم نہیں آرہی آپ اس طرح زبردستی کر کے میری دوست کی زندگی برباد کر رہے ہیں"

"یہ آپ کا معاملہ نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

"کیوں نہیں ہے وہ دوست ہے میری اور میں اسکے لیے لڑوں گی"
"ٹھیک ہے تو لڑیے چند گھنٹے بعد نکاح ہے میرا آپ کی دوست سے روک سکتی ہیں تو روک لیجیے" اطمینان سے کہہ کر وہ وہاں سے چلا گیا جبکہ پریشے بس اسکی پشت کو گھورتی رہی گئی وہ بھی جانتی تھی کہ وہ آئزہ کا نکاح نہیں رکوا سکتی لیکن اسے اپنی دوست کے لیے جو دکھ تھا اور عالم پر جو غصہ تھا وہ بھی تو اتارنا تھا

ooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"واؤ میم آپ تو بہت خوبصورت لگتی ہیں سر دیکھیں گے تو کیا ہوگا" بیوٹیشن نے اسے دیکھتے ہوئے کہا انہیں شہر کے ایک بڑے سیلون سے بلایا گیا تھا

آرہ نے نظریں اٹھا کر خود کو دیکھا وہ واقعی میں حسین لگ رہی تھی اس بات کا اقرار تو اسے خود کیا تھا اسکا اور کسوا کا لال رنگ کا شرارہ تھا لیکن ڈیزائن الگ تھا

اسنے لال رنگ کا شرارہ پہنا ہوا تھا بالوں کا خوبصورت جوڑا بنائے اسنے اپنا لال بھاری کامدار ڈوپٹہ سر پر سلیقے سے سیٹ کیا ہوا تھا جیولری میں بھی اسنے سب چیزیں پہنی ہوئی تھیں جو کہ سب عالم ہی لایا تھا اور اس سب کے اوپر برائڈل میک اپ اسکے حسن کو چار چاند لگا رہا تھا اسنے پہلی بار یہ سب کچھ کیا تھا نہ ہی تو اسنے آج تک اتنا ہیوی سوٹ پہنا تھا اور نہ ہی یہ سب جیولری

عالم کا سوچتے ہی اسے اسکی کی گئی کل والی تعریف یاد آگئی کہ وہ بجلیاں گرا رہی تھی اگر کل کو بجلیاں گرا رہی تھی تو آج تو عالم کی نظروں میں وہ طوفان مچا رہی ہوگی

اف ،، عالم شاہ اور اسکی تعریفیں

Posted On Kitab Nagri

"انکا میک اپ ہو گیا" اسنے دوسری بیوٹیشن کو دیکھتے ہوئے کہا جو کسوا کو تیار کر رہی تھی
"نہیں میم یہ بار بار روے جا رہی ہیں"
"ٹھیک ہے آپ لوگ جائیں میں خود تیار کروں گی" اسکے کہنے پر دونوں باہر کی جانب چلی
گئی
"کسوا ادھر دیکھو میری طرف کیا ہوا ہے بتاؤ مجھے" اسنے پیار سے اسکی تھوڑی سے اسکا چہرہ
اوپر کر کے کہا لہجہ بالکل بڑی بہنوں کی طرح تھا
"آرہ آپ مجھے یہ شادی نہیں کرنی ہے" آنسو جن پر مشکل سے بندھ باندھا ہوا تھا وہ پھر
سے بہنے لگے
"کیوں نہیں کرنی ہے شادی کچھ ہوا ہے عصیم لالانے کچھ کہا ہے"
"انہوں نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا ہے"
"کیا انہوں نے تم پر ہاتھ اٹھایا ہے" یہ آواز پریشے کی تھی جو ابھی ابھی اندر آئی تھی
"تم نے گھر میں یہ بات کسی کو بتائی ہے" اسنے اسکے قریب آکر پوچھا جس پر اسنے اپنا سر
نفی میں ہلادیا
"کیوں نہیں بتایا تمہیں تو اس شخص سے شادی ہی نہیں کرنی چاہیے جس نے تم پر ہاتھ اٹھایا
ہے"

Posted On Kitab Nagri

"پری پلینز" آئزہ نے گھور کر اسے دیکھا جس پر وہ خاموش ہو کر ایک طرف بیٹھ گئی
"کیا اس حویلی میں کوئی ایسا مرد نہیں ہے جو شادی سے پہلے لڑکی کی رائے لے" اسنے خود
سے بڑبڑاتے ہوئے کہا لیکن آئزہ اسکی طرف متوجہ نہیں تھی
"بتاؤ مجھے انہوں نے تم پر ہاتھ کیوں اٹھایا کسوا کوئی بات ہوئی تھی" اسکے پوچھنے پر کسوا نے
اسے سب بتادیا

"ادھر دیکھو میری طرف کوئی بھی مرد یہ برادشت نہیں کرتا کہ اسکی بیوی یا اس سے
منسوب ہوئی لڑکی کسی اور لڑکے کا نام لے ہاں یہ انکی غلطی تھی انہیں ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے
تھا لیکن انہوں نے خود کو اس بات کی سزا بھی دی تھی" اسکے کہنے پر کسوا کے ساتھ ساتھ
پریشے نے بھی اپنا سر اٹھا کر اسے دیکھا

"کل رات کو جب میں نیچے جا رہی تھی تو میں نے دیکھا تھا کہ انکا ہاتھ بہت زخمی تھا دیوار
پر بھی خون لگا ہوا تھا کوئی بھی دیکھ کر آرام سے بتادیتا کہ انہوں نے اپنا ہاتھ دیوار پر مارا
ہے میں ان کے پاس جانا چاہتی تھی تاکہ ان سے کچھ پوچھ سکوں لیکن وہ اس سے پہلے ہی
اپنے کمرے میں چلے گئے اب اپنے آنسو صاف کرو اور اپنی شادی کو انجوائے کرو تم اگر اس
رشتے کے لیے راضی نہیں ہو تو ان سے وقت مانگ لینا تاکہ تم اپنے اور انکے رشتے کو سمجھ
سکو"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں میں یہی کروں گی میں ان سے وقت مانگو گی" اسکے بات سن کر اسنے خود سے کہا وہ عصیم سے وقت مانگ لے گی بھلے کچھ وقت کے لیے ہی سہی کم از کم وہ اس سے دور تو رہے گی

"چلو میں تمہیں تیار کرتی ہوں اور تم جاؤ جا کر چینج کرو میں تمہارے بال بھی بناتی ہوں" کسوا سے کہہ کر اسنے پریشے سے کہا "تم دلہن بنی ہوئی ہو آؤ"

"تو یہ کہاں لکھا ہے کہ کوئی دلہن کسی کو تیار نہیں کر سکتی ہے" اپنی کمر پر ہاتھ رکھ کر اسنے پریشے کو جانے کا اشارہ کیا اور خود کسوا کے آنسو صاف کر کے اسے تیار کرنے لگ گئی

ooooo

ooooo

اسٹیج پر بیٹھے وہ دونوں اپنی دلہنوں کا انتظار کر رہے تھے جن سے کچھ دیر پہلے ہی انکا نکاح ہوا تھا ان دونوں نے ایک جیسی کریم کلر کی شیریوانی پہنی تھی اور دونوں ارد گرد نظریں دوڑاتے ہوئے اپنی دلہنوں کے منتظر تھے

Posted On Kitab Nagri

جب وہ دونوں ایک ساتھ انہیں اسٹیج کی طرف آتی دکھائی دیں انکے برابر موجود لڑکیاں انکا شرارہ سمجھال کر انہیں اسٹیج تک لگا رہی تھیں جبکہ وہ دونوں مبہوت ہو کر اپنی دلہنوں کو دیکھنے میں مصروف تھے

عصیم شاہ بنا پلک جھپکے اپنے قریب آتی کسوا کو دیکھ رہا تھا جو بے انتہا حسین لگ رہی تھی لال رنگ کا شرارہ اسکی گوری رنگت پر خوب نج رہا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے یہ رنگ بنایا ہی اسی کے لیے ہے

اسکے اسٹیج کے قریب آتے اسنے مسکراتے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنے برابر بٹھالیا آج وہ اسکی بیوی اسکی محرم بن چکی تھی آج وہ لمحہ آگیا تھا جس کا اسے کب سے انتظار تھا جب کہ دوسری طرف موجود شخص کا حال بھی اس سے مختلف نہ تھا وہ بس اپنے سامنے کھڑی آئہ کو دیکھنے میں مصروف تھا جو کہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی اسنے ابھی تک اسے جب بھی دیکھا تھا سادے حوالے میں ہی دیکھا تھا یہ پہلی بار تھا کہ وہ اسے اتنا تیار ہوا دیکھ رہا تھا اسے خود بھی احساس نہ ہوا تھا کہ آئہ کو دیکھتے دیکھتے کب اسکا ڈمپل نمایاں ہوا "عالم لالا" وہاں موجود لڑکی کے چلانے پر وہ ہوش میں آیا

"آپ ہی کی ہیں بعد میں دیکھتے رہیے گا ابھی بیٹھنے تو دیں" اسکے کہنے پر عالم نے بنا کچھ کہے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسے لے جا کر بٹھادیا اور خود بھی اسکے برابر میں بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"کیا بات ہے تم تو آج قیامت لگ رہی ہو دیکھو میں نے تمہاری تعریف کردی بعد میں مجھے یہ مت کہنا کہ میں نے تمہاری تعریف نہیں کی" عالم کے کہنے پر اس نے مصنوعی مسکراہٹ لیے اسے دیکھا

"مجھے تم سے اسی تعریف کی امید تھی"

"دیکھ لو میں تمہاری امید پر پورا اترا اب تم بھی میری امید پر پورا اترنا" اس نے اپنی مونچھوں کو تاؤ دے کر کہا جب آئزہ نے ہاتھ بڑھا کر اسکی مونچھ کا کونا پکڑ کر ہلکا سا کھینچ دیا

"یہ کیا حرکت ہے تمہیں پتہ ہے پہلے تمہاری اس حرکت سے مجھے کتنی تکلیف ہوئی تھی"

"چڑ ہے مجھے تمہاری ان بڑی بڑی مونچھوں سے میرا بس چلے تو کاٹ کے پھینک دوں"

"اچھا تو تمہیں چڑ ہے" اسکے کہنے پر عالم نے مسکراتے ہوئے اپنی انگلی کی پشت سے اپنی مونچھ کا کونا ٹھیک کیا

"پھر تو اور بڑھانی پڑے گی" اسکے کہنے پر آئزہ نے اسے گھور کر دیکھا

اس بھری محفل میں وہ اسکے علاوہ اور کر بھی کیا سکتی تھی

ooooo

برائڈل روم میں جا کر اس نے اپنا میک اپ ٹھیک کیا روم اس وقت خالی تھا وہ خود بھی اپنا میک اپ ٹھیک کر کے باہر جانے لگی جب اس سے پہلے ہی کوئی اندر آکر اسکا راستہ روک چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا حرکت ہے"

"دور بھاگے جا رہی ہو خود کو دیکھنے بھی نہیں دے رہی ہو مجھے بتانے تو دو کہ تم کتنی خوبصورت لگ رہی ہو" معتم نے گہری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا جس نے اس وقت لال رنگ کا غرارہ اور ہم رنگ لپسٹک لگائی ہوئی تھی

"مجھے نہیں سننی تمہاری کی ہوئی تعریف" اسنے اسے سائیڈ پر کرنے کی کوشش کی لیکن یہ اسکے بس کی بات نہیں تھی

"ہٹو مجھے جانا ہے"

"پہلے میرا نام لو پھر جانے دوں گا" اسکی فرمائش پر اسنے ضبط سے آنکھیں بند کیں اور پھر دانت پیس کر کہا

"معتم ہٹو" وہ کبھی بھی اسکی بات نہ مانتی لیکن اس وقت بس اسے معتم کی نظروں سے دور جانا تھا

"اپنی یہ لپسٹک صاف کرو"

"کیا"

"ہاں اسے صاف کرو یہ بہت ڈارک ہے"

"میں نے کل بھی اتنی ہی ڈارک لگائی ہوئی تھی"

Posted On Kitab Nagri

"کل کی بات تو الگ تھی کل تم برائیڈ تھیں آج ایسا نہیں ہے" اسکی فضول بات پر پریشے کا دل چاہ رہا تھا کہ اسکے بال نوچنا شروع کر دے

"نہیں ہٹاؤں گی میں تمہاری غلام نہیں ہوں جو تمہاری ہر بات مانوں"

"بلکل تم میری بیوی ہو اور مجھے شوہر والا طریقہ آزمانہ پڑے گا" ایک ہی جست میں اسنے پریشے کی کمر پر ہاتھ رکھ کر اسے اپنے قریب کیا اور اسکے لبوں پر جھک گیا پریشے کو اس سے ایسے کسی عمل کی توقع نہیں تھی

تھوڑی دیر بعد معتصم نے اسکی سانسوں کو آزادی بخشی اور مسکراتے ہوئے اپنا سر انجام دیا ہوا کام دیکھا اسکی لپسٹک ساری پھیل چکی تھی

"اسے صاف کر کے باہر آجانا" وہ جانے لگا جب پریشے نے اسکا بازو پکڑ لیا اور اپنے بیگ سے ٹشو نکال کر اسے دیا اسکا منہ پھولا ہوا تھا جیسے معتصم کی یہ حرکت اسے بلکل بھی پسند نہیں آئی

www.kitabnagri.com

اسکے ٹشو دینے کا مطلب وہ اچھے سے سمجھ گیا تھا اسنے مرر میں اپنا چہرہ دیکھا جہاں اسکے ہونٹوں پر بھی لپسٹک لگ چکی تھی اسنے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا اور اسے صاف کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا ہوا جو بتادیا ورنہ لوگ کیا کہتے میری بیوی کتنی شرارتی ہے میرے ہال میں ہی شروع ہوگئی" اسکی اس بات پر وہ گلاب کی طرح سرخ ہوچکی تھی معصم گہری نظروں سے اسکا سرخ چہرہ دیکھ رہا تھا

"میں جا رہا ہوں اور آج کے بعد یہ مت لگانا بہت خراب ٹیسٹ ہے"

"ہاں تمہارے لیے تو چیری کے فلیور کی منگوا دوں گی" اسکی بات ہر پریشے نے جل کر کہا

"نہیں اسٹرابیری" اپنا فلیور بتا کر وہ وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ تلملاتی ہوئی اپنی پھیلی ہوئی لپسٹک صاف کرنے لگی

○○○○○

تقریب اپنے اختتام کو پہنچی اور رخصتی کا وقت آگیا جہاں کسوا اپنے ماں باپ سے ملتے ہوئے خوب رو رہی تھی آنکھیں تو ان دونوں کی بھی نم تھیں بھلے وہ اسی گھر میں رہنے والی تھی لیکن پھر بھی وہ اپنی لاڈلی کسی اور دے رہے تھے اور اب وہ انکے لیے پرانی ہوچکی تھی

"تمہاری بھی تو رخصتی ہو رہی ہے تم بھی رو لو" عالم نے اپنے پاس کھڑی اپنی بیوی کے کان میں سرگوشی کی جس پر اسنے منہ بنا کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"ایک ہی گھر میں تو جانا ہے رو کر کیا کروں صبح پھر وہی چہرے دیکھنے ہیں" اسکی بات سن کر عالم بس ٹھنڈی سانس بھر کر رہ گیا اسنے اپنی روتی ہوئی بہن کو دیکھا اسکی اپنی آنکھیں بھی بار بار نم ہو رہی تھیں

اسے حیرت ہو رہی تھی کہ اسکی چھوٹی سی گڑیا کب اتنی بڑی ہو گئی گھر پہنچ کر رسموں کے بعد ان دونوں کو عالم اور عصیم کے کمرے میں پہنچا دیا

ooooo

پریش نے اسکا شرارہ اچھے سے بیڈ پر پھیلایا اور مسکراتے ہوئے اسے گڈ نائٹ کہہ کر اپنے کمرے میں چلی گئی

اسکے جاتے ہی آرزو اپنی جگہ سے اٹھی اسکا ارادہ عالم کے کمرے میں آنے سے پہلے ہی کپڑے چینج کرنے کا تھا

وہ اس رشتے کو ابھی وقت دینا چاہتی تھی اور وہ نہیں چاہتی تھی کہ اسے اس طرح بیڈ پر بیٹھے دیکھ کر عالم کچھ اور سوچے

اسنے سب سے پہلے اپنا دوپٹہ اتار اور اپنے بالوں کو پنوں سے آزاد کیا سلکی بالوں کے کھلتے ہی اسکی آدھی کمر ڈھک چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

ساری جیولری اتار کر اسنے وارڈروب سے اپنے کپڑے نکالے لیکن اس سے پہلے وہ واشروم میں جاتی عالم کمرے میں داخل ہو چکا تھا

ooooo

اسنے کمرے میں داخل ہوتے ہی اپنی بیوی کو ڈھونڈا جو کمرے میں موجود نہیں تھی واشروم کا دروازہ بند تھا یقیناً وہ اس وقت واشروم میں ہی تھی وہ وہیں صوفے پر بیٹھ گیا جب چند منٹ بعد واشروم کا دروازہ کھول کر وہ باہر نکلی نظر سب سے پہلے صوفے پر بیٹھے معتم شہ پر گئی اسے نظر انداز کر کے وہ جا کر بیڈ پر لیٹ گئی اور دوسری طرف کروٹ لے کر سونے کی کوشش کرنے لگی www.kitabnagri.com لیکن اپنی پشت پر اسے کسی کی گہری نظریں محسوس ہو رہی تھیں جو اسے سونے نہیں دے رہی تھیں

"مجھے گھورنا بند کرو" اسنے بنا مڑے کہا

"میں تمہیں کچھ تھوڑی کہہ رہا ہوں میں تو بس دیکھ رہا ہوں" اسکے کہنے پر اسنے بنا کچھ کہے بیڈ پر رکھے کمبل میں خود کو اچھے سے ہر طرف سے پیک کر لیا جیسے اسکی نظروں سے بچنا چاہ رہی ہو جبکہ اسکی اس حرکت پر معتم کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آئی

ooooo

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

کمرے میں داخل ہوتے ہی اسکی پہلی نظر بیڈ پر بیٹھی ہوئی سہمی سی کسوا پر گئی دل میں جیسے ڈھیروں سکون اتر گیا اس پل کا اسے کتنا انتظار تھا یہ بات وہ لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا

تھا

Posted On Kitab Nagri

اسکے پاس بیٹھنے کے بجائے وہ اپنے کپڑے لے کر واشروم میں چلا گیا کیونکہ اسے اس وقت اپنی اس شیروانی سے الجھن ہو رہی تھی

"میں ان سے وقت مانگنے کا کہہ رہی ہوں اگر انہوں نے نہیں دیا تو میں کیا کروں گی میں ان کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں بنانا چاہتی میں انہیں بھائی سمجھتی ہوں"

"سب کو لگتا ہے کہ بولنے سے کوئی بھائی نہیں بن جاتا لیکن میں یہ بات کس کس کو سمجھاؤں کہ میں تو انہیں واقعی میں بھائی سمجھتی تھی میں نے کبھی انکے بارے میں اس طرح نہیں سوچا میرے لیے تو وہ میرے لالا ہیں پھر بھلا میں کیسے اس رشتے کو قبول کر سکتی ہوں" واشروم کے بند دروازے کو دیکھتی ہوئی وہ دل میں سوچ رہی تھی

www.kitabnagri.com

وہ تیزی سے بیڈ سے اتری اور دروازے کی طرف بھاگنے لگی جب اسے اپنے پیچھے سے بھاری آواز آئی یقیناً وہ واشروم سے نکل چکا تھا

www.kitabnagri.com

ooooo

"رکو"

اسنے مڑ کر عصیم کو دیکھا جو چلتا ہوا اسکے قریب آ رہا تھا

"کہاں جا رہی تھیں"

Posted On Kitab Nagri

"وہ وہ میں اپنے کمرے میں جا رہی تھی" اسکے کہنے پر عصیم نے بنا کوئی جواب دیے
سائیڈ ٹیبل پر رکھا چھوٹا سا باکس اٹھایا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر اس میں موجود بریسلٹ اسے
پہنانے لگا کسوانے اپنا ہاتھ چھڑانا چاہا لیکن اسکی گرفت سخت تھی

"یہ تمہاری منہ دکھائی ہے" اسنے اسکے ہاتھ پر بریسلٹ پہناتے ہوئے کہا ڈائمنڈ کا بریسلٹ
اسکی نازک گوری کلائی پر بے حد پیارا لگ رہا تھا www.kitabnagri.com

عصیم نے جھک کر اسکے ہاتھ کی پشت پر اپنے لب رکھ دیے
"چھوڑیں میرا ہاتھ عصیم لالا"

"دماغ ٹھیک ہے تمہارا کیا بول رہی ہو" اسنے تھوڑی ہمت پیدا کر کے اسکے سامنے بولنا چاہا
لیکن عصیم کی سخت آواز پر وہ ہمت اڑن چھو ہو چکی تھی
"مجھے اپنے کمرے میں جانا ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہی تمہارا کمرہ ہے"
"نہیں مجھے اپنے اصلی والے کمرے میں جانا ہے" اسکی آواز رندھ چکی تھی
"کسوا یہی تمہارا اصلی کمرہ ہے"

"پلیز مجھے جانے دیں"

"تمہیں کیوں لگتا ہے کہ تمہیں جانے دوں گا اور وہ بھی آج کی رات"

Posted On Kitab Nagri

"د-دیکھیں میرے لیے یہ سب بہت اچانک ہوا ہے پلیز مجھے تھوڑا وقت دے دیجیے"

"تمہارا وقت اب پورا ہو چکا ہے اور مجھ میں اتنا صبر نہیں ہے کہ میں تمہیں آج کی رات چھوڑ دوں میں نے اس وقت کا بہت انتظار کیا ہے اب تم سے دوری ممکن نہیں ہے" اسکے بالوں میں ہاتھ پھنسا کر وہ اسکے لبوں پر جھک گیا

کسوا نے اپنے ہاتھ اسکے سینے پر مار کر اسے خود سے دور کرنا چاہا لیکن سامنے والے کو جیسے کوئی فرق ہی نہیں پڑا تھا

وہ اسکے لبوں کو قید کر کے جیسے آزاد کرنا بھول چکا تھا اس وقت اسے کسوا کی رکتی سانسوں کی پرواہ بھی نہیں تھی وہ اسکے رحم و کرم پر کھڑی تھی ورنہ اب تک وہ زمین بوس ہو چکی ہوتی

اس میں اتنی ہمت بھی نہیں بچی تھی کہ ہاتھ پیر چلا کر اسے خود سے دور ہی کر دیتی اسے لگ رہا تھا جیسے اسکا سانس رکنے والا ہو اور شاید اسی بات کا خیال کر کے عصیم نے اسکے لبوں کو آزاد کیا اور وہ اسی کے سینے پر سر رکھ کر لمبے لمبے سانس لینے لگی

"میری جان ایک کس سے تمہارا یہ حال ہو گیا مجھے کیسے جھیلو گی" اسنے جھٹکے سے اسے اپنی بانہوں میں اٹھایا اور اپنے قدم بیڈ کی جانب بڑھا دیے جب کے اسے بیڈ کی طرف جاتے دیکھ کر وہ گھبرائی ہوئی لڑکی مزید گھبرا چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

"د-دیکھیں پ--پلیز مجھے نیچے اتاریں میری بات سنیں" اسنے کچھ کہنا چاہا لیکن عصیم نے پھر سے اسکے لبوں کو قید کر لیا لیکن اس بار جلد ہی انہیں آزاد کر کے اسکی گردن پر جھک گیا

اسکی بڑھتی گستاخیاں کسوا کا حلق تک خشک کر چکی تھیں اسے اس وقت اسکی بانہوں میں اپنا آپ بہت بے بس لگ رہا تھا اسکی آنکھوں سے آنسو گر رہے تھے

"پ--پلیز چھوڑیں مجھے آپ جو بولیں گے کروں گی پڑھائی بھی کر لوں گی لیکن ابھی مجھے چھوڑ دیں پلیز ع-عصیم لا" اسکے لفظ مکمل کرنے سے پہلے ہی عصیم جو اسکی گردن پر جھکا ہوا تھا دوبارہ اسکے لبوں پر جھک گیا

یقیناً آج اسکا کسوا کو چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسکے سینے پر ہاتھ مار کر کسوانے اسے خود سے دور کیا اور اپنا رخ موڑ لیا

جب اسے اپنے گردن پر عصیم کا لمس محسوس ہوا وہ جھٹکے سے سیدھی ہوئی اور اسے خود پر سے ہٹانا چاہا لیکن عصیم اسکے دونوں ہاتھ بیڈ سے لگا کر اسے ہر طرح سے اپنا بنا گیا

ooooo

اسے واشروم کی طرف جاتے دیکھ کر عالم نے فوراً اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی جانب کھینچا اور آنکھیں چھوٹی کر کے اسے گھورنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"کہاں جارہی تھیں"

"مجھے نیند آرہی ہے چیخ کرنے جارہی تھیں"

"اتنی معصوم تو تم ہو ہی نہیں جو تمہیں کچھ پتہ نہ ہو میرے آنے سے پہلے چیخ کرنے کیوں جارہی تھیں" اسکے گال کو اپنے ہاتھ کی پشت سے سہلاتے ہوئے اسنے نرمی سے کہا جبکہ آؤرہ تو بس اسکی لو دیتی نظروں سے دور جانا چاہتی تھی

"د-دیکھو مجھ سے نہ تم دور ہی رہو"

"آج کی رات تو دوری ناممکن ہے"

"تم میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے" اپنے ہاتھ زبردستی چھڑا کر وہ اپنے کپڑے اٹھانے لگی جو عالم کے اسکا ہاتھ کھینچنے کی وجہ سے زمین پر گر چکے تھے اسکے ہاتھ چھڑانے پر عالم نے گھور کر اسے دیکھا یقینا اسکی یہ والی حرکت اسے پسند نہیں آئی تھی

www.kitabnagri.com

"یہاں آؤ" اسکی بات جیسے آؤرہ نے سنی ہی نہیں تھی اپنے کپڑے اٹھا کر وہ واشروم میں جانے لگی اور اسکی یہ حرکت عالم کو مزید تیز دلا چکی تھی

اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اسے اپنی بانہوں میں اٹھایا اور لے جا کر بیڈ پر پٹھن دیا اور اس کے اوپر جھک گیا یہ سب اتنی اچانک ہوا تھا کہ اسے کچھ سمجھنے کا موقع ہی نہیں ملا

Posted On Kitab Nagri

"یہ ک-کیا کر-رہے ہو تم ہٹو میرے اوپر سے" اسنے گھبرا کر اسے خود کے اوپر سے ہٹانا چاہا لیکن وہ بنا کچھ کہے اسکے نازک لبوں پر جھک گیا جب سے وہ اس سے ملی تھی اسنے ہمیشہ اس کے سے نظریں چرائیں تھیں کیونکہ تب وہ اس پر کوئی حق نہیں رکھتا تھا لیکن اب وہ اسکی ملکیت تھی اور عالم کا اسے چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا

اسکے کندھے پر مکے برسا کر اسنے عالم کو دور کرنا چاہا جو شاید آج اسکی سانس ہی روک دینا چاہتا تھا

اسکے لبوں کو آزادی بخشی کر وہ اسکی گردن اور بیوٹی بون پر کس کرنے لگا "د-دیکھو پلیز دور رہو مجھ سے پلیز چھوڑو م---مجھے" اسنے اپنے ہاتھوں کی مدد سے اسے دور کرنا چاہا لیکن وہ اسکے دونوں ہاتھ اپنے ایک ہاتھ میں قید کر کے دوسرے سے اسکی ڈوریاں کھولنے لگا جس سے آئزہ کی جان لبوں پر آچکی تھی آج عالم اپنے ہر انداز سے اسے ڈرا رہا تھا اسکا اپنے کام سے پیچھے ہٹنے کا کوئی ارادہ نہیں لگ رہا تھا

اسلیے آئزہ نے آخری حربہ وہی آزمایا جو ہر لڑکی کرتی ہے

"رونا بند کرو" اسکے تیز تیز رونے پر عالم نے اسکے منہ پر اپنا بھاری مضبوط ہاتھ رکھ دیا

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا حرکت ہے" اسکے رونے میں کمی دیکھ کر عالم نے اسکے لبوں سے اپنا ہاتھ ہٹا کر اسے گھورتے ہوئے کہا

"ہاں تو تم میرے ساتھ زبردستی کر رہے ہو میں ابھی اس سب کے لیے راضی نہیں ہوں" وہ روتے ہوئے کہہ رہی جبکہ عالم تو حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا وہ پہلی بار اسکا یہ انداز دیکھ رہا تھا گہرا سانس لے کر عالم نے اسے چھوڑ دیا جذبات چاہے کتنے ہی بے قابو ہوتے وہ اسکے ساتھ کسی طرح کی زبردستی نہیں کرنا چاہتا تھا

"جاؤ یہاں سے" اسکے کہنے پر وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھ کر واشروم میں بھاگ گئی جبکہ عالم تو بس اسکی بھاگنے کی اسپیڈ دیکھتا رہ گیا

"دل کے ارمان آؤرہ کے آنسوؤں میں بہہ گئے" اسنے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور کمرے سے باہر چلا گیا کیونکہ یہاں رک کر اپنی بیوی کو مزے سے سوتے ہوئے دیکھنا اسکے بس میں نہیں تھا

www.kitabnagri.com

ooooo

بظاہر تو وہ لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا لیکن نظریں بار بار بیڈ پر سوئی ہوئی اپنی بیوی کی طرف جارہی تھیں جو مزے سے سو رہی تھی لیکن اسکے جذبات جگا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

لیپ ٹاپ سائیڈ میں رکھ کر وہ اپنے کمرے سے باہر نکل آیا کیونکہ نظریں بھٹک بھٹک کر اس دشمن جان پر جا رہی تھیں جو اسکی نیندیں اڑا کر خود مزے سے سو رہی تھی کمرے سے نکلتے ہی اسکی نظر سامنے بنے اپنے کمرے سے نکلتے عالم پر پڑی اسنے اچھنبے سے اسے دیکھا

"تو یہاں کیا کر رہا ہے" اسنے عالم کے قریب جا کر کہا
"وہی جو تو کر رہا ہے"

"اچھا تو پھر آجا دونوں نیچے چل کر اپنا دکھ بانٹتے ہیں" ان دونوں نے ایک دوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور نیچے لان میں جانے لگے جب معتم نے مڑ کر عصیم کے کمرے کی طرف دیکھا

"کیا دیکھ رہا ہے" عالم نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا
"دیکھ رہا ہوں کیا پتہ اسکا دروازہ بھی کھل جائے"

"یہ نہیں کھلے گا تو آجا میرے ساتھ" اسے کے کر وہ نیچے چلا گیا جبکہ معتم نے ایک بار پھر مڑ کر دیکھا جہاں اسکا دروازہ بند ہی پڑا تھا

ooooo

ooooo

Posted On Kitab Nagri

نیند سے بھری آنکھیں کھول کر اسنے اپنی اس جگہ کو دیکھا جہاں وہ سویا ہوا تھا
ٹانگیں زمیں پر پھیلائے وہ صوفے پر سو رہا تھا اسکے سامنے رکھی ٹیبل پر کچھ کاغذ اور فائل
رکھی ہوئی تھیں

اسے یاد تھا کمرے میں آنے کے بعد وہ زمینوں کا حساب کرنے بیٹھ گیا تھا اور وہیں بیٹھے
بیٹھے اسکی آنکھ لگ گئی اور آج اسکی فجر بھی قضا ہو چکی تھی
اپنی آنکھیں مسلتے ہوئے اسنے بیڈ پر سوئی ہوئی آئزہ کو دیکھا
"زرا سا بھی خیال نہیں ہے اس لڑکی کو شوہر یہاں بے آرام سو رہا تھا اور خود مزے سے
پورے بیڈ پر پھیل کر سو رہی ہے" بڑبڑاتے ہوئے وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور الماری سے اپنے
کپڑے نکالنے لگا کیونکہ ناشتہ کا وقت ہونے ہی والا تھا

لیکن پھر اسنے مڑ کر بے خبر سوئی ہوئی آئزہ کو دیکھا اور اسکے سر پر جا کر کھڑا ہو گیا
"آئزہ اٹھو" اسکا کندھا ہلکے سے تھپتھپا کر اسنے اسے اٹھایا لیکن وہ ہنوز اسی حالت میں لیٹی
رہی

"اٹھو" اس بار اسنے تھوڑا سختی سے کام کیا جس کی وجہ سے کسمسا کر اسنے دوسری طرف
کروٹ لی البتہ نیند سے وہ ابھی تک بیدار نہیں ہوئی تھی لیکن اس بار اسنے اسے اٹھانے کی
کوشش نہیں کی تھی بلکہ اپنا چہرہ اسکی گردن پر رکھ کر اپنی داڑھی رگڑنے لگا

Posted On Kitab Nagri

اپنی گردن پر چھبن محسوس کر کے آئزہ نے کوفت سے اپنی نیند سے بھری آنکھیں کھولیں
لیکن اسے اپنی گردن پر جھکا دیکھ کر وہ جھٹکے سے اٹھ بیٹھی نیند ساری اڑ چکی تھی
"یہ تم کیا کر رہے تھے"

"تمہیں جگانے کی کوشش اٹھو اور میرے کپڑے نکالو"

"میں کیوں نکالوں"

"کیونکہ تم میری بیوی ہو"

"جب میں نہیں تھی جب بھی تو خود نکالتے تھے اب بھی نکال لو"

"وہ اس لیے کیونکہ جب تم میرے پاس نہیں تھیں چلو اب اٹھو" اسکا ہاتھ پکڑ کر اس نے اسے
بیڈ سے اتارا

"میرے کپڑے نکالو مجھے نہانا ہے ناشتے کا وقت ہونے والا ہے" آئزہ نے گھڑی کی طرف
دیکھا جو سات بجارہی تھی

www.kitabnagri.com

"پتہ نہیں یہ حویلی والے اتنی جلدی ناشتہ کیوں کرتے ہیں" بڑبڑاتے ہوئے اس نے جلدی سے
اسکی الماری کھولی تاکہ کپڑے نکال کر واپس سو جائے

Posted On Kitab Nagri

"یہ مت سوچنا کہ تم واپس سوؤ گی تم بھی میرے ساتھ نیچے چلو گی ہم ساتھ جائینگے" اس نے فقط ایک نظر گھور کر اسے دیکھا اور اس کے کپڑے آگے پیچھے کر کے دیکھنے لگی اسکی پوری الماری ہیں صرف شلوار کمیز موجود تھے جن میں بھی آدھے سے زیادہ سفید رنگ کے تھے "تمہارے پاس کوئی اور پکڑے ہیں بس یہی پہنتے ہو"

"ہاں کیونکہ میں اس میں خود کو آرام دہ محسوس کرتا ہوں پتہ نہیں معتصم اور عصیم کیسے جینز وغیرہ پہن لیتے ہیں" اسکی بات پر وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئی اسکی بھورے رنگ کی شلوار کمیز نکالنے لگی

لیکن عالم نے وہ ہینگ کیا ہوا سوٹ واپس رکھ کر سفید رنگ کی کمیز شلوار اٹھالی "مجھے یہ رنگ پسند ہے آئندہ اسی رنگ کا نکالنا"

"جب خود ہی نکالنا تھا تو مجھے کیوں اٹھایا" اسنے اسنے دیکھتے ہوئے میں کہا

"میں تمہیں بتا رہا ہوں یہ میرا پسندیدہ رنگ ہے تو تم میرے لیے یہی رنگ نکالا کرو"

"ہاں یہ ٹھیک ہے اور تمہارے پاس شال ہے نہ تو کوئی گرین کلر کی شال لے لینا اور باہر لان میں جا کر دل پر ہاتھ رکھ کر کرنا دل پاکستان" وہ باقاعدہ اسے کر کے بتا رہی تھی کہ باہر لان میں جا کر اسے کس طرح سے گانا گانا ہے

Posted On Kitab Nagri

"بہت ہی مزاحیہ بات بولی تم نے میرا تو ہنس ہنس کر برا حال ہے" عالم نے اسے گھورتے ہوئے کہا جس پر اپنے کندھے اچکا کر اسنے اسکا نکالا ہوا سوٹ واپس رکھ کر وہی بھورے رنگ کی شلوار کمیز نکال لی

"تم یہی پہنو گے"

"ٹھیک ہے میں یہی پہن لیتا ہوں لیکن پھر تم بھی میری مرضی کا پہنو گی" اسکے کہنے پر آرزو نے بھنویں اچکا کر اسے دیکھا

"میں کیوں پہنو گی"

"کیونکہ میں تمہاری مرضی کا پہن رہا ہوں"

"تم نے میری" آرزو نے اسے کچھ کہنا چاہا لیکن وہ دونوں کے بیچ کا فاصلہ جو چند قدم کا تھا مٹاتے ہوئے اسکے قریب آگیا

"میری ایک بات کان کھول کر سن کو آج کے بعد تم مجھے آپ کہہ کر بلاؤ گی"

"میں جب سے تم سے ملی ہوں نہ تو تمہیں تم ہی کہہ کر بلا رہی ہوں"

"وہ اس لیے کیونکہ جب تم میری بیوی نہیں تھیں لیکن اب ہو مجھے یہ بات بالکل اچھی نہیں لگ رہی کہ میری بیوی مجھے تم بلاے"

"میں تو بلاؤں گی تم تم تم"

Posted On Kitab Nagri

"آرہ تم مجھے غصہ دلا رہی ہو"

"تم تم ت" اسکے دوبارہ وہی بات کہنے پر عالم نے اسکی پشت کو آلماری سے لگایا اور بے دردی سے اسکے لبوں پر جھک گیا

آرہ نے سختی سے اسکی کمیز کو اپنی مٹھیوں میں دبوچ لیا کچھ دیر بعد جب اسے آزاد ملی تو اسے اپنے ہونٹوں پر جلن کا احساس ہوا

اسنے ہاتھ لگا کر اپنے ہونٹوں کو چھوا جہاں اسکی انگلیوں پر خون کی بوند لگ چکی تھی عالم نے مسکراتے ہوئے اسکے لبوں پر اپنا انگھوٹھا پھیر کر خون صاف کیا اور اپنا چہرہ اسکے بے انتہا قریب کر لیا

دونوں کی سانسیں ایک دوسرے کے چہرے پر پڑ رہی تھیں

"تو تم کیسے مخاطب کرو گی"

"آ--آپ بول کر"

"لیکن اسکا یہ ہرگز مطلب نہیں ہے میں تمہارے ان نازک لبوں کو بخش دوں گا" کہتے ساتھ ہی وہ دوبارہ اسکے لبوں پر جھک گیا

دروازے پر دستک ہونے کی وجہ سے وہ بد مزاج ہو کر پیچھے ہٹا

"کون ہے"

Posted On Kitab Nagri

"شاہ سائیں میں ہوں وہ بڑے شاہ سائیں نے کہا کہ آپ سب کو ناشتے کے لیے بلاؤں آج ولیمہ ہے نہ تو آپ سب کو جگا دوں" اسکی تیز آواز سنتے ہی باہر کھڑی ملازمہ جلدی جلدی اپنی بات مکمل کرنے لگی

"آپ جائیں ہم آرہے ہیں" اسنے گہرا سانس لے کر کہا اور ایک نظر آئزہ کے جھکے سر کو دیکھ کر وہاں سے چلا گیا

اسکے جانے کے بعد آئزہ نے دل ہی دل میں اس ملازمہ کو ڈھیروں دعائیں دی

ooooo

نیند میں اسے اپنے اوپر کسی چیز کا وزن محسوس ہو رہا تھا اسنے اپنی نیند سے بھری آنکھیں کھول کر دیکھا جہاں اسکے سینے پر معتم کا بھاری ہاتھ رکھا ہوا تھا

اسنے جھٹکے سے اسکا ہاتھ اپنے اوپر سے ہٹایا جس کی وجہ سے وہ کسمسا کر کروٹ بدل کر سو گیا اسے گھور کر وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور واشروم میں چلی گئی کیونکہ اسے پتہ تھا کہ سب حویلی والے اس وقت اٹھ چکے ہوتے ہیں

شاہ لے کر وہ باہر نکلی جب دروازے پر دستک ہوئی اسنے جاکر کمرے کا دروازہ کھولا جہاں ملازمہ کھڑی تھی

"بیگم صاحبہ بڑے شاہ سائیں نے کہا ہے آپ لوگوں کو جگا دوں آج ولیمہ ہے نہ"

Posted On Kitab Nagri

"جی آپ جاییں ہم آرہے ہیں" اسے بھیج کر اسنے واپس دروازہ بند کر دیا اور ایک نظر سوتے ہوئے معصوم جو دیکھا

"اب انہیں کیسے اٹھاؤں" خود سے بڑبڑاتے ہوئے وہ اسکے قریب گئی
"سنو" اسکا کندھا ہلکے سے تھپتپاتے ہوئے اسنے اسے اٹھانے کی ناکام کوشش کی وہ ہنوز لیٹا رہا

جب پریشے کی نظر سائیڈ ٹیبل پر رکھے پانی کے جگ پر گئی اسنے اٹھا کر وہ جگ پورا کا پورا اسکے اوپر ڈال دیا جس سے وہ ہڑبڑا کر اٹھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

"یہ کیا حرکت ہے"

"تم اٹھ نہیں رہے تھے میں نے تو بس اٹھایا ہے" اس نے معصومیت سے کہا جسے دیکھ کر معصوم کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر جھٹکے سے اسے اپنی جانب کھینچا "تمہیں شوہر کو اٹھانے کا طریقہ نہیں آتا سکھانا پڑے گا"

"مجھے کچھ نہیں سیکھنا" پریشہ نے اس سے دور ہونا چاہا کیونکہ اسکے بال جو گیلے ہو چکے تھے ان سے پانی ٹپک رہا تھا اور اسکے چہرے اور کپڑوں پر گر رہا تھا جبکہ تین گیلی لٹیں ماتھے پر جھول رہی تھیں

"لیکن میں تو سیکھانا چاہتا ہوں"

"فلحال تم جا کر اپنے کپڑے بدل لو دیکھو معصوم تم مجھے بھی گیلا کر رہے ہو" اسکے کہنے پر معصوم اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھ کر اس سے دور ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

ooooo

بیس منٹ پہلے اسکی آنکھ لگی تھی لیکن اسے مسلسل کسی کے رونے کی آواز آرہی تھی پہلے تو وہ اگنور کرتا گیا لیکن جب وہ آواز مسلسل آتی رہی تو اسنے نظریں اپنے بیڈروم میں دوڑائیں جہاں وہ صوفے پر سہمی ہوئی بیٹھی اپنا سر گھٹنوں میں دیے رونے میں مصروف تھی اسنے اس وقت عصیم کی ہی شرٹ پہنی ہوئی تھی www.kitabnagri.com

غصے سے وہ بیڈ سے اتر اور اسکے دونوں بازو پکڑ کر اسے اپنے سامنے کھڑا کیا "کس بات کا سوگ منا رہی ہو"

"آ---آپ نے ٹھیک ن- نہیں کیا میرے ساتھ"

"کیا غلط کیا ہے میں نے حلال ہو تم مجھ پر بیوی ہو میری میں نے کچھ غلط نہیں کیا میں نے اپنا حق لیا ہے" اسکی لہجے میں جتنی سختی تھی انداز میں بھی اتنی ہی سختی تھی اسکی اتنی سخت گرفت سے کسوا کو لگ رہا تھا کہ اسکا بازو ٹوٹ جائے گا "چ--چھوڑیں مجھے عصیم لال"

"کچھ الٹا سیدھا کہہ کر مجھے مزید غصہ مت دلانا لگتا ہے رات کو میں نے تمہیں ٹھیک سے بتایا نہیں کہ میں تمہارا لالا نہیں ہوں پھر سے بتانا پڑے گا"

Posted On Kitab Nagri

"ن-- نہیں نہیں پلیز چھوڑیں مجھے" اسکی مزاحمت کو نظر انداز کر کے عصیم نے اسے بیڈ پر دھکا دیا اور اسکے اوپر جھک کر اسکی گردن پر اپنا لمس چھوڑنے لگا

www.kitabnagri.com

"پلیز دور ہٹیں" کسوا نے روتے ہوئے اسے خود سے دور کرنا چاہا لیکن وہ اپنے کام میں مگن رہا

اسکے کندھے سے شرٹ سرکا کر اس نے وہاں پر اپنے لب رکھ دیے جب دروازے پر دستک ہوئی جسے پہلے تو اسنے نظر انداز کیا لیکن دوبارہ دستک ہونے پر اسنے غصے سے دروازے کو گھورا

"کیا مسئلہ ہے"

"شاہ سائیں وہ بڑے سائیں نے کہا کہ آپ لوگوں کو جگادوں"

"جاؤ تم ہم آرہے ہیں" اسنے اپنا چہرہ موڑ کر دوبارہ کسوا کو دیکھا جس نے اپنی آنکھیں زور سے میچی ہوئی تھی

"ابھی چھوڑ رہا ہوں بعد کے لیے تیار رہنا" ہلکے سے اسکے لبوں کو جھک کر وہ اسکے اوپر سے ہٹ گیا اور اسکے ایسا کرتے ہی وہ سیدھی واشروم میں بھاگ گئی

ooooo

Posted On Kitab Nagri

ooooo

صبح سے گھر میں ہر طرف شور مچا ہوا تھا کیونکہ آج ولیمہ تھا ساری تیاری ہونے کے باوجود بھی کسی لڑکے کے سوکس نہیں مل رہے تھے تو کسی کی گھڑی جبکہ انکے برعکس لڑکیاں اپنا سارا سامان عصیم کے روم میں لاچکی تھیں اور اب آرام سے بیوٹیشن انہیں تیار کر رہی تھی جو کہ وہ تینوں مکمل ہو ہی چکی تھیں انہیں مکمل تیار کر کے وہ کمرے سے چلی گئیں جب آئہ نے اکتا کر پریشہ کو دیکھا جو کب سے ٹیڑھی ٹیڑھی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی www.kitabnagri.com

"کیا مسئلہ ہے پری"

"دراصل وہ صبح سے تمہارے ہونٹوں پر ایک نشان دیکھ رہی ہوں تو بس مجھے وہی جاننے کا تجسس ہو رہا ہے کہ وہ نشان کیسے پڑا" پریشہ کے کہنے پر اسکے زہن میں صبح والا منظر چلنے لگا ساتھ ہی عالم شاہ کا انداز یاد کر کے اسنے جھرجھری لی

"کچھ نہیں بس شاید لپسٹک کی وجہ سے" زہن میں جو سب سے پہلا بہانہ بنا اسنے بتا دیا لیکن پریشہ کی شرارتی نظریں ابھی تک اسی پر ٹکی ہوئی تھیں

"کون سی لپسٹک"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں وہی لپسٹک جو تم سمجھ رہی ہو" آئزہ باتیں تو اس سے کر رہی تھی لیکن نظریں بار بار سر جھکائے بیٹھی کسوا پر جارہی تھیں جو خاموش بیٹھی ہوئی تھی اور اس ٹیب ریکارڈر پر یہ خاموشی اچھی نہیں لگ رہی تھی

اس وقت وہ تینوں ہی بے حد حسیں لگ رہی تھیں لیکن کسوا پر ایک الگ ہی روپ آیا ہوا تھا جو اسے مزید حسین بنارہا تھا

ooooo

"کیا بات ہے تم خاموش کیوں ہو" معتمد نے اپنے برابر بیٹھی پریشے سے کہا جس نے اسکی لائی ہوئی گولڈن اور براؤن کو مینیشن کی میکسی پہنی ہوئی تھی یہ کلر اس پر جج رہا تھا خود وہ بھی کسی سے کم نہیں لگ رہا تھا اسنے بلیک کلر کا تھری پیس پہنا ہوا تھا بال جیل سے جے ہوئے تھے اور کوٹ میں ریڈ کلر کا رومال لگایا ہوا تھا

"میرا موڈ آف ہے مجھ سے بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے"

"وہ تو ویسے بھی رہتا ہے" اسنے بڑبڑاتے ہوئے کہا جس پر پریشے کے کان کھڑے ہو چکے تھے

"کیا کہا تم نے"

"کچھ نہیں موڈ کیوں آف ہے"

Posted On Kitab Nagri

"تم جانتے تھے نہ آج عینہ اور وصی کا ولیمہ ہے اسی لیے تم نے جان بوجھ کر آج کی تاریخ اپنے ولیمے کے لیے رکھی تھی تاکہ میں وہاں نہ جاؤں"

"بیوی ہماری شادی کی تاریخ تمہارے اس بھائی کی تاریخ رکھنے سے پہلے رکھی جاچکی تھی ہاں یہ ہو سکتا ہے اسنے خود اپنا ولیمہ اسی دن رکھا ہو گا تاکہ تمہارا اور اسکا سامنا نہ ہو اور بقول تمہارے کے میں نے اس لیے آج کی تاریخ رکھی ہے کہ تم جانہ سکو تو ایسا کچھ نہیں ہے تم جب چاہے جہاں چاہے جاسکتی ہو میں تم پر پورا اعتبار کرتا ہوں میں جانتا ہوں تم مجھ سے دور جانے کی کوشش تو کر سکتی ہو لیکن میری امانت میں خیانت نہیں کر سکتیں"

اسنے کہنے پر پریشے نے اپنے چہرے کا رخ موڑ کر اسکی طرف دیکھا ہاں یہ تو سچ تھا وہ اس سے دور جانے کی کوشش ضرور کرے گی لیکن اب وہ اسکی امانت تھی اور اسکی امانت میں خیانت وہ بالکل نہیں کرے گی

اسے خود بھی پتہ نہیں چلا کہ کب اسکے لب مسکراہٹ میں ڈھل گئے

"اس مسکراہٹ کا میں کیا مطلب سمجھوں" اسے اپنے کان کے قریب شرگوشی سنائی دی اسنے چونک کر اسے دیکھا

"کچھ بھی نہیں" کہتے ہوئے وہ اس سے تھوڑے فاصلے پر ہو کر بیٹھ گئی

Posted On Kitab Nagri

اس میرتج حال میں تیں اسٹیج بنائے گئے تھے تینوں جوڑیوں کے لیے جہاں اس وقت وہ
براجمان تھے

ooooo

"کیا مسئلہ ہے کیوں خود سے بڑبڑاتی جا رہی ہو" اسے مسلسل خود سے بولتا دیکھ کر عالم نے
تپ کر کہا

جس پر آئزہ نے اپنا چہرہ اسکی طرف موڑ کر گھور کر اسے دیکھا
"مجھے تم پر بہت غصہ آرہا ہے"

"کیا بولا زرا پھر سے بولو" اسے گھورتے ہوئے عالم نے اپنا چہرہ اس کے قریب کر لیا
"آ-آپ پر غصہ آرہا ہے"

"ہاں اب بولو غصہ کیوں آرہا ہے"
"ولیمے پر شلوار کمیز کون پہنتا ہے" آئزہ نے ایک نظر اسکا مکمل جائزہ لے کر پھر سے اپنا
رخ موڑ لیا

اسنے وہی سوٹ پہنا ہوا تھا جو عالم نے اسے مال میں دلویا تھا وہ کبھی بھی یہ سوٹ نہیں پہنتی
اگر عالم اسے دھمکی نہیں دیتا

Posted On Kitab Nagri

اسکی دھمکی سے ڈر کر اسنے یہ سوٹ زیب تن کیا تھا اور جب سے وہ یہاں بیٹھی تھی وہ مسلسل اسے دیکھ بقول آئزہ کے گھور رہا تھا جبکہ وہ تو اسکی گھورتی نظروں کی وجہ سے اسے گھور بھی نہیں پارہی تھی

ورنہ اس وقت اسے عالم شاہ پر بے انتہا غصہ آرہا تھا جو اپنے ولیمے پر بھی کمیز شلوار پہن کر آچکا تھا لگ تو وہ ہمیشہ کی طرح بے حد خوبو رہا تھا ڈارک بلیو کلر کے کمیز شلوار پر اسنے بلیک کلر کی شال کندھوں پر ڈالی ہوئی تھی اور ٹانگ پر ٹانگ چڑاے بیٹھا ہوا وہ شخص کسی ریاست کا شہزادہ ہی لگ رہا تھا

"میری جان تم مجھے اس وقت دیکھ رہی ہو کہ میں نے کمیز شلوار پہنا ہوا ہے وہ بھی اپنے ولیمے پر پھر بھی پوچھ رہی ہو کہ کون پہنتا ہے"

"ہاں ایسا فیشن صرف آپ ہی کر سکتے ہیں"

"بلکل کیونکہ عالم شاہ ہمیشہ منفرد کام ہی کرتا ہے" اسنے اپنے ڈمپل کی بھرپور نمائش کرتے ہوئے کہا اور اسٹیج سے اتر کر لوگوں سے ملنے چلا گیا

آئزہ نے مسکراتے ہوئے اسکی پشت کو دیکھا وہ پیارا لگ رہا تھا بہت پیارا لیکن وہ اسکی تعریف نہیں کرنے والی تھی جب تک تو بلکل نہیں جب تک اسکا یہ غم دور نہیں ہو جاتا کہ اسکا شوہر اپنے ولیمے پر کمیز شلوار پہن کر آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

ooooo

"کیوں اپنا یہ حسیں چہرہ بگاڑ کر اداسی بھرا منہ بنا کر لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہی ہو"
"م- میں تو کچھ نہیں کر رہی"

"بلکل تم اس بار واقعی میں کچھ نہیں کر رہی ہو بلکہ تمہارے چہرے کے ایکسپریشن یہ سارے کام کر رہے ہیں اپنے بابا کو دیکھا ہے تم نے صبح سے تمہارا یہ لٹکا ہوا منہ دیکھ کر وہ پریشان ہو رہے ہیں" عصیم نے آہستہ سے اسے سخت لہجے میں کہا اور اسکا یہ سخت لہجہ کسوا کی آنکھیں نم کر چکا تھا

"سب کو اپنی پریشانی دکھ رہی ہے کوئی مجھ سے کیوں نہیں پوچھ رہا پہلے میری زبردستی شادی کروادی اور اب بول رہے ہیں کہ زبردستی ہنس کر بھی دیکھاؤ" وہ بھگے ہوئے لہجے میں کہہ کر اپنی آنکھیں میں موجود آنسو کو باہر نکلنے سے روک رہی تھی
اور ایسا کرتے ہوئے اسکا دلکش سراپا مزید دلکش لگ رہا تھا عصیم جو اتنی دیر سے اسکے وجود سے نظریں چرا رہا تھا اب یہ کام اور مشکل لگ رہا تھا

اسکی نظریں بس اپنی معصوم بیوی پر جمی ہوئی تھیں
جو لائٹ بلیو کلر کی میکسی میں پری لگ رہی تھی بلیک کلر کے تھری پیس سوٹ میں ملبوس
عصیم کے برابر بیٹھی وہ معصوم سی پری لگ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"بند کرو یہ رونا لوگ دیکھیں تو کیا سوچیں گے" عصیم نے آہستہ نے اسے کہا کیونکہ کسوا کی اتنی کوشش کے باوجود بھی بار بار وہ موتی آنکھ سے گرے ہی جا رہے تھے

"میری غلطی نہیں ہے یہ خود ہی گر رہے ہیں"

"اچھا تو ان سے کہو کہ یہ رک جائیں کیونکہ اگر یہ نہیں رکے تو میں اس بھری محفل میں کچھ ایسا کروں گا جو تمہیں شرم کے مارے یہاں بیٹھنے بھی نہیں دے گا پھر شاید تمہارے یہ آنسو رک جائیں" اسکے کہنے پر کسوا نے جلدی سے اپنے آنسو صاف کیے

"مجھے ولیمے کے بعد کام سے جانا ہے کچھ دیر ہو جائے گی لیکن میرے آنے سے پہلے چینج مت کرنا ورنہ کل سے زیادہ برا پیش آؤنگا سمجھ آئی بات" اسکے کہنے پر کسوا نے معصوم بچوں کی طرح اپنا سر زور زور سے ہلادیا جیسے کہنا چاہ رہی ہو کہ میں آپ کی بات سمجھ گئی

○○○○○

"تم اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو" آواز پر اسنے مڑ کر دیکھا جہاں حفصہ کھڑی تھی اسکے ہاتھ میں پانی کا جگہ تھا یقیناً وہ یہی لینے آئی تھی

"کچھ نہیں بس ایسے ہی اندر کمرے میں گھٹن محسوس ہو رہی تھی"

"وصی تم" اسنے کچھ کہنا چاہا لیکن وصی اپنا ہاتھ اٹھا کر اسے روک چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

"پلیز بھابھی ابھی میرے بارے میں کوئی بات مت کیجیے گا آپ بتائیں آج پری کا ولیمہ تھا نہ آپ وہاں گئی تھیں"

"ہاں میں یہاں رہنا چاہتی تھی لیکن خالا"

"کوئی بات نہیں کیسی ہے وہ خوش ہے" اسکے انداز میں بے چینی تھی وہ بس یہ سننا چاہتا تھا کہ حفصہ کہہ دے کہ پریشہ خوش نہیں ہے اور اسکے پاس ایک وجہ ہو جائے اسے معصوم سے الگ کرنے کی

"وصی اسکی شادی ہو چکی ہے اور تمہاری بھی پریشہ اگر میری بہن ہے تو عینہ بھی ہے اور میں نے ہمیشہ دونوں کے لیے ایک جیسا سوچا ہے اور میں اب بھی یہیں چاہوں گی کہ پریشہ اپنے گھر میں خوش رہے اور عینہ اپنے تم کو شش کرو اسے بھولنے کی مشکل ہے ناممکن نہیں چلو شاباش کمرے میں جاؤ"

"جی جارہا ہوں" اسکے کہنے پر وہ گہرا سانس لے کر وہاں سے چلی گئی اسے پتہ تھا وصی ساری رات یہیں بیٹھا رہے گا لیکن اپنے کمرے میں نہیں جائے گا جہاں عینہ بیٹھی اسکا انتظار کر رہی ہوگی

ooooo

Posted On Kitab Nagri

اپنے کمرے میں آتے ہی اسنے پہلا کام اپنے کپڑے بدلنے کا کیا اپنا نائٹ سوٹ نکال کر اسنے چینج کیا وہ عالم کے آنے سے پہلے ہی سو جانا چاہتی تھی لیکن بری قسمت کہ اسکے واشروم سے نکلتے ہی وہ آچکا تھا اور اسے دیکھتے ہی پیشانی پر بل پڑ چکے تھے

"کیا ہوا" آڑہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا

جب اسکے قریب آکر اسنے اسکے دونوں ہاتھ اسکی کمر پر باندھ کر اسے اپنے بے حد قریب کر لیا اتنا کہ ان میں اب چند انچ کا فاصلہ بھی نہیں رہا تھا

"ک-کیا کر رہے ہو مطلب ہیں"

"میرے آنے سے پہلے تم نے کپڑے بھی بدل لیے مجھے ٹھیک سے خود کو دیکھنے بھی نہیں دیا"

"مجھے پتا نہیں تھا کہ آپ کو مجھے دیکھنا ہے ورنہ میں چینج نہیں کرتی"

"خیر اب تو تم کر چکی ہو تو اس کی سزا بھی تمہیں ملے گی" اسکے سزا لفظ بولنے پر آڑہ کی جان اٹک چکی تھی

"کیا س-سزا" اسکی بات کا بنا کوئی جواب دیے عالم نے اسکی پہنی ہوئی شرٹ کا پہلا بٹن کھولا اور اسکی اس حرکت پر اسنے گھبرا کر اسکی گرفت سے اپنے ہاتھ چھڑانے چاہے

Posted On Kitab Nagri

"کیا کر رہے ہیں" اس نے بمشکل لفظ ادا کیے لیکن اس بار بھی اس نے بنا کوئی جواب دیے اسکی شرٹ کا دوسرا بٹن کھولا جسے دیکھتے ہی آئزہ نے سختی سے اپنی آنکھیں میچ لیں
"پ-پلیز مت کریں" اس نے آنکھیں میچ کر کہا جس پر عالم اسکی گردن پر جھک گیا اور نرمی سے وہاں پر اپنا لمس چھوڑنے لگا

اسکی نرمی سختی میں بدل گئی اور پھر آئزہ کو اپنی گردن پر جلن کا احساس ہوا اسکے منہ سے سسکی نکلی لیکن وہ کچھ کر بھی نہیں سکتی تھی کیونکہ دونوں ہاتھ اس ظالم کی قید میں تھے
عالم نے اپنا چہرہ اسکی گردن سے نکالا اور مسکراتے ہوئے اسکی گردن پر اپنا چھوڑا ہوا نشان دیکھنے لگا

جبکہ آئزہ بنا دیکھے جانتی تھی کہ جتنی جلن اسکی گردن پر ہو رہی ہے یقیناً خون کی بوند بھی نکل چکی ہوں گی

عالم نے اسکے ہاتھ چھوڑے اور اسکے ایسا کرتے ہی وہ بیڈ کی طرف بھاگ گئی اور سب سے پہلے اپنی شرٹ کے بٹن لگائے جو عالم نے کھولے تھے

نظر اپنی کلائی پر گئیں جہاں عالم شاہ کی سختی کا نشان موجود تھا
"تمہیں بتانا تھا کہ کل"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں مجھے پتہ ہے اماں سائیں مجھے پتہ چکی ہیں کہ کل ہم گھومنے جارہے ہیں" اسکے کہنے سے پہلے ہی آرزو نے کہہ دیا
یہ بات اسے ثمیرین بیگم نے پہلے ہی بتادی تھی کہ ولیمے کے اگلے روز عالم اسے گھومانے لے کر جارہا ہے اور جب سے ہی وہ بہت ایکسائٹڈ تھی
"اچھا تو تمہیں پتہ ہے"

"ہاں میں نے تو پیکنگ بھی کر لی ہے الماری کھولینگے تو بیگ رکھے ہوئے مل جائینگے میں نے دونوں کی پیکنگ کر لی ہے" گھومنے کا سن کر وہ اتنی خوش ہو گئی یہ اسے اندازہ نہیں تھا اسے تو لگا تھا کہ اس معاملے میں بھی زبردستی کرنی پڑے گی
"تم خوش ہو"

"بہت ویسے ہم کہاں جائینگے"
"بہت سی جگہ پر لاہور مری اسلام آباد" اسکے کہنے پر آرزو کی مسکراہٹ دھیمی ہوئی
"اف آرزو تم نے کیسے سوچ لیا کہ عالم شاہ تمہیں پاکستان سے باہر لے جائے گا" اسنے بڑبڑاتے ہوئے کہا جو عالم بھی سن چکا تھا
"تمہیں باہر جانا ہے پاکستان اتنا پیارا ہے مجھے لگا تھا تم خوش ہوگی"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں میں سب یہ نہیں سوچ رہی تھی کہ آپ مجھے پاکستان ٹوئر پر لے کر جارہے ہیں مجھے لگا ہم کہیں اور جائینگے لیکن پھر بھی میں بہت خوش ہوں پتہ ہے میں نے آج تک کراچی کے علاوہ کچھ نہیں دیکھا تو میرے لیے تو لاہور اسلام آباد دیکھنا بھی لنڈن پیرس دیکھنے جیسا ہوگا میں جلدی سے سو جاتی ہوں تاکہ جلدی اٹھ جاؤں" اپنے چہرے پر کسمل ڈال کر وہ مکمل سونے کی تیاری کر چکی تھی

اسکے بچوں جیسے انداز کو دیکھ کر عالم کے لبوں پر تبسم بکھرا

ooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اپنے کمرے میں آکر اسے کافی حیرت ہوئی کیونکہ خلاف توقع اسکی بیوی بیڈ پر بیٹھی یقیناً اسکا ہی انتظار کر رہی تھی www.kitabnagri.com

اسے تو لگا تھا کہ وہ اب تک سوچکی ہوگی لیکن اسنے تو کپڑے بھی نہیں بدلے تھے
"کیا بات ہے بیوی تم میرے انتظار میں بیٹھی ہو"

"ہاں میں تمہارے انتظار میں بیٹھی تھی مجھ سے جھوٹ مت بولنا میں نے خود تمہیں کسی سے فون پر بات کرتے سنا ہے"

"قسم لے لو یار اچھا خاصا شریف بندہ ہوں میرا کوئی چکر و کر نہیں چل رہا"

"معتصم میں اس طرح کی کوئی بات نہیں کر رہی ہوں" اسنے اپنا لہجہ نارمل رکھتے ہوئے کہا
"اچھا تو پھر ارادے کچھ اور ہیں جو میرا انتظار ہو رہا تھا" شرارت بھری آنکھوں سے معتصم نے اپنے سامنے کھڑی پری کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"میں نے تمہیں بات کرتے ہوئے سنا تھا تم کس چیز کی ٹکٹ بک کر رہے ہو اگر تمہارا ارادہ مجھے اپنے ساتھ کہیں لے جانے کا ہے تو میں تمہارے ساتھ کہیں نہیں جاؤں گی "

"میں تمہیں لے جا کر بھی کیا کروں گا میں تمہیں گھورتا رہوں گا اور تم اپنے اوپر پورا کبل ڈال کر سوتی رہو گی اگر اسی چیز کے لیے پیسے ضائع کرنے ہیں تو یہ کام تو یہاں بھی بہت اچھے سے ہو رہا ہے" کہتے ہوئے اس نے اپنی گھڑی اتار کر سائیڈ پر رکھی

www.kitabnagri.com

"تم مجھے اپنی ان باتوں سے بہلا نہیں سکتے"

"میں تمہیں نہیں بہلا رہا ہوں میں نے ٹکٹ بک کروائے تھے ترکی کے وہ بھی عصیم اور کسوا کے لیے کیونکہ کسوا کو ہمیشہ وہاں جانے کی خواہش تھی میں نے بس اسے خوش کرنے کے لیے یہ چھوٹا سا گفٹ دیا ہے ہاں عالم بھی جا رہا ہے عصیم بھی جا رہا ہے تو دادا سائیں کا حکم ہے ہم بھی جائیں "

www.kitabnagri.com

"میں کہیں نہیں جاؤں گی" اس نے اپنے دونوں ہاتھ سینے پر باندھ کر کہا

"ہم کہیں نہیں کراچی جا رہے ہیں تاکہ عصیم کی غیر موجودگی میں ، میں آرام سے کام بھی کر لوں اور سب کی نظروں میں ہمارا ہنی مون بھی ہو جائے اور تم چاہو تو اپنے گھر والوں

Posted On Kitab Nagri

سے بھی مل لینا" اپنے کپڑے نکال کر وہ واشروم میں جانے لگا جبکہ پریشہ تو بس حیرت سے اسکی ہر بات سن رہی تھی اسنے ساری پلیننگ پہلے ہی کر لی تھی

"بیوی یہ مت سمجھنا میں تمہیں کراچی پر ٹرکھا رہا ہوں جب ہمارے بیچ کی یہ دوریاں مٹ جائیں گی نہ تب میں تمہیں فرانس لے کر جاؤں گا اور وہاں جا کر اچھے سے اپنا ہنی مون مناؤں گا ابھی تمہیں لے جانے کا کیا فائدہ بعد میں لے کر جاؤں گا جب تم مجھ سے راضی ہوگی تاکہ ہمارے پیار بھرے ان لمحوں میں ہمیں کوئی ڈسٹرب نہ کرے"

اسکی بات سن کر پریشہ کے کان تک سرخ ہو چکے تھے اور اسکا سرخ چہرہ دیکھ کر کمرے میں معصوم کا قہقہہ گونجا

ooooo

جلدی جلدی کرتے ہوئے بھی اسے آنے میں بہت دیر ہو چکی تھی حویلی میں داخل ہوتے ہی وہ تیز تیز قدم اٹھاتا اپنے کمرے کی جانب چلا گیا

جہاں کا منظر دیکھ کر عصیم کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا

سر بیڈ کراؤن سے ٹکا کر وہ سو رہی تھی اسنے اپنی جیولری تک بھی نہیں اتاری تھی صرف اسکے ڈر سے

Posted On Kitab Nagri

اپنا کوٹ اتار کر اسنے صوفے پر پھینکا اور قریب جا کر فرصت سے اپنی بیوی کو دیکھنے لگا جو آج ضرورت سے زیادہ حسین لگ رہی تھی

اپنا ہاتھ اسکے گال پر رکھ کر عصیم نے اسکا گال سہلایا اور اسکے لبوں کو اپنی قید میں لے لیا اپنی رکتی سانسوں کی وجہ سے کسوا کی آنکھ کھلی اور پہلی نظر عصیم پر پڑی جو اسکی سانسوں کو روکنے میں مصروف تھا کسوا نے زور سے اپنی آنکھیں میچ لیں

جب عصیم نے اسکے لبوں کو آزادی بخشی اور اپنی پیشانی اسکی پیشانی سے ٹکا دی "جاؤ چنیج کر کے آؤ" اسکے کہنے پر کسوا بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی خود وہ بھی ڈریسنگ روم میں جا کر اپنے کپڑے بدل کر آگیا

ارادہ تو اسے آج بھی کسوا کو چھوڑنے کا نہیں تھا لیکن اسے اپنی بیوی کا بھی تو خیال رکھنا تھا شادی کی وجہ سے وہ پہلے ہی کافی تھکی ہوئی تھی اوپر سے کل پوری رات عصیم نے اسے جگا کر رکھا تھا

www.kitabnagri.com

جھجکتے ہوئی وہ بیڈ پر لیٹ گئی جب عصیم نے اسے اپنے قریب کیا اور اسے اپنے حصار میں لے کر سوگیا اسکی اس حرکت پر کسوا نے کسی طرح کی مزاحمت نہیں کری تھی کیونکہ ایسا کرنے پر سامنے والے کا موڈ بدل بھی سکتا تھا

ooooo

Posted On Kitab Nagri

ooooo

صبح فجر کے بعد ناشتہ کرتے ہی سب سے مل کر وہ دونوں اپنے سفر پر نکل چکے تھے اتنی جلدی نکلنے کا مقصد یہی تھا کہ وہ وقت سے وہاں پر پہنچ جاتے اسے لگا تھا کہ اسکی بیوی ساتھ ہے تو یہ سفر رومانی ہوگا لیکن گاڑی شہر میں داخل ہوتے ہی آڑہ سوچکی تھی کیونکہ ساری رات اسے اس خوشی میں نیند نہیں آئی تھی کہ صبح وہ گھومنے جا رہی ہے

کافی دیر تک وہ خاموشی سے گاڑی ڈرائیو کرتا مسلسل ڈرائیو کرنے سے تھکن ہو رہی تھی وہ مسلسل گاڑی چلا رہا تھا اسکا ارادہ بنا رکے سیدھا ہوٹل پہنچنے کا تھا لیکن تھکن سے زیادہ اسے بوریت ہو رہی تھی

اسنے جھنجوڑ کر آڑہ کو اٹھایا جس نے اپنی نیند سے بھری آنکھوں سے اسے دیکھا "ہم پہنچ گئے" www.kitabnagri.com "نہیں"

"تو مجھے کیوں اٹھایا" منہ بنا کر اسنے اپنا سر سیٹ سے ٹکا دیا اسکا ارادہ دوبارہ سونے کا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ تمہیں اپنے شوہر کا زرا سا بھی خیال نہیں ہے وہ بیچارا کب سے گاڑی چلا رہا ہے اور تم مزے سے سو رہی ہو تمہیں تو میرا خیال رکھنا چاہیے میں تمہیں گھومنے لے کر جا رہا ہوں"

"ہاں تو پلین میں چل لیتے شوہر کو اتنی ڈرائیو نہیں کرنی پڑتی اسی بہانے میں بھی پلین کا سفر کر لیتی"

"مجھے پلین کا سفر نہیں پسند"

"ہاں تو اب مزے سے ڈرائیو کرتے رہیں ورنہ کچھ دیر کے لیے کسی جگہ رک جائیں" اسنے بند آنکھوں سے کہا

"ضرورت نہیں ہے ہم بیس پچیس منٹ میں پہنچ جائینگے میں کہیں رک کر وقت برباد نہیں کرنا چاہتا تم مجھ سے باتیں کرو تاکہ میری یہ بوریٹ دور ہو جائے"

اپنی بوریٹ خود دور کریں"

www.kitabnagri.com

"میں واقعی میں اپنی بوریٹ خود دور کرنے لگ جاؤں گا آئزہ جو کام میں نے اپنے کمرے میں نہیں کیا وہ کام مجھے اس گاڑی میں کرنے میں کوئی شرم محسوس نہیں ہوگی" اسکی اس بات پر آئزہ اسے گھور بھی نہ سکی جبکہ عالم تو بس مسکراتے ہوئے اسکے چہرے پر پھیلی سرخی دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"شرم نہیں آتی"

"تم نے میری بے شرمی ابھی دیکھی کہاں ہے دیکھنا چاہو گی" اسنے آئزہ کی طرف دیکھتے ہوئے سوالیہ انداز میں پوچھا جیسے اگر آئزہ اسے بے شرمی دکھانے کا کہہ دیتی تو وہ دکھانے میں بالکل بھی دیر نہیں لگاتا

"نہیں مجھے نہیں دیکھنی میں تم سے باتیں کر لیتی ہوں اور اتنی باتیں کروں گی کے تمہارے کان پک جائینگے" اسکے کہنے پر عالم نے اپنا کان اسکے چہرے کے تھوڑا نزدیک کیا

"کیا کہا تم نے"

"آپ بولا میں نے"

"لیکن میں نے تو تم سنا"

"غلط سنا"

"ہاں غلط سنا ہو گا ورنہ تم مجھے آپ کہنا بھولنا بھی چاہو تو بھول نہیں سکتی کیونکہ تم بولنے کے

انجام میں تمہارے لبوں پر دیا میرا نشان ابھی تک موجود ہے" اسکے بے باکی سے کہنے پر

آئزہ نے اپنے چہرے کا رخ موز لیا جبکہ زہن میں اسکی اس دن کی گئی جسارت یاد آئی

"اچھا ادھر دیکھو میری طرف نہیں کہہ رہا میں کچھ چلو مجھ سے باتیں کرو" اسکے کہنے پر

آئزہ گہرا سانس لے کر جو شروع ہوئی وہ لاہور کے ہوٹل پہنچنے تک رکی نہیں

Posted On Kitab Nagri

جبکہ عالم کو حیرت ہو رہی تھی کے کوئی لڑکی کسوا سے بھی زیادہ بول سکتی ہے

ooooo

ہوٹل میں معتمم پہلے سے ہی روم بک کروا کا تھا یہ ہوٹل معتمم کے دوست کا تھا جہاں انکے جانے سے پہلے ہی مینیجر انکا انتظار کر رہا تھا یقیناً معتمم نے اپنے دوست کو اسکے یہاں آنے کے بارے میں بتادیا تھا

ان کا روم پہلے ہی بک تھا اسلیے انہیں انکے روم میں پہچادیا جو کے ہوٹل ساسب سے بہترین کمرہ تھا

اسے بے حد تھکن ہو رہی تھی اسے سب سے پہلے شاور لینا تھا اسنے اپنا بیگ کھولا جو آئرنہ نے خود پیک کیا تھا بیگ کھولتے ہی اسے بے حد حیرت ہوئی اسنے ایک ایک سوٹ نکال کر دیکھا

اس میں جیکٹ جینز ٹی شرٹ ہر طرح کے کپڑے بھرے ہوئے تھے سوائے اسکے پسندیدہ شلوار کمیز کے

"آئرنہ یہ سب کیا ہے" اسنے آئرنہ کو دیکھتے ہوئے کہا جو خود اپنا سوٹ بیگ سے نکال رہی تھی اسکے کہنے پر اسکی طرف متوجہ ہوئی

"کیا کیا ہے"

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا ہے" اسنے اپنے بیگ کی طرف اشارہ کیا

"وہ یہ میں نے معتصم لالا سے منگوائے تھے اماں سائیں نے مجھے پہلے ہی بتادیا تھا کہ ہم گھومنے جارہے ہیں تو میں نے ان سے کہہ کر اپنی پسند کے کپڑے آپ کے لیے منگوائے تھے مجھے پتہ نہیں تھا نہ ہم کہاں جارہے ہیں اسلیے میں نے سرد اور گرم دونوں طرح کے کپڑے منگوائے" وہ فخر سے اپنا کیا ہوا کارنامہ بتا رہی تھی

جبکہ عالم کو تو اب اسکے معتصم کے ساتھ اتنے بھائی چارے کی وجہ سمجھ آئی تھی "تم جانتی ہو میں یہ سب نہیں پہنتا"

"ہاں تو میں آپ کو یہاں پر کمیز شلوار نہیں پہنے دوں گی یہی پہنے پڑینگے میں نے آپ کو کبھی دیکھا بھی نہیں ہے ان کپڑوں میں" کہتے ہوئے اسنے خود ہی بیگ سے وائٹ شرٹ اور ڈارک بلیو جینز نکال کر بیڈ پر رکھ دی اور اٹھ کھڑی ہوئی

"تم کہاں جارہی ہو"

"نہانے"

"میں جاؤنگا"

"میں جاؤنگی"

"آرہ میں جاؤنگا"

Posted On Kitab Nagri

"عالم میں جاؤنگی" کہتے ہوئے وہ جلدی سے واشروم کی طرف بھاگنے لگی جب عالم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ پر تھکا دیا اور خود واشروم میں گھس گیا

"عالم شاہ" اسنے غصے سے واشروم کا دروازہ بجایا لیکن اندر سے کوئی ریسپانس نہیں ملا جبکہ اندر عالم کتنی دیر تک اپنی کی ہوئی حرکت پر ہنستا رہا

"یہ لڑکی مجھے بھی اپنے جیسا بنادے گی" خود سے بڑبڑاتے ہوئے اسنے شاور آن کر لیا

ooooo

اسے آرزہ کی طرف سے خاموشی کی تو امید نہیں تھی لیکن اسکا غصے سے نام لینے کے علاوہ اسنے کچھ نہیں کیا تھا

جو اسکے لیے حیرت کی بات تھی ورنہ اسے تو لگ رہا تھا چابی سے دروازہ کھول کر وہ واشروم میں ہی داخل ہو جائے گی

لیکن جلد ہی عالم کو اسکی خاموشی کی وجہ سمجھ آچکی تھی وہ اپنے کپڑے لانا بھول گیا تھا اتارے ہوئے کپڑے وہ دوبارہ پہن نہیں سکتا تھا کیونکہ اسے ہاتھ لے کر اتارے ہوئے کپڑے پہننے سے الجھن آتی تھی

واشروم میں بس ایک ٹاول لٹکا ہوا تھا جو اسکے حساب سے کافی چھوٹا تھا

"آرزہ"

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہے" انداز لا پرواہ سا تھا

"میرے کپڑے دو"

"میں تو نہیں دے رہی"

"میں ایسے ہی باہر آجاؤں گا مجھے کوئی شرم نہیں آئے گی" اسنے جتنے اطمینان سے کہا تھا

دوسری طرف بھی اسی اطمینان سے جواب دیا گیا

"بھلے آجائیں میں آپ کی ویڈیو بنا کر سب کو سینڈ کر دیں گی"

"پالیز یار دے دو"

"کیوں دوں مجھے بیڈ پر تھکا دے کر چلے گئے تھے اور پالیز نہیں ہوتا پلیر ہوتا ہے"

"اچھا پلیر دے دو سوری" اسکے کہنے پر وہ گہرا سانس لے کر اپنی جگہ سے اٹھی اور جاکر

اسے اسکے بیڈ پر رکھے ہوئے کپڑے دے دیے

ooooo

www.kitabnagri.com

باتھ لے کر وہ تھوڑی دیر کے لیے روم سے باہر چلا گیا یہاں آنے تک اسکی گاڑی کا ٹائر

خراب ہو چکا تھا جسے وہ ٹھیک کروانے جا رہا تھا www.kitabnagri.com

ساتھ ہی نظر بار بار اپنے کپڑوں کی طرف چلی جاتی اور لبوں پر مسکراہٹ بکھر جاتی

"تم نے میرے لیے اتنے کپڑے لیے ہیں کچھ میں بھی تمہارے لیے لے لیتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

ٹائر ٹھیک کروا کر وہ آئزہ کے لیے اپنی مرضی کا تحفہ لینے چلا گیا جو جلدی ہی اسے پسند بھی آچکا تھا اسے لے کر وہ واپس ہوٹل کی جانب بڑھ گیا
اس وقت اسے بہت بھوک لگ رہی تھی اور ہوٹل جا کر اسکا ارادہ سب سے پہلے کھانا کھانے کا تھا صبح کے ناشتے کے علاوہ سفر میں اسنے بس راستے سے لیے دو سینڈوچ کھائے تھے جس میں اس دیسی کھانا کھانے والے مرد کا بھلا کیا ہونا تھا

ooooo

کمرے میں داخل ہو کر اسنے اپنے ہاتھ میں موجود بیگ سائیڈ پر رکھ دیا کمرہ خالی تھا آئزہ یقیناً واشروم میں تھی گہرا سانس لے کر وہ بیڈ پر بیٹھنے لگا
جب نظر بیڈ پر رکھے آئزہ کے پرسنل سامان پر گئی جو یقیناً غلطی سے وہ یہاں بھول چکی تھی اسے ہاتھ میں لے کر عالم اسے ہر اینگل سے دیکھنے لگا لبوں پر ایک دم مسکراہٹ رینگ گئی جب آئزہ واشروم سے باہر نکلی اسکے گیلے بال بکھرے پڑے تھے اور اسنے گھٹنوں تک آتا ٹاول پہن رکھا تھا یقیناً وہ اپنا بھولا ہوا سامان ہی واپس لینے آئی تھی
لیکن عالم کی وہاں موجودگی دیکھ کر جلدی سے سے واپس بھاگنے لگی لیکن اس سے پہلے ہی عالم نے اسکی کلائی پکڑ کر جھٹکے سے اسے اپنی جانب کھینچا
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ایسے نظارے دکھا کر بھی تم مجھ سے یہ امید رکھتی ہو کہ میں تم سے دور رہوں کہاں سے لاؤں اتنا صبر"

اسکی گردن سے گیلے بال ہٹا کر وہ اسکی بیوٹی بون پر جھک گیا
"ع---عالم پلیز مجھے جانے دیں"

"کہاں سے لاؤں اتنا صبر" اپنا چہرہ اسکے مقابل کر کے عالم نے سوال کیا
"پ---پلیز جانے دیں۔"

"ایسے کیسے جانے دوں تم نے بھی تو مجھے اتنا ستایا ہے تھوڑا حق تو میرا بھی بنتا ہے" اپنی بات کہہ کر وہ اسکے کپکپاتے لبوں پر جھک گیا آئہ نے سختی سے اسکی شرٹ کو اپنی مٹھیوں میں دبوچ لیا

وہ مدہوش سا اسکے لبوں پر جھکا ہوا تھا ارد گرد کیا ہو رہا تھا، کیا تھا اسے پرواہ نہیں تھی وہ بس آئہ میں کھویا ہوا تھا اور اسی سب کا فائدہ اٹھا کر آئہ نے اسے دھکا دیا اور تیزی سے واشروم میں بھاگ گئی

اسے تو یہ بھی یاد نہیں رہا تھا کہ وہ باہر کچھ لینے آئی تھی
اسکے اس طرح جانے پر عالم کے لبوں پر ڈمپل والی دلکش مسکراہٹ نمودار ہوئی سمجھ نہیں آ رہا تھا اسکی اس حرکت پر غصہ کرے یا پھر ہنسے
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"خیال رکھنا اسکا اور خبردار جو تم نے اسے ڈانٹا" عماد صاحب نے تھوڑے فاصلے پر کھڑی اپنی بہو کو دیکھتے ہوئے بیٹے سے کہا www.kitabnagri.com انکی فلائٹ کا ٹائم ہونے میں ابھی وقت باقی تھا لیکن ایئرپورٹ وقت سے پہنچ جائیں اسلیے وہ جلدی نکل رہے تھے

اس وقت بھی سب گھر والے ان سے مل کر انہیں رخصت کر رہے تھے

"بابا سائیں آپ کو یہ بات کہنے کی ضرورت نہیں ہے"

"مجھے سمجھ نہیں آرہا عصیم کیا ثقلین لالا نے کسوا کے ساتھ کوئی زبردستی کی ہے جب سے شادی ہوئی ہے وہ اتنی خاموش رہنے لگی ہے ہمیں کہاں عادت ہے اسکی خاموشی کی"

"فکر مت کریں بابا سائیں جب واپس لے کر آؤں گا نہ تو آپ کو وہی پرانی کسوا ملے گی"

ان سے گلے مل کر اسنے کسوا کا ہاتھ پکڑا اور اسے لے کر باہر نکل گیا انکا سامان ملازم پہلے ہی گاڑی میں رکھ چکے تھے

www.kitabnagri.com

ooooo

آنکھیں بند کر کے وہ گہرے گہرے سانس لینے لگی پلین میں یہ اسکا پہلا سفر تھا شوق تو اسے پلین میں بیٹھنے کا ہمیشہ سے تھا لیکن آج جب یہ شوق پورا ہو رہا تھا تو بے حد ڈر لگ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

عصیم فرصت سے اپنی ڈری ہوئی بیوی کو دیکھ رہا تھا اسے پتا تھا کہ کسوا اپنے پلین کے اس پہلے سفر میں ضرور ڈرے گی
لیکن اتنا گھبرائے گی یہ اسے نہیں پتہ تھا اسکے اتنے گھبرانے کی وجہ معصوم تھا جس نے اسے مذاق میں یہ بات کہہ دی تھی کہ کسوا دھیان سے بیٹھنا ابھی ہی میں پلین کریش کی خبر پڑھ کر آیا ہوں

اسکی مذاق میں کہی یہ بات کسوا اپنے حواسوں پر سوار کر چکی تھی
عصیم نے ٹیشو سے اسکی پیشانی پر موجود پسینے کے قطرے صاف کیے جس سے کسوا نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا

عصیم نے نرمی سے اسکا سر اپنے کندھے پر رکھ کر اسے اپنے حصار میں لے لیا
"ڈرنے کی کیا ضرورت ہے میں ساتھ ہوں نہ کچھ نہیں ہوگا" اسنے اسکا کندھا سہلاتے ہوئے اسے پرسکون کرنا چاہا جو کہ وہ ہو بھی چکی تھی
جب ہی تو تھوڑی دیر میں ہی وہ عصیم کے کندھے پر سر رکھے رکھے سوچتی تھی

ooooo

فلائٹ لینڈ ہوتے ہی اسنے کسوا کو نیند سے جگایا وہاں پر انہیں ڈرائیور مل چکا تھا جو انکا ہی انتظار کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ان کے پاس آتے ہی ڈرائیور نے انہیں سلام کیا
(İslam ve selam üzeriniz) اسلام و علیکم

(Ve aleyküm sslam) و علیکم اسلام

انکا سامان گاڑی میں رکھ کر ڈرائیور نے انکے لیے دروازہ کھولا

"آپ کو ترکی کی زبان آتی ہے" گاڑی میں بیٹھتے ہی اسنے حیرت سے کہا

"ہلکی پھلکی تم سیکھو گی" اسکے کہنے پر کسوانے منہ بنا کر اپنا سر نفی میں ہلایا جس پر اسنے

مسکراتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگالیا

گاڑی ایک خوبصورت سے گھر کے آگے رکی ڈرائیور نے جلدی سے گاڑی سے اتر کر انکے

لیے دروازہ کھولا

"یہ کونسا شہر ہے"

"انطالیہ"

www.kitabnagri.com

اسے لے کر وہ گھر میں داخل ہو گیا

"یہ کس کا ہے" اسکا اشارہ گھر کی طرف تھا

"میرا تمہارا ہمار" پیار بھرے لہجے میں کہہ کر وہ ڈرائیور سے ترکش میں کچھ پوچھنے لگا

جبکہ کسوا ہر طرف نظریں دوڑا کر اس چھوٹے لیکن خوبصورت گھر کو دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اندر بھی ہر چیز بڑی نفاست سے رکھی ہوئی تھی جبکہ باہر جو چھوٹا سا لان بنا ہوا تھا وہ بھی بے حد پیارا اور صاف ستھرا تھا

یہ گھر عصیم کا تھا یہ بات اسکے لیے حیرت والی نہیں تھی معتمد اور عصیم بزنس کے سلسلے میں کافی جگہوں پر جاتے ہیں

اسی لیے جس جگہ انکا جانا زیادہ ہوتا تھا وہاں ان کا کوئی نہ کوئی گھر موجود تھا
"یہ کافی صاف ستھرا ہے" اسکے قریب آتے ہی کسوانے کہا
"ہاں زارا نے اسکی صفائی کردی تھی"
"کون زارا"

"سرفراز کی بیوی" اسنے ڈرائیور کی طرف اشارہ کیا

"زارا اور سرفراز میرے دوست تاشفین کے پاس کام کرتے ہیں وہ یہیں رہتا ہے تو جب میں نے اسے ہمارے یہاں آنے کی خبر دی تو اسنے یہاں کی صفائی کروادی وہ ویسے بھی ہر مہینے یہاں کی صفائی کروادیتا ہے ابھی وہ یورپ گیا ہوا ہے ورنہ ہمیں لینے کے لیے وہی آتا"
"میں نے کچن کا سارا سامان پہلے ہی وہاں پر سیٹ کروادیا تھا تو تمہیں کچھ کھانا ہو تو کھا سکتی ہو زارا نے کھانا بھی بنادیا تھا بھوک لگے تو کھا لینا مجھے ضروری کام سے جانا ہے" اسکے ماتھے پر پیار کر کے وہ وہاں سے جانے لگا جب کسوانے اسکا ہاتھ پکڑ لیا

Posted On Kitab Nagri

"آپ مجھے چھوڑ کر جارہے ہیں"

"میری جان ضروری کام ہے جلد ہی واپس آجاؤں گا کھانا کھا لینا اور اپنا خیال رکھنا" اسکا گال تھپتھپا کر وہ وہاں سے چلا گیا

جبکہ وہ جو پہلے اطمینان سے کھڑی تھی اب وہی اطمینان ڈر میں تبدیل ہو چکا تھا وہ کہاں کبھی اکیلی رہی تھی چاہے کچھ گھنٹوں کے لیے ہی سہی لیکن وہ کبھی اکیلی نہیں رہی تھی اسنے پہلے ہی عصیم کو فون پر بات کرتے ہوئے سن لیا تھا کہ وہ یہاں اپنی میٹنگ کے لیے آیا تھا اور اسے پتہ تھا کہ اس وقت وہ اپنی میٹنگ ہی اٹینڈ کرنے گیا ہوگا

ooooo

فریج میں پلاؤ بنا رکھا ہوا تھا اسنے نکال کر اسے گرم کر کے کھالیا وہ کافی مزے کا بنا تھا عصیم کو گئے ہوئے کافی وقت ہو چکا تھا رات ہو چکی تھی اور باہر موسم کسی بھی وقت برسات شروع کرنے والا تھا

www.kitabnagri.com

جو اسکے ڈر میں اضافہ کر رہا تھا بجلی زور زور سے کڑک رہی تھی جس سے اسے ہمیشہ ڈر لگتا تھا گھر میں جب بھی بارش ہوتی تھی وہ اماں سائیں کے کمرے میں انکے پاس چھپ جاتی تھی

لیکن اس وقت تو وہ یہاں نہیں تھیں جو بارش اور بجلی کڑکتے ہی وہ انکے پاس چلی جاتی

Posted On Kitab Nagri

سوچا گھر میں کسی کو فون کر لوں لیکن وہ ایسا بھی نہیں کر سکتی تھی کیونکہ سب سے بڑا مسئلہ اسکا فون حویلی میں ہی رہ چکا تھا اور ڈانٹ کے ڈر سے اسنے عصیم کو بھی نہیں بتایا تھا ورنہ ایک لمبا لیکچر مل جاتا

○○○○○

وہاں بنے کمروں میں سے وہ ایک میں چلی گئی اسکا ارادہ تو پورا گھر دیکھنے کا تھا لیکن اس وقت ڈر اتنا لگ رہا تھا کہ وہ بس اس کمرے میں ہی بند رہنا چاہتی تھی بارش شروع ہو چکی تھی اور زور زور سے بجلی کڑک رہی تھی اسے اس وقت بے تحاشہ رونا آرہا تھا دل چاہ رہا تھا کونے میں بیٹھ کر ڈھیر سارا روے اور وہ ایسا ہی کر رہی تھی کمرے میں کونے میں بیٹھ کر وہ رو رہی تھی جبکہ دل عصیم کو برا بھلا کہہ رہا تھا جو اسے یہاں لا کر بھول ہی چکا تھا وہ کتنی ہی دیر تک بجلی کی وجہ سے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ کر روتی رہی لیکن آواز پھر بھی آرہی تھی وہ اسی طرح روتی رہتی جب اسے باہر سے آواز سنائی دی وہ جھٹکے سے اٹھی اور باہر کی طرف بھاگی

Posted On Kitab Nagri

جہاں عصیم کھڑا تھا تیز بارش کی وجہ سے وہ پورا بھیگا ہوا تھا وہ اندر ہی آرہا تھا لیکن کسوا نے اتنا بھی انتظار نہیں کیا اور بھاگ کر اسکے سینے سے لگ گئی اس تیز برستی بارش میں بھی عصیم اسکے آنسو دیکھ سکتا تھا

اسے یہ پوچھنے کی ضرورت نہیں تھی کہ کسوا کیا ہوا ہے کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اسے کڑکتی بجلی سے ڈر لگتا ہے اور آج تو وہ سارا دن ہی گھر پر اکیلی رہی تھی اور ایسا پہلی بار ہوا تھا اسے روتے دیکھ کر عصیم کو خود پر غصہ آرہا تھا کہ کیا ضرورت تھی کسوا کو اکیلا چھوڑنے کی کام جاے بھاڑ میں اسے اپنی بیوی کے علاوہ کچھ عزیز نہیں تھا جلدی جلدی کرتے ہوئے بھی اسے آنے میں کافی دیر ہو چکی تھی اسکا ارادہ آج ہی سارا کام نمٹانے کا تھا تاکہ باقی کے دن وہ کسوا کے ساتھ آرام سے گزار لے اسی وجہ سے اسے آنے میں دیر ہو چکی تھی

"کسوا اندر تو چلو" عصیم نے اسے خود سے دور کرنا چاہا تاکہ اسے لے کر اندر جاسکے لیکن وہ اسی طرح اسکے سینے سے لگی رہی

اسے دور نہ ہٹتے دیکھ کر عصیم نے اسے اپنی بانہوں میں اٹھادیا اور اسے لے کر اندر کی طرف جانے لگا وہ دونوں ہی مکمل بھیگ چکے تھے

ooooo

Posted On Kitab Nagri

اسے لے کر وہ اپنے کمرے میں داخل ہوا جو اس گھر میں اسنے اپنے استعمال کے لیے رکھا ہوا تھا

اسے لا کر عصیم نے بیڈ پر بٹھایا باہر اتنی روشنی نہیں تھی لیکن اندر پورا گھر روشن ہوا پڑا تھا جس کے ذریعے وہ آرام سے اپنی بیوی کا بھیگا ہوا روپ دیکھ رہا تھا جو اسے آرام سے بہکانے کا کام کر رہا تھا

عصیم نے اسکے گلے سے گیلا ڈوپٹہ نکال کر دور پھینکا اور اسکی گردن پر جھک گیا اس اچانک افتاد پر کسوا نے گھبرا کر اسکے سینے پر اپنے ہاتھ رکھے وہ ایسا کچھ کرے گا یہ تو اسکے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا

"یہ آپ کیا کر رہے ہیں"

"پیار" ایک لفظی جواب دے کر اسنے کسوا کو بیڈ پر لٹا دیا

"د-دیکھیں پ--پلیز پلیز دور رہیں"

www.kitabnagri.com

"جب دور ہی رکھنا تھا تو اتنی قریب کیوں آئیں تھی"

"م-میں ڈر گئی تھی"

"میں تمہارا ہر ڈر دور کر دوں گا"

"م--مجھے نہیں کروانا میں ا-اب ٹھیک ہوں" اسنے اسے روکنے کی ایک ناکام کوشش کی

Posted On Kitab Nagri

"لیکن میں اب ٹھیک نہیں ہوں" اپنی انگلی اسکی پیشانی سے ہونٹوں تک لاتے ہوئے وہ بہکے بہکے لہجے میں کہہ رہا تھا

"پلیز" اسنے اپنی جگہ سے اٹھنا چاہا لیکن عصیم اسکے دونوں ہاتھ بیڈ سے لگا کر اسکے لبوں پر جھک گیا اور کسوا ایک بار پھر اسکی قید میں بے بس ہو کر رہ گئی

ooooo

نیند میں ہی اسنے اپنا ہاتھ بیڈ کے دوسری سائیڈ پر رکھا لیکن اسے خالی دیکھ کر اسنے فوراً اپنی آنکھیں کھولیں کسوا کمرے میں نہیں تھی

اپنی جگہ سے اٹھ کر وہ باہر نکل گیا تاکہ اپنی بیوی کو دیکھ لے جو اتنی صبح کہاں گئی تھی ابھی تو فجر ہوئے بھی صرف بیس منٹ ہوئے تھے

کمرے سے باہر آتے ہی وہ اسے نظر آچکی تھی اپنی آنکھیں بند کیے وہ دعا مانگ رہی تھی اسے اسی طرح چھوڑ کر وہ اطمینان بھری سانس لیے اندر چلا گیا

فریش ہو کر اسنے خود بھی نماز ادا کی اور کمرے سے باہر چلا گیا جہاں اب وہ کچن میں کھڑی شاید نہیں یقیناً ناشتہ بنا رہی تھی

اسکے قریب جا کر عصیم نے پیچھے سے اپنی بانہوں کے حصار میں لے لیا کسوا نے گھبرا کر پیچھے دیکھا پھر اسے دیکھ کر دوبارہ اپنے کام میں مگن ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

گیلے بالوں میں بے بی پنک فرائک پہنے ڈوپٹہ گلے میں ڈالے وہ نکھری نکھری سی سیدھا اسکے
دل میں اتر رہی تھی

"کیا کر رہی ہو"

"ناشتہ بنا رہی تھی"

"اتنی صبح"

"مجھے بھوک لگ رہی تھی" وہ نظریں جھکا کر کہہ رہی تھی

عصیم نے اسکا رخ اپنی طرف موڑا اور اسکے دونوں طرف کچن سلپ پر ہاتھ رکھ کر اسکے
بے حد قریب ہو گیا

"ناراض ہو"

"نہیں"

اسکے کہنے پر عصیم نے اسکا چہرہ تھوڑی سے اوپر کیا

"کیا تمہیں لگتا میں نے تمہارے ساتھ جو کیا وہ غلط ہے" اسکے کہنے پر کسوا کی نظریں دوبارہ
جھک گئیں

"نہیں"

"تو پھر جب سے شادی ہوئی ہے تم اتنی اداس کیوں رہنے لگ گئی ہو"

Posted On Kitab Nagri

"میں بس وقت چاہتی تھی تھوڑا، میرے لیے یہ سب فوری قبول کرنا بہت مشکل تھا"
عصیم نے اسکی کمر میں بازو جمائل کر کے اسے اپنے قریب کر لیا
"تو اب تم نے قبول کر لیا اس سب کو" اسکے کہنے پر کسوانے جھکی نظروں سے مسکرا کر اپنا
سر اسکے سینے پر رکھ دیا اسکے ایسا کرتے ہی ڈھیروں سکون عصیم کے دل میں اترا اسنے سختی
سے اپنی جان کو خود میں قید کر لیا

"قبول کر لیا تو پھر میرا نام کیوں نہیں لیتی ہو مجھے میرے نام سے پکارو"
"مجھے عجیب لگتا ہے میں ہمیشہ سے آپ کو لالا بلاتی تھی تو اسلیے مجھے صرف آپ کا نام لینا
اچھا نہیں لگتا" اسنے معصومیت سے جواب دیا
"اچھا تو پھر تم میرا نام مت لینا تم مجھے شاہ بلانا"
"شاہ"

"ہاں شاہ تم مجھے اب سے شاہ بلایا کرو گی" اسکے کہنے پر کسوانے معصومیت سے اپنا سر ہلادیا
"تو اب جب تم دل سے راضی ہو تو ہم چلتے ہیں اپنے کمرے میں"
اسے اپنی بانہوں میں اٹھا کر وہ اپنے کمرے میں لے جانے لگا
"پلیز مجھے نیچے اتاریں مجھے بھوک لگ رہی ہے"
"میں دس بجے باہر جاؤں گا جب تم اپنی بھوک کا علاج کر لینا"

Posted On Kitab Nagri

"آپ کیوں جائینگے" کسوا نے گھبرا کر اسے دیکھا

"صرف ایک گھنٹے کے لیے جاؤں گا پرامس ایک گھنٹے میں واپس آجاؤں گا"

"ہاں کل کی طرح"

"کسوا آئی پرامس میں ایک گھنٹے میں ہی واپس آجاؤں گا" اسنے اپنی ٹانگ سے کمرے کا

دروازہ کھولا

"اور تمہارا فون میرے بیگ میں ہے"

"میں تو اسے گھر بھول آئی تھی"

"تم بھول آئی تھیں نہ میں تو نہیں کل ہی تمہیں دے دیتا لیکن پھر کام سے چلا گیا اور بھول

گیا" اسنے کسوا کو بیڈ پر بٹھایا

"ابھی مجھے جانے دیں مجھے سچ میں بہت بھوک لگ رہی ہے"

"اب تم جب ہی اس کمرے سے باہر نکلو گی جب میں اپنے کام پر جاؤں گا" کسوا نے گھڑی

کی طرف دیکھا جو چھ بج رہی تھی اور عصیم کو دس بجے جانا تھا اور اسے پتہ تھا کہ اس سے

پہلے تو عصیم اب اسے چھوڑے گا نہیں اسلیے بنا کچھ کہے اسکی ہر من مانی برداشت کرتی رہی

عصیم نے اسکا ڈوپٹہ اس سے دور کیا اور دروازہ بند کر دیا

ooooo

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

نیند سے جاگ کر اس نے بھرپور طریقے سے آنکڑائی لی نظر سیدھی سامنے رکھے صوفے پر بیٹھے عالم پر گئی جو اپنے موبائل میں لگا ہوا تھا بلیک پیٹ کے ساتھ اس نے وائٹ شرٹ پہنی ہوئی تھی جس کی آستین کو کونیوں تک فولڈ کیا ہوا تھا

آرہ نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا وہ اسے بتا نہیں سکتی تھی کہ وہ ان کپڑوں میں کتنا پیارا لگ رہا تھا کل تو اسکی بے باک نظروں سے بچنے کے لیے کھانا کھاتے ہی وہ کمبل میں گھس کر سو گئی لیکن آج وہ اسے غور سے دیکھ رہی تھی اور بس دیکھے ہی جا رہی تھی

"کیا بات ہے بہت پیارا لگ رہا ہوں جو نظریں ہی نہیں ہٹ رہی ہیں" اس نے نظریں موبائل پر جھکائے ہوئے کہا جبکہ اسکے کہنے پر آرہ نے نظریں فوراً اس پر سے ہٹائیں

"میں تو تمہیں نہیں دیکھ رہی تھی" اسکے کہنے پر عالم نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا گال پر ڈمپل نمایاں ہوا

"میری نظریں چاروں طرف رہتی ہیں ویسے کل سے تم مجھ سے نظریں کیوں چرا رہی ہو" "میں تو نظریں نہیں چرا رہی" کل کی بات یاد کر کے اسکے گال پھر سے لال ہونے لگے

"نہیں تم چرا رہی ہو اور اب تو لال بھی ہو رہی ہو وہ تو تم نے تولیہ باندھا ہوا تھا جب تمہارا یہ حال ہو رہا ہے" عالم نے اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے بے باکی سے کہا

"سوچو اگر تم بنا"

Posted On Kitab Nagri

"کچھ مت بولنا پلیز" چیختے ہوئے وہ دوبارہ کمبل میں گھس گئی جس سے کمرے میں عالم کا قہقہہ گونجا

اسکے قریب آکر اسنے آئزہ پر سے کمبل اٹھادیا
"اچھا نہیں کہہ رہا کچھ اٹھو ناشتہ کرو پھر ہم گھومنے چلتے ہیں کمرے میں رہنے کا بھی کیا فائدہ
بتاؤ کہاں جاؤ گی" وہ وہیں اسکے پاس بیٹھ گیا
"فیصل مسجد"

"آئزہ فیصل مسجد یہاں نہیں ہے"
"مجھے پتہ ہے میں بس دیکھنا چاہ رہی تھی کے آپ کو پتہ ہے یا نہیں"
"اچھا تو پتہ چل گیا اب بتاؤ کہاں جاؤ گی"

"مجھے نہیں پتہ مجھے بس بادشاہی مسجد جانا ہے باقی جہاں آپ کی مرضی ہوگی ہم وہیں جائینگے"
اسکے کہنے پر عالم نے پیار بھری نظروں سے اسے دیکھا
"تم ایسے بات کرتی ہوئی کتنی پیاری لگتی ہو" اسکے گال پر پیار کر کے وہ بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا
"ایک بات پوچھوں"
"ہاں پوچھو"

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو تھکن نہیں ہو رہی مطلب اتنی لمبی ڈرائیو کی ہے اور اسکے بعد باہر چلے گئے اور پھر ابھی بھی بس چند گھنٹے کی نیند لی"

"ہاں تھکن تو بہت ہو رہی ہے لیکن کیا کروں میری بیوی میری تھکن اتارتی ہی نہیں ہے" اسے پٹری سے اترتے دیکھ کر وہ اٹھ کر واشروم میں فریش ہونے کے لیے بھاگ گئی وہ اس سے سیدھے جواب کی امید کیسے رکھ سکتی تھی وہ عالم شاہ تھا جو سیدھی سی بات کو بھی اپنے مطلب کی طرف لے آتا تھا

ooooo

گھر میں داخل ہوتے ہی وہ کمرے میں جانے لگی جہاں وہ پہلے رہ رہی تھی لیکن اسکے جانے سے پہلے ہی معتمد نے اسکی کلائی پکڑ لی

"کہاں جا رہی ہو"

"کمرے میں"

"میرا کمرہ وہاں ہے" اسنے کچن کے برابر بنے کمرے کی طرف اشارہ کیا

"لیکن میں اسی کمرے میں جاؤں گی جہاں میں پہلے رہ رہی تھی"

"جب تم میرے بنا رہ رہی تھیں اب تم میرے ساتھ ہو تو سیدھی اسی کمرے میں جاؤ اور کوئی بحث نہیں میں زبردستی کر سکتا ہوں لیکن میں کرنا نہیں چاہتا تو خاموشی سے وہاں چلی

Posted On Kitab Nagri

جاؤ" اسکے کہنے پر وہ غصے سے معصم کے بتائے ہوئے کمرے میں چلی گئی وہ خود بھی اسکے پیچھے ہی چلا گیا

"میں نے کھانا آرڈر کر دیا تھا آنے والا ہوگا تمہاری طبیعت ٹھیک ہے"

"میری طبیعت کو کیا ہوا ہے"

"کافی تھکی ہوئی لگ رہی ہو"

"نہیں میں ٹھیک ہوں تمہیں میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے" اسکا انداز لٹھ مار دینے والا تھا

"اچھا تو کل کی تیاری کر لینا"

"کل کیا ہے" پریشے نے بھنویں اچکا کر اسے دیکھا

"کل ایک پارٹی ہے جہاں میرے سارے بزنس پارٹنر ہوں گے اور مجھے اور میری مسز کو اس میں انویٹ کیا ہے"

www.kitabnagri.com

"میں کہیں نہیں جاؤں گی" معصم کی کوئی بات ماننا اسکے لیے تو شاید ویسے بھی گناہ تھا اسلیے اسنے پہلی فرصت میں انکار کر دیا جبکہ دوسری وجہ تھکن اور حرارت تھی وہ خود ایک ڈاکٹر تھی لیکن اپنا خیال وہ کبھی بھی نہیں رکھتی تھی

Posted On Kitab Nagri

"میں زبردستی نہیں کروں گا تمہاری مرضی ہوگی تم جانا چاہو تو ٹھیک نہیں جانا چاہو تو کوئی بڑی بات نہیں" مسکراتے ہوئے کہہ کر وہ باہر چلا گیا جہاں ڈور بیل بج رہی تھی اور اسے پتہ تھا کہ اسکا آرڈر کیا ہوا کھانا ہی آیا ہوگا

ooooo

عصیم کے جاتے ہی اسنے سب سے پہلے ناشتہ کیا کیونکہ بھوک سے اسکا برا حال ہو رہا تھا وہ ناشتہ کر کے فارغ ہوئی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی اسنے جاکر دیکھا وہاں ایک لڑکا کھڑا تھا سر پر کیپ پہنے وہ اسکی طرف کچھ بڑھا رہا تھا وہ کیا کہہ رہا تھا اسکے کچھ پلے نہیں پڑھ رہا تھا اسے بس اسکی ساری باتوں میں سے شاہ بے ہی سمجھ آیا تھا

جس سے وہ یہ تو سمجھ گئی تھی کہ سامنے کھڑا شخص شاہ اسکے شوہر کو ہی کہہ رہا ہے لیکن اسکے بے کہنے پر اسے اچھا خاصہ غصہ آیا وہ بھلا کیسے اسکے شاہ کو بے کہہ سکتا تھا اس لڑکے کے جانے کے بعد اسنے وہ باکس زور سے صوفے پر پھینکا

"مجھے جواب دینا چاہیے تھا وہ پتلی پتلی داڑھی مونچھوں والا شخص کیسے میرے شاہ کو بے کہہ رہا تھا اور وہ تھا کون اور یہ مجھے کیوں دے کر گیا اف کسوا کتنی بدھو ہو تم وہ شاہ کہہ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

یقیناً عصیم لال مطلب شاہ نے ہی بھجوا یا ہوگا" وہ خود سے باتیں کرنے میں مصروف تھی جب اسکا فون بجا جسے اٹھاتے ہی اسنے سلام کیا اور پیار بھرے لہجے میں جواب ملا "وعلیکم اسلام کیا ہو رہا تھا جان"

"کچھ نہیں"

"میں نے تمہارے لیے کچھ بھجوا یا تھا"

"ہاں مجھے مل گیا لیکن آپ کو ایک بات بتاؤں شاہ جو لڑکا آیا تھا نہ وہ بہت بد تمیز تھا"

"کیوں اسنے کچھ کہا ہے تمہیں" عصیم کے ماتھے پر بل پڑے

"نہیں اسنے مجھے کچھ نہیں کہا لیکن آپ کو بار بار بے بے بول رہا تھا"

اسکے کہنے پر عصیم کی ہنسی چھوٹی

"میری جان ترکی میں بے سر کو کہتے ہیں" اسکے کہنے پر کسوا تھوڑی شرمندہ ہو چکی تھی لیکن پھر خود ہی اپنی شرمندگی کو بھگا دیا اسے بھلا کیا پتہ ترکی میں کس چیز کو کیا کہتے ہیں

"میں نے جو بھیجا ہے اسے پہن کر میرے آنے سے پہلے تیار رہنا"

"ہم باہر جا رہے ہیں" وہ ایکسائیٹڈ ہو کر بولی

"نہیں تم بس میرے لیے تیار ہونا"

"ہم باہر نہیں جائینگے تو میں ان کپڑوں کو گھر میں پہن کر کیا کر رہی گی"

Posted On Kitab Nagri

"جب تم باکس کھول کر دیکھو گی تو اسے پہن کر باہر جانا بھی نہیں چاہو گی میں تھوڑی دیر میں گھر پہنچ رہا ہوں جب تک مجھے میری بیوی تیار چاہیے اللہ حافظ"

اسکے فون رکھتے ہی کسوانے اس باکس کو اٹھایا اور جلدی سے کھولا لیکن اسے کھولتے ہی اس کی ساری خوشی ختم ہو چکی تھی

ooooo

"بادشاہی مسجد پاکستان کی دوسرے نمبر کی سب سے بڑی مسجد ہے"

مسجد میں داخل ہوتے ہی اسنے عالم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

"اور آپ کو پتہ ہے اسکا پورا نام کیا ہے www.kitabnagri.com"

"ہاں بادشاہی مسجد"

"نہیں اسکا پورا نام مسجد عبدال ظفر موجی الدین محمد عالمگیر بادشاہ غازی ہے"

"یہ بات میرے لیے نئی ہے تمہیں کیسے پتہ"

"میں نے پڑھا ہے"

"اور تمہیں اتنا لمبا نام یاد بھی ہے"

"نہیں میں بھول گئی تھی ابھی اینٹرنیس گیٹ پر دیکھا تھا تو یاد آیا"

Posted On Kitab Nagri

"پتہ ہے آڑہ کبھی کبھی مجھے لگتا ہے تمہارے ساتھ غلط ہوا تھا" اسکی بات پر آڑہ نے چہرہ اٹھا کر حیرت سے اسے دیکھا

"مطلب "

"مطلب تم ایک پڑھی لکھی لڑکی ہو اور میں گاؤں کا عام سا دسویں جماعت پاس بندہ جس نے دسویں جماعت تک بھی صرف نام کے لیے پڑھا ہے مجھے انگریزی کے چند لفظوں کے علاوہ کچھ نہیں آتا ہے میرا نہیں خیال کے تم میرے جیسے بندے کے لیے ہو "

"اچھا تو پھر چھوڑ دیں گے مجھے" آڑہ نے شرارت سے کہا لیکن اسکی یہ بات سامنے والے کے ماتھے پر کٹیں بل ڈال چکی تھی www.kitabnagri.com

"ہرگز نہیں رہنا تو تم نے ہمیشہ میرے ساتھ ہی ہے"

"تو پھر یہ تقریر کس لیے"

"بس ایسے ہی دل میں بات آئی تو کہہ دی" آڑہ نے پیار سے اپنے مونچھڑ شوہر کو دیکھا اور اپنے دونوں ہاتھوں میں اسکے ہاتھ پکڑ لیے

"عالم زندگی میں پڑھائی کے علاوہ بھی بہت کچھ ہوتا ہے ضروری نہیں کہ آپ پڑھے لکھے نہیں ہو تو آپ اچھے نہیں ہو میں نے ایسے بہت سے لوگ دیکھے ہیں جو بہت پڑھے لکھے ہیں لیکن ان میں شعور نام کی چیز نہیں ہے آپ ایسے نہیں ہو"

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو پڑھنے کا شوق نہیں تھا اس لیے نہیں پڑھائی کی یہ کوئی اتنی بڑی بات نہیں ہے میرے لیے اہم یہ ہے کہ آپ نے میری مرضی کو اہمیت دی مجھے وقت دیا میں آپ کے اتنی قریب رہتی ہوں لیکن پھر بھی آپ کبھی بہکے نہیں ہیں"

"تو میں اب تمہیں برا نہیں لگتا"

"نہیں بس آپ کی مونچھیں بری لگتی ہیں ہاں پہلے آپ مجھے برے لگتے تھے بہت برے آپ مجھے زبردستی یہاں لائے بابا کے کہنے پر میں مجبوراً اس شادی کے لیے راضی ہوئی تھی یہ رشتہ میرے لیے ایک بوجھ جیسا تھا لیکن اب نہیں ہے اب میں دل سے اس رشتے کو نبھانا چاہتی ہوں"

"مطلب تم نے مجھے قبول کر لیا" اس نے آئہ کو اپنے قریب کیا

"جب قبول کروں گی تو بتا دوں گی"

"اسکی ضرورت نہیں ہے تم نے دیکھا میں تمہارے لیے سوٹ لایا تھا"

"ہاں www.kitabnagri.com"

"تو جب تم اس رشتے کو بجھانے کے لیے راضی ہو جاؤ تو اسے پہن لینا میں تمہاری مرضی جان لوں گا" اسکا ہاتھ پکڑ کر وہ اسے اندر کی طرف لے جانے لگا

"ایک اور بات کیا تم مجھے تھوڑی بہت انگریزی سکھا سکتی ہو" اس نے جھجکتے ہوتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

"اس میں جھجکنے کی کیا بات ہے بلکل میں آپ کو سکھا دوں گی" اسکے کہنے پر عالم نے اسکے ہاتھ کی پشت پر اپنے لب رکھ دیے
اسکی اس حرکت پر آثرہ نے جلدی سے اپنا ہاتھ اس سے چھڑانا چاہا لیکن وہ اسی طرح اسکا ہاتھ پکڑے کھڑا رہا

"عالم میرا ہاتھ چھوڑیں کوئی دیکھ لے گا"
"مجھے پرواہ نہیں لا پرواہی" کہتے ہوئے اسنے اسکا ہاتھ مزید سختی سے پکڑ لیا

ooooo

گھر آکر اسے وہی منظر ملا جس کی اسے توقع تھی
"تم یہاں کیا کر رہی ہو" اچانک اپنے پیچھے سے کسی کی مردانہ آواز سن کر اسنے ڈر کر پیچھے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ نے تو ڈرا دیا تھا مجھے"

"تم یہاں کیا کر رہی ہو کسوا"

"میں آپ کے لیے کھانا بنا رہی تھی آپ نے بس فلاٹ میں کھانا کھایا تھا رات کو بھی کچھ نہیں کھایا صبح ناشتہ بھی نہیں کیا"

"میں نے کہا تھا تو تم تیار کیوں نہیں ہوئیں"

Posted On Kitab Nagri

"وہ آپ نے غلط چیز بھجوا دی تھی" اس نے نظریں جھکا کر کہا
"نہیں میں نے وہی چیز بھجوائی تھی جو تم نے پہنی نہیں چلو میں پہناتا ہوں" اسکا ہاتھ پکڑ کر
عصیم اسے اپنے ساتھ لے جانے لگا جب کسوا نے جلدی سے اپنا ہاتھ چھڑا لیا جس پر عصیم
نے گھور کر اسے دیکھا

"آپ پہلے کھانا کھالیں" وہ کھانے کی ڈش اٹھا کر ٹیبل کی طرف لے جانے لگی لیکن عصیم
اسکے ہاتھ سے وہ ڈش لے چکا تھا
اسنے ڈش سلپ پر رکھی اور اس میں موجود کھانا نکال اور اس کھانے کے چند نوالے لے کر
کسوا کو اپنی بانہوں میں اٹھا کر کمرے میں لے جانے لگا
"شاہ مجھے نیچے اتاریں کھانا تو کھالیں"
"میں کھا چکا ہوں"

"کوئی نہیں کھایا بس جلدی جلدی چند نوالے منہ میں ڈال لیے"
"چپ کرو مجھے تم پر پہلے ہی غصہ آرہا ہے جب میں نے کہا تھا تو تم تیار کیوں نہیں ہوئیں"
"میں بھلا وہ کیسے پہن سکتی تھی" اسکے کہنے کے انداز پر عصیم کو بے ساختہ ہنسی آگئی
"ہاں تم اسے نہیں پہن سکتی ہو لیکن میں تو پہن سکتا ہوں نہ" کمرے میں لا کر اسنے کسوا کو
نیچے اتارا

Posted On Kitab Nagri

جو نائی اسنے بھیجی تھی وہ باکس سمیت بیڈ پر ہی رکھی ہوئی اسنے نائی اٹھا کر کسوا کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی جانب کھینچا اور اسکے گلے میں موجود ڈوپٹہ نکال کر پھینک دیا

"یہ آپ کیا کر رہے ہیں مجھے نہیں پہنی "

"لیکن مجھے تمہیں اس میں دیکھنا ہے"

"تو آپ خود پہن لیں" اسنے تپ کر کہا لیکن عصیم نے بنا کوئی جواب دیے اسکے کندھے سے شرٹ سرکا کر وہاں اپنے لب رکھ دیے

اپنے شوہر کے ارادے دیکھ کر کسوا نے جلدی سے اسکے ہاتھ سے نائی لی

"می--یں خود پہن لوں گی" کپکپاتے لہجے میں کہہ کر وہ تیزی سے واشروم میں بھاگ گئی

ooooo

"کسوا تم کیا اندر پہاڑ توڑ رہی ہو" پندرہ منٹ بعد بھی جب وہ باہر نہیں نکلی تو عصیم نے جھنجھلا کر دروازے پر دستک دی

www.kitabnagri.com

"آرہی ہوں بس تھوڑی دیر"

"دو منٹ میں باہر آؤ ورنہ میں اندر آجاؤں گا" اسکے کہنے پر وہ گہرے گہرے سانس لیتی

آپستہ سے دروازہ کھول کر باہر نکل گئی کیونکہ اسے پتہ تھا اگر باہر نہیں نکلی تو عصیم اپنی

بات پر عمل بھی کر لے گا

Posted On Kitab Nagri

عصیم کی نظریں اس پر پڑتے ہی پلٹنا بھول چکی تھیں سلک کی بلیک نائٹی اسکے گٹھنوں سے بھی اوپر جارہی تھی کندھوں پر باریک سی پیٹی تھی اور اسکا چاندی جیسا وجود اس بلیک نائٹی میں دمک رہا تھا

دھیرے دھیرے قدم بڑھاتا ہوا وہ اسکے قریب آیا جو گھبرائی ہوئی سی نظریں جھکائے کھڑی تھی اور اس نائٹی کو کھینچ کر لمبا کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر عصیم نے اپنا چہرہ اسکے بالوں میں چھپالیا "بہت خوبصورت لگ رہی ہو اتنی کے میں لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا"

"آ--آپ نے دیکھ لیا نہ مجھے تو میں اب چینیج کر لوں"

"نہیں پہلے مجھے بتانے تو دو کے تم کتنی حسیں لگ رہی ہو" گمبھیر لہجے میں کہہ کر اسنے کسوا کے دل کے مقام پر اپنے لب رکھ دیے جس پر اسنے سختی سے اپنی آنکھیں میچ لیں اسکے سرخ گال مزید سرخ ہو چکے تھے اسے اپنی گود میں اٹھا کر عصیم نے اسے بیڈ پر لٹایا اور اسکے لبوں پر جھک کر اسکے گھبراتے ہوئے وجود کو خود میں سمیٹ لیا

ooooo

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ooooo

اپنی کیفیت کو دیکھتے ہوئے اس نے دوائی کھالی تھی سر میں درد کے ساتھ ساتھ اسے بخار بھی
ہو چکا تھا جو اتنا زیادہ نہیں تھا اس لیے اسے کوئی فکر بھی نہیں تھی

Posted On Kitab Nagri

دوائی کھا کر وہ دوبارہ لیٹ گئی جب میسیج رنگ ٹون بجی اسنے کروٹ لے کر دیکھا وہ رنگ ٹون معتم کے موبائل پر بجی تھی اسنے ایک نظر واشروم کے بند دروازے کو دیکھا جہاں وہ ہاتھ لینے گیا تھا اور پھر اسکا موبائل اٹھا کر دیکھنے لگی

موبائل کھولتے ہی اسے میسیج نظر آگیا جو جیسمین کی طرف سے آیا ہوا تھا جہاں لکھا ہوا تھا

"See you tonight at the party at 8pm"

"I am very excited to meet you sam"

اسنے آنکھیں چھوٹی کر کے اس میسیج کو گھورا جیسے میسیج کو نہیں اسے کرنے والی لڑکی کو گھور رہی ہو

"اسنے مجھے فورس نہیں ورنہ وہ ہر بات میں مجھے فورس کرتا ہے کہیں مجھے پارٹی کا کہہ کر اس جیسمین سے تو ملنے نہیں جا رہا" وہ خود سے بڑبڑاتے ہوئے کہہ رہی تھی جب واشروم کا دروازہ کھلا

www.kitabnagri.com

اسنے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا جہاں اسنے ڈارک بلیو جینز کے ساتھ سمپل سی وائٹ کلر کی ٹی شرٹ پہنی ہوئی تھی گیلی بال ماتھے پر بکھرے پڑے تھے جبکہ پیچھے گردن سے لے کر دونوں کندھوں پر تولیہ ڈالا ہوا تھا

"کیا ہوا ہے کسی کا فون آیا تھا" اسکے ہاتھ میں اپنا فون دیکھ کر اسنے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں کسی جیسمین کا میسج آیا تھا" اسنے جیسمین کو کھینچ کر کہا
"اچھا لاؤ دکھاؤ مجھے" اسنے نوٹ کیا تھا کے جیسمین کا نام لیتے ہی معتم کے چہرے پر
مسکراہٹ بکھر گئی

"نہیں دکھا رہی میرے خیال سے اسنے غلط جگہ میسج کر دیا ہے میں نے میسج پڑھا تھا اس
میں سیم لکھا ہوا ہے"

"اس سے میرا نام نہیں لیا جاتا وہ کہتی ہے میرا نام بہت مشکل ہے اسلیے وہ مجھے سیم بلاتی
ہے" اسکے ہاتھ سے اپنا موبائل لے کر وہ کمرے سے باہر جانے لگا لیکن پھر مڑ کر پریشے کو
دیکھا

"کراچی ہی سہی ہنی مون پر تو آے ہیں نہ تو میں کل تمہیں گھومنے لے کر چلوں گا جہاں
تم چاہو" اپنی بات کہہ کر وہ کمرے سے چلا گیا
جبکہ وہ تو بس حیرت سے اسے جاتا دیکھ رہی تھی اسے اب معتم کی آواز آرہی تھی جو یقیناً
فون پر کسی سے بات کر رہا تھا اور اسے پتہ تھا کے وہ فون پر اس جیسمین سے ہی بات کر رہا
ہوگا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا تو اسلیے فورس نہیں کیا مجھے چلنے کے لیے لیکن اب میں بھی جاؤں گی اور جا کر دیکھوں گی اس آلہ دیں کی جیسمین کو بھلا ہے کیسی جس سے اتنے ہنس ہنس کر باتیں ہو رہی ہیں" اسنے غصے سے کہا کیونکہ معتصم کا قہقہہ وہ اس بند کمرے میں بھی آرام سے سن رہی تھی

ooooo

وہ سو رہی تھی یا سونے کا نائک کر رہی تھی یہ اسے نہیں پتہ تھا لیکن اسکے ڈسٹرب ہونے کے خیال سے وہ دوسرے کمرے میں تیار ہونے چلا گیا مکمل تیار ہو کر جب وہ کمرے سے نکلا تو باہر کا منظر بہت مختلف تھا جہاں اسکی بیوی ریڈ کلر کی سمپل لانگ فرائک پہنے صوفے پر بیٹھی اپنے پیروں میں ہائی ہیل پہن رہی تھی

وہ کب اٹھی کب اتنی جلدی تیار ہوئی اسے پتہ ہی نہیں چلا اور وہ پتہ کرنا بھی نہیں چاہتا تھا اسکی نظریں تو بس اس وقت اپنی تیار شدہ بیوی پر جمی ہوئی تھیں اسنے ریڈ فرائک کے ساتھ ڈارک ریڈ لپسٹک لگائی ہوئی تھی اسکی ہیل ریڈ کلر کی تھی اسکے ایئر رنگز میں بھی گولڈن اور ریڈ کلر آ رہا تھا وہ جانتا تھا کہ اسکی بیوی کو ریڈ کلر بے حد پسند ہے اسکی وارڈروب میں آدھے کپڑے ریڈ کلر کے ہی بھرے ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

"کہاں جانے کی تیاری ہو رہی ہے" بینٹ کی دونوں جیبوں میں ہاتھ ڈالے وہ اسکے قریب آیا جس پر اسنے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا اور اپنی جگہ سے اٹھی لیکن اٹھتے ہی قدم لڑکھڑائے جس پر اسکے گرنے سب پہلے ہی معصم اسکی کلائی پکڑ چکا تھا

"میں تمہارے ساتھ پارٹی میں جا رہی ہوں"

"تمہیں بخار ہو رہا ہے" اسنے فکر مندی سے پہلے اسکے ماتھے اور پھر گردن کو چھوا جو گرم ہو رہی تھی

"مجھے کچھ نہیں ہو رہا ہے"

"ہو رہا ہے اور کب سے ہو رہا ہے"

"یہ کوئی اتنی بڑی بات نہیں ہے"

"ہم کہیں نہیں جا رہے" حتمی لہجے میں کہتے ہوئے وہ اپنی ٹائی ڈھیلی کرنے لگا مطلب جانا کینسل

www.kitabnagri.com

"تم نہیں جاؤ میں پھر بھی جاؤں گی مجھے پتہ ہے کونسے ہوٹل میں جانا ہے" اسنے جلدی سے کہا اسے بس وہاں جانا تھا اور اس آلہ دین کی جیسمین کو دیکھنا تھا

"کل تو تم راضی نہیں تھیں"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو اب راضی ہوں نہ چلو" کہتے ہوئے وہ باہر جانے لگی جب قدم ایک بار پھر لڑکھڑائے
لیکن اس نے بروقت خود کو سنبھال لیا اس نے پہلی بار اتنی ہائی ہیل پہنی تھی
"اتارو اسے معتصم نے اسکی ہیل کو دیکھتے ہوئے کہا جس پر اسکا منہ بن چکا تھا
"کیوں اتاروں"

"اگر جانا ہے تو اسے اتارو ورنہ یہیں رہو" اسکے کہنے پر پریشہ نے منہ بنا کر اپنی ہیل اتاریں
اور کمرے میں چینج کرنے کے لیے چلی گئی
دو منٹ میں ہی اسکی واپسی ہوگئی اب اس نے ریڈ کلر کی نازک سی سلیپر پہنی ہوئی تھی جس پر
لگے چھوٹے سفید موتی چمک رہے تھے www.kitabnagri.com

ooooo

وہ اسے سب سے ملوا رہا تھا اور یہاں کے لوگ اسے مسز شاہ کہہ کر جو عزت دے رہے
تھے اس سے اسے لگ رہا تھا کہ اتنی عزت تو شاید اسے کبھی اپنے گھر پر بھی نہیں ملی
جس جیسمن کے لیے وہ آئی تھی اس سے بھی مل چکی تھی وہ ایک شادی شدہ عورت تھی
جو کے معتصم کی بہت اچھی دوست تھی اس نے اپنے آپ کو ملامت کی وہ جیسا سوچ رہی تھی
ایسا کچھ نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

جیمینسن اس سے کافی خوش دلی سے ملی تھی اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ گولڈن بالوں والی جیمینسن واقعی بہت خوبصورت تھی

وہ تیس سال کی تھی یہ بات اسے معتم نے بتائی تھی جسے جان کر اسے بہت حیرت ہوئی کیونکہ وہ بائیس تینیس سے کم کی نہیں لگ رہی تھی

کھڑے کھڑے اسکی ٹانگیں درد کرنے لگیں تھیں اچھا تھا جو معتم نے اسے ہیل نہیں پہنے دی تھی ورنہ اس میں تو چلا بھی نہیں جانا تھا

وہ ایک طرف جا کر بیٹھ گئی بوریت سے برا حال تھا ایسا لگ رہا تھا وقت کتنا رک رک کر چل رہا ہے

لیکن یہ بات وہ معتم کو نہیں کہہ سکتی تھی کیونکہ وہ زبردستی خود یہاں آئی تھیں اسے پتہ تھا اسکے کہنے پر معتم پارٹی چھوڑ کر اسے گھر لے جائے گا لیکن وہ اپنی وجہ سے اسکی یہ پارٹی خراب نہیں کرنا چاہتی تھی

www.kitabnagri.com

اسنے معتم کی طرف دیکھا جس کے ساتھ اب کوئی لڑکی کھڑی ہوئی تھی اسنے ساڑھی پہنی ہوئی تھی جس کی ہاف سلیوز تھیں بالوں کا جوڑا بنانے کے باعث بیک پوری نظر آرہی تھی اور وہ ہنس ہنس کر معتم کے کندھے پر بار بار ہاتھ رکھ لیتی تو کبھی خود ہی اسکا ہاتھ پکڑ لیتی جسے مسکراتے ہوئے وہ نامحسوس انداز میں چھڑا لیتا

Posted On Kitab Nagri

غصے سے اس نے اپنے چہرے کا رخ موڑ لیا غصہ کس بات کا تھا اسے نہیں پتہ تھا شاید اس بات کا کہ کوئی غیر لڑکی اتنی بے تکلف ہو کر اسکے شوہر کے ساتھ کھڑی تھی اور بار بار اسے چھو رہی تھی

اسے نہیں یاد پڑتا اس نے کبھی ایسے معصوم کو چھوا ہو غصے سے وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور ہوٹل سے باہر چلی گئی کہاں جانا تھا اسے نہیں پتہ تھا بس اس گھٹن زدہ ماحول میں نہیں رہنا تھا

ooooo

اس لڑکی کے جاتے ہی معصوم نے گہرا سانس لیا اسے اس طرح کی لڑکیاں بالکل نہیں پسند تھیں لیکن وہ اسے برداشت کر رہا تھا صرف اسکے باپ کی وجہ سے جن سے اسکے کافی اچھے تعلقات تھے اور وہ یہ تعلقات اس فضول لڑکی کی وجہ سے خراب نہیں کر سکتا تھا اس نے نظریں دوڑاتا کر اپنی بیوی کو تلاش کیا لیکن اسے نہ پا کر اسکے ماتھے پر شکن نمودار ہوئی

www.kitabnagri.com

اس نے مہمانوں کے بیچ ہر طرف اسے دیکھا لیکن وہ وہاں نہیں تھی اور یہ بات اسے کافی پریشان کر چکی تھی

بنا کچھ سوچ www.kitabnagri.com سے وہ باہر کی طرف گیا جہاں تیز بارش ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"وہ باہر کیوں گئی ہوگی اور وہ بھی اتنی تیز بارش میں" اسنے خود کو تسلی دی شاید وہ اندر ہی ہو اسلیے اسنے اندر جا کر دوبارہ اسے تلاش کیا لیکن اسے نہیں ملنا تھا کیونکہ وہ وہاں تھی ہی نہیں وہ واپس باہر کی طرف بھاگا

"کیا یہاں سے کوئی لڑکی گئی تھی اسنے ریڈ فراک پہن ہوئی تھی"

"جی سر دو گئی تھیں ایک نے ریڈ فراک پہنی تھی اور دوسری نے ریڈ ساڑھی"

"جس نے ریڈ فراک پہنی تھی وہ کس طرف گئی ہے" اسنے بے چینی سے پوچھا جس پر گارڈ نے اسے اشارہ کر کے بتادیا کہ وہ لڑکی کس طرف گئی اسکے اشارہ کرتے ہی وہ اپنی گاڑی نکال کر اس طرف گیا جہاں کا گارڈ نے اشارہ کیا تھا

ooooo

تیز بارش میں وہ پوری بھیگ چکی تھی بخار تو پہلے ہی ہو رہا تھا لیکن اب مزید بڑھ چکا تھا اسے سردی لگ رہی تھی اسنے اپنا دوپٹہ اچھے سے خود پر اوڑھ لیا تاکہ سردی سے بچ سکے لیکن یہ کوشش ناکام ٹھہری

گھر ہوٹل سے زیادہ دور نہیں تھا اسلیے ہوٹل سے نکلتے ہی وہ گھر کی طرف بڑھ گئی لیکن اب جیسے ٹانگیں بے جان ہو رہی تھیں سردی اتنی لگ رہی تھی کہ مزید قدم اٹھانا مشکل لگ رہا

Posted On Kitab Nagri

تھا لیکن پھر بھی وہ اپنے قدم بڑھا رہی تھی اسے احساس بھی نہیں ہوا کب ایک گاڑی اسکے قریب آگئی

"یہاں کیا کر رہی ہو بے قوف لڑکی دماغ درست ہے تمہارا" معتم نے اسے کوئی سے پکڑ کر اپنی جانب کھینچا

"چلو میرے ساتھ تم ہوٹل سے کیوں نکلی تھیں پتہ ہے نہ تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے پھر بھی اس بارش میں بھیگ رہی ہو"

"چھوڑو مجھے" اسنے اسکی گرفت سے نکلنے کی ایک کمزور سی کوشش کی لیکن بنا اسکی کچھ سنے معتم نے اسے گاڑی میں ڈال دیا اور خود آکر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا

"خود ڈاکٹر ہو کر تم اپنا خیال نہیں رکھ سکتیں" اسنے سختی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا لیکن پھر چونک گیا

"پری" اسنے اسکا گال تھپتھپایا لیکن وہ ہوش میں نہیں تھی اور اسکی حالت معتم کو پریشان کر چکی تھی اسنے گاڑی تیزی سے اپنے گھر کی جانب بڑھائی

اسنے گھر کا لاک کھولا اور اسے اپنی بانہوں میں اٹھا کر اپنے کمرے میں لے آیا جو پہلا کام اسنے کیا تھا وہ ڈاکٹر کو فون تھا

"ہیلو معتم کیسے ہو"

Posted On Kitab Nagri

"فیروز پلیر گھر آؤ میری وائف کو بہت تیز بخار ہے تم اسے چیک کرو میں اس وقت کراچی میں ہی ہوں"

"میں نہیں آسکتا معصم میں اس وقت کراچی میں نہیں ہوں"

"تو میں کیا کروں ہاسپٹل لے جاؤں" اسنے پریشان سے کہا اس وقت اسے کیا کرنا تھا کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا

"نہیں تمہارے گھر سے ہاسپٹل کافی دور ہے لے جاتے ہوئے کافی وقت لگے گا"

"تو پھر میں کیا کروں"

"اسے میڈیسن دو اور گرمائش بھی"

"میں کیسے"

"یہ مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہے معصم فلحال تم یہی کرو ابھی کے لیے یہی ایک طریقہ ہے تم ابھی کے لیے یہی کرو کوشش کرو اسکا بخار کم ہو جائے مزید نہ بڑھے میری بہن ہے میں اسے فون کرتا ہوں شاید وہ تمہاری کچھ مدد کر دے" اسکے فون رکھتے ہی اسنے اپنا ماتھے

سے سہلایا اور بیڈ پر بخار میں تپتی اپنی بیوی کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

بیڈ پر اسکے قریب بیٹھ کر معتم نے اپنے ہاتھ کی پشت سے اسکا گال سہلایا اور گہرا سانس لے کر اپنی جگہ سے اٹھا اسنے اپنی الماری سے اپنا نائٹ سوٹ نکالا اور واپس اسکے قریب آگیا

اسنے کمرے کی لائٹ آف کری لیکن پھر بھی باہر لگی لائٹ کی وجہ سے کھڑکی سے ہلکی سی روشنی آرہی تھی جس سے زیادہ کچھ نہ سہی لیکن بیڈ پر لیٹی پریشے کا چہرہ اور گردن دکھ رہے تھے کیونکہ وہ روشنی سیدھا بیڈ پر پڑھ رہی تھی

معتم نے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور اسکے گیلے کپڑے تبدیل کیے اسکے بعد آنکھیں کھول کر اسے دیکھا اسکی شرٹ پریشے کے لیے کافی بڑی تھی اسکی نظر سب سے پہلے پریشے کی گردن پر پڑی

آخر کب تک وہ ضبط کرتا رہتا اسکے گیلے بالوں میں ہاتھ پھنسا کر وہ اسکے لبوں پر جھک گیا لیکن جلدی ہی انہیں آزاد کر کے نرمی سے اسکی گردن پر اپنے لب رکھ کر پیچھے ہٹ گیا اسنے تولیے سے اسکے گیلے بال خشک کیے اور مشکل سے ہی سہی اسے میڈیسن کھلا دی یہ بھی شکر تھا کہ اسنے ہوٹل میں ہلکا پھلکا کھانا کھالیا تھا

بارش اب پہلے سے کم ہو چکی تھی اور ڈاکٹر بھی آچکی تھیں جو اسکا ٹریٹمنٹ کر کے وہاں سے چلی گئیں

Posted On Kitab Nagri

اسے اپنے کپڑوں کا خیال آیا وہ وہی گیلے کپڑے پہنے گھوم رہا تھا اسنے سب سے پہلے بیڈ شیٹ اتاری کیونکہ پریشے کے گیلے کپڑوں کی وجہ سے وہ بھی گیلی ہو چکی تھی پھر اپنے کپڑے چینج کر کے وہ اسکے پاس آکر لیٹ گیا اسنے اسے مضبوطی سے اپنی بانہوں میں بھر لیا اور اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھ کر دونوں پر کمبل ڈال لیا اسکے قریب آتے ہی پریشے مزید اسکے قریب ہو گئی معتمد کے وجود کی گرمائش سے اسے سکون مل رہا تھا وہ اس وقت دوائیوں کے زیر اثر تھی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اسے اپنی بانہوں میں بھرے وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھا وہ جسے اپنا عشق سمجھتا تھا آج
احساس ہوا وہ تو عشق سے بھی کہیں زیادہ بن چکی ہے اسکی اس حالت میں یہ چند گھنٹے اسنے
کس طرح گزارے یہ صرف وہ خود جانتا تھا
اسے نہیں پتہ تھا اسکی بانہوں میں موجود یہ لڑکی اسکے لیے کیا ہے بس یہ پتہ تھا کہ اسکے
بنا معصم شاہ ادھورا ہے

○○○○○

○○○○○

نیند سے اٹھتے ہی اسنے پورے کمرے کو دیکھا وہ اس وقت اپنے گھر میں اپنے کمرے میں
موجود تھی

اسنے رات کا منظر یاد کرنا چاہا جہاں بس اتنا ہی یاد آیا کہ وہ ہوٹل سے نکل گئی تھی اور
بارش میں بھیگ رہی تھی اسکے بعد کیا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

شاید کسی نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا یا کچھ اور زہن پر زور ڈال کر وہ رات کا منظر یاد کرنے کی کوشش کرنے لگی

لیکن نگاہ تب ہی اپنے وجود پر پہنے معصم کے کپڑوں پر گئی پل بھر میں اسکا دل گھبرا گیا اسے نہیں یاد تھا اسنے یہ سوٹ کب پہنا

وہ کشمکش میں مبتلا تھی جب باتھ روم کا دروازہ کھول کر معصم باہر نکلا اپنے گیلے بال وہ تولیہ رگڑ رہا تھا

اسے دیکھتے ہی اسنے تولیہ صوفے پر پھینکا اور جا کر اسکے قریب بیٹھ گیا
"کیسی طبیعت ہے تمہاری"

"رات کو ک- کیا ہوا تھا" اسکا سوال نظر انداز کر کے اسنے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا
"رات کو"

"ہاں رات کو م- میں نے تمہارے کپڑے کیوں پہنے ہیں"

"تم اتنی نا سمجھ تو نہیں ہو پھر بھی بتا دیتا ہوں میں ایسا کچھ نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن تمہارا بخار بہت زیادہ بڑھ گیا تھا میں نے تو بس وہی کیا جو مجھے ڈاکٹر نے کرنے کے لیے کہا تھا" اسنے اپنی مسکراہٹ دبا کر معصومیت سے کہا لیکن اسکی بات سن کر پریشے کا تو جیسے سانس ہی رک چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

"تم جھوٹ بول رہے ہو تم ایسا نہیں کر سکتے" آنسو اسکی آنکھوں سے تیزی سے بہنے لگے
"تم ایسا نہیں کر سکتے ہو تم جھوٹ بول رہے ہو" وہ اب باقاعدہ تیز آواز میں رو رہی تھی
"پری میری بات سنو" اسکے قریب آکر معصم نے کچھ کہنا چاہا لیکن اپنے ہاتھ چلاتی وہ اسے
خود سے دور کرنے لگی جبکہ رونے میں اب اضافہ ہو چکا تھا
"دور رہو مجھ سے پلینز دور رہو تم" اسکے چیخنے پر معصم نے سختی سے اسکے دونوں ہاتھ کمر
سے لگا کر اسے اپنے بے حد قریب کر لیا

"پریشے اب ایک لفظ مت کہنا اور رونا بند کرو کونسا ظلم کیا ہے میں نے تمہارے اوپر جو یہ
رونا دھونا مچا رہی ہو شوہر ہوں تمہارا حق رکھتا ہوں تم پر لیکن میں نے ایسا کچھ نہیں کیا، کیا
کہا تھا میں نے تم سے کہے جو بھی کروں گا تمہاری اجازت سے کروں گا اور معصم شاہ اپنی
بات سے نہیں مکر تا جو بات کہتا ہے اسے پورا کرتا ہے"
"میں نے تمہارے ساتھ کچھ غلط نہیں کیا ساری رات بس تمہارے قریب رہا تھا تاکہ تمہیں
گرمائی دے سکوں اور تمہارے گیلے کپڑے بدل دے تھے وہ بھی اندھیرے میں ایسا انسان
نہیں ہوں میں جو تمہاری بے ہوشی کا فائدہ اٹھاتا اگر مجھے کچھ کرنا ہو گا تو تمہارے پورے
ہوش و حواس میں بھی کر لوں گا تم کچھ نہیں کر سکتی ہو لیکن میں منتظر ہوں تمہاری اجازت
کا" اسے بیڈ پر تھکا دے کر وہ کمرے سے چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اسکی ساری باتیں سن کر وہ اپنا رونا بھول چکی تھی

ooooo

اسکے ہزار بار منت کرنے پر آج وہ اپنا رومینس موڈ آف کر کے اسے گھومنے لایا تھا جہاں سب سے پہلے وہ اسے ڈیوڈن واٹر فال لے کر گیا تھا

اسنے وہاں جا کر کتنا انجوائے کیا یہ اسے پوچھنے کی ضرورت نہیں تھی اسکے چہرے پر بچوں جیسی خوشی اس بات کا صاف پتہ دے رہی تھی گھومنے کے بعد وہ اسے لے کر ریسٹورنٹ چلا گیا

عصیم نے تین سے چار ڈشز منگوائی تھیں لیکن ہر ڈش کو چکھتے ہی اسکی بیوی کا منہ بن رہا تھا

"کسوا کھانا کھاؤ"

"یہ بالکل بھی اچھا نہیں ہے میں گھر جا کر خود بنا کر کھاؤں گی"

"میں تمہیں کسی اور ریسٹورنٹ میں لے کر چلتا ہوں لیکن گھر جا کر تم کچھ نہیں بناؤ گی گھر جا کر تم بس میرے پاس میری بانہوں میں رہو گی" اسکے کہنے پر کسوا کے گال دہک چکے تھے جنہیں وہ بڑی فرصت سے دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے کیوں دیکھ رہے ہیں کھانا کھائیں اور کچھ اور آرڈر کریں" اسکے کہنے پر بھی جب عصیم نے اس پر سے نظریں نہیں ہٹائیں تو اسنے اپنے ہاتھوں میں اپنا چہرہ چھپالیا

ooooo

وہ دونوں اس وقت اسلام آباد کے سینٹارس مال میں آئے ہوئے تھے جہاں آئزہ کتنا کچھ خرید چکی تھی اور پھر بھی اسے اپنی کی ہوئی شاپنگ کم لگ رہی تھی

"آئزہ اور کتنی چیزیں لینی ہیں"

"رک جائیں ابھی میری شاپنگ رہتی ہے ابھی میں نے اماں سائیں اور پری کے لیے کچھ نہیں لیا انکے لیے بھی لینی ہے اور اب آپ اپنا منہ بند رکھیے گا تین دفعہ مجھے ٹوک چکے ہیں آپ کا کیا جارہا ہے جو بھی لے رہی ہوں اپنے شوہر کی کمائی سے لے رہی ہوں" اسنے ناک چڑا کر کہا

"شوہر کی کمائی سے کیوں لے رہی ہو"

"کیونکہ انکی ہر چیز پر میرا حق ہے"

"اسی طرح تمہارے شوہر کا بھی تم پر حق ہے وہ بھول گئی ہو" آئزہ نے اپنی آنکھیں زور سے میچ لیں وہ پھر بات کا رخ اپنے مطلب کی طرف لے آیا تھا

"آپ میرے پیچھے کیوں کھڑے ہیں جاکر وہاں سائیڈ میں سکون سے کھڑے ہو جائیں"

Posted On Kitab Nagri

"ہاے سائیڈ میں کھڑے ہونے سے بھلا کس بے وقوف کو سکون ملتا ہے میرے لحاظ سے سکون کی جگہ تو بیوی کی بائیں ہوتی ہیں" اسکے بے باکی سے کہنے پر آثرہ شاپ سے باہر نکل گئی جبکہ مسکراتے ہوئے وہ بھی اسکے پیچھے چلا گیا

ooooo

"آپ کو پتہ ہے یہ میری فیورٹ ڈش ہے" اسنے چاؤ مین عالم کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا آج سارا کھانا اسنے اپنی پسند کا آرڈر کیا تھا جس میں کچھ بھی عالم کو پسند نہیں آیا لیکن وہ خاموشی سے کھا رہا تھا البتہ اسکے چہرے کے تاثرات اندر کا حال صاف بتا رہے تھے وہ شہر بہت کم آتا کھانا بھی زیادہ دیسی کھاتا تھا اسلیے آثرہ کو پتہ نہیں تھا کہ اسے اپنے کھانوں کے علاوہ کسی اور ڈش کے نام پتہ ہوں گے لیکن اسے ہر ڈش کا نام پتہ تھا

"یہ سب کھاتی ہو جب ہی تو تمہارا یہ حال ہو رہا ہے"

"کیا حال ہو رہا ہے میرا" اسنے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے گھورا

"خود دیکھو اپنے آپ کو اتنی سوکھی ہو تم کبھی کبھی تو میں سوچ میں پڑ جاتا ہوں کہ تمہارا وجود مجھے برادشت کیسے کرے گا"

"کچھ تو خیال کریں ہم پبلک پلیس پر موجود ہیں"

Posted On Kitab Nagri

"میں نے کونسا کوئی گستاخی کر دی ہے جو تم اتنی لال گلابی ہو رہی ہو چلو کھانا کھاؤ" اسکی حالت کو انجوائے کرتے ہوئے وہ خود کھانا کھانے لگ گیا

ooooo

سارا دن وہ کمرے سے باہر نہیں نکلی تھی اپنے کہے لفظوں کو یاد کر کے وہ کافی شرمندہ ہو رہی تھی

"ہاں اسی لیے تو تم نے مجھ سے نکاح کیا ہے شاہ انڈسٹری کا مالک معتمد شاہ بھلا مجھ سے شادی کیوں کرے گا ایک پل میں محبت ہو گئی اس لیے نہیں مانتی میں اس سب کو میں جانتی ہوں تم نے مجھ سے اسلیے نکاح کیا ہے تاکہ نکاح کی آڑ میں تم اپنی حوس پوری کر سکو" خود کا بہت پہلے معتمد کو کہا گیا جملہ اسکے کانوں میں گونجا اور وہ مزید شرمندہ ہو گئی پہلے بھی اسنے یہی سب کہا تھا اور آج بھی یہی کہہ دیا

"پریشے اگر اسے تمہارے وجود کی چاہ ہوتی تو اب تک تمہاری اجازت کے انتظار میں کیوں بیٹھا ہوتا نکاح میں ہو تم اس کے اگر اسے یہی سب کرنا ہوتا تو یہ اسکے لیے کوئی مشکل تو نہیں تھا تم ایک کمزور لڑکی ہو جو اسکا مقابلہ بھی نہیں کر سکتی ہو پھر بھی وہ تمہیں وقت دے رہا ہے" ضمیر نے اسے ملامت کری اپنے کہے لفظ یاد کر کے اسے بہت برا لگ رہا تھا

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ انہی سوچو میں گم تھی جب ڈور ہیل بجی اپنے آنسو صاف کر کے وہ جلدی سے دروازہ کھولنے کے لیے اٹھی کیونکہ اسے پتہ تھا کہ آنے والا معتصم ہی ہوگا جو اپنے آفس گیا تھا اسکے دروازہ کھولتے ہی وہ بنا اسکی طرف دیکھے اندر چلا گیا اپنا بریف کیس اور کوٹ اتار کر اسنے صوفے پر پھینکا

"دوائی کھالی تھی تم نے" اسنے پریشے کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں پوچھا جس پر اسنے اپنی گردن ہاں میں ہلا دی

"کھانا لگاؤں"

"بھوک نہیں ہے" ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کر کے وہ وہاں سے جانے لگا جب اسنے پھر پکارا

"میں نے تمہارے انتظار میں نہیں کھایا میں نے سوچا دونوں ساتھ کھا لینگے"

"تم کھالو جب مجھے بھوک ہوگی تو میں کھالوں گا" پریشے نے آج سے پہلے اسے اتنا سنجیدہ کبھی نہیں دیکھا تھا

www.kitabnagri.com

"نہیں کھاتا تو نہیں کھائے" اسکے کمرے میں جانے کے بعد خود سے بڑبڑا کر وہ کچن میں جا کر اپنے لیے کھانا نکالنے لگی لیکن بھوک تو اسکی بھی اڑ چکی تھی پتہ نہیں معتصم کی ناراضگی بری لگ رہی تھی یا پھر اسکے محبت بھرے رویے کی عادت ہوگئی تھی اپنی کیفیت وہ خود بھی سمجھ نہیں پارہی تھی

Posted On Kitab Nagri

○ ○ ○ ○ ○

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

○ ○ ○ ○ ○

Posted On Kitab Nagri

اسے پتہ تھا عالم کو پڑھنے کا شوق نہیں ہے لیکن یہ فرمائش اسنے خود کی تھی کہ اسے انگلش سیکھنی ہے لیکن تھوڑا بہت سمجھنے کے بعد ہی اسکا دماغ جیسے بند ہو رہا تھا اسلیے وہ خود ہی اپنی بات سے پیچھے ہٹ گیا

جبکہ اسکی حالت دیکھ کر آئزہ نے بس اسے مین چیزیں بتادیں تھیں وہ اب خود اسکے سامنے انگلش بولتی تھی اور عالم کو اپنے کہے لفظ کا مطلب بھی بتاتی تھی

تاکہ عالم ان لفظوں کو سمجھ سکے اور اب وہ خود بھی ایسا ہی کرتا تھا اپنی کہی باتوں میں وہ انگلش کے وہ لفظ ایڈ کر دیتا جو اسنے آئزہ کے منہ سے سنے تھے جبکہ وہ کافی حیران ہوتی تھی کہ اسکے ایک بار کہے لفظ اسکے زہن میں اتنی آسانی سے بیٹھ بھی جاتے تھے

www.kitabnagri.com

ooooo

"اس میں نمک کم ہے آپ نے مرچیں بہت تیز کر دی ہیں کچھ اور کمی بھی محسوس ہو رہی ہے لیکن کیا مجھے وہ سمجھ نہیں آرہی ہے"

"حد ہوتی ہے کسوا میں ایک گھنٹے سے کچن میں کھڑا تمہارے لیے کھانا بنا رہا ہوں اور تم اس میں نقص نکال رہی ہو" اپنا بنایا ہوا کھانا سائیڈ پر کر کے اسنے کسوا کو گھور کر دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"میں تو بس بتا رہی تھی اس میں ان چیزوں کی کمی ہے نہیں بتانا تھا" چہرے پر معصومیت سجائے وہ عصیم سے پوچھ رہی تھی

"نہیں"

"ٹھیک ہے آپ مجھے دوبارہ ٹیسٹ کروائیں میں پھر سے رے دوں گی"

"نہیں اب بس تمہیں اسکی سزا ملے اور تمہاری سزا یہ ہوگی کہ اب تمہیں کھانا صبح ہی ملے گا"

"میں چھپ کر کھالوں گی جب آپ سو جائینگے" اسنے اپنے دماغ میں چلتا آئیڈیا اسکے غوش گزارا

"اور میں کیوں سوؤنگا میں تو اپنی بیوی کو کمرے میں لے جا کر اس پر اپنا پیار نچھاور کروں گا" اسکی کمر کے گرد بازو جمائل کر کے اس نے کسوا کو اپنے قریب کیا

"یہ تو ظلم ہے مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے"

"تمہاری اس بھوک کا مجھے سمجھ نہیں آتا جو میرے قریب آتے ہی شروع ہو جاتی ہے"

"قسم سے مجھے بھی سمجھ نہیں آتا" اسکے معصومیت سے کہنے پر عصیم نے مسکراتے ہوئے اسکی بے داغ پیشانی پر اپنا پیار بھرا لمس چھوڑ دیا

ooooo

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں داخل ہوتے ہی اسے حیرت کا شدید جھٹکا لگا
"کہیں میں غلط کمر میں تو نہیں آگیا" خود سے بڑبڑاتے ہوئے اسنے کمرے کا دروازہ بند کیا
اور نظریں پورے کمرے میں دوڑائیں

جہاں پورے کمرے میں گلاب کے پھولوں کی مہک بکھری پڑی تھی پھول جگہ جگہ پر پھیلے
ہوئے تھے کمرے کی ساری لائٹس آف تھیں لیکن کمرے میں جگہ جگہ جلتی خوشبودار کینڈلز
نے کمرے میں روشنی پھیلائی ہوئی تھی

آرہ کی غیر موجودگی دیکھ کر اسنے اسے پکارنا چاہا لیکن تب ہی نظر آئینے کی طرف چلی گئی
جہاں سے اسے وہ صاف دکھ رہی تھی

اسنے مڑ کر اسے دیکھا جو کینڈل اسٹینڈ میں موجود کینڈلز وڈین اسٹک کی مدد سے جلا رہی
تھی

اسنے اس وقت وہی سوٹ پہنا ہوا تھا جو عالم نے اسے لا کر دیا تھا بلیک کلر کا گاؤن کھلے سلکی
بال اور سرخ رنگ کی لپسٹک وہ اس وقت کوئی آپسرا ہی لگ رہی تھی عالم کو تو ایسا ہی لگا
اسکے قدم آہستہ آہستہ آرہ کی طرف بڑھ رہے تھے وہ ایک قدم اسکے قریب بڑھاتا اور
آرہ ایک قدم پیچھے ہو جاتی اسی طرح کرتے ہوئے وہ دیوار کے ساتھ لگ چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسکی نظریں جھکی ہوئی تھیں اور کینڈل کی روشنی اسکے چہرے پر پڑھ رہی تھی جس کے باعث عالم کو وہ مومی گڑیا لگ رہی تھی اسنے دیوار پر دونوں طرف اپنے ہاتھ رکھ لیے

"پتہ ہے نہ میں نے کیا کہا تھا کے جب تم یہ سوٹ پہنو گی تب میں اسے تمہاری رضامندی سمجھوں گا" اسکے کان کے قریب جھک کر اسنے سرگوشی کی

"میں جانتی ہوں" اسکے کہنے پر عالم نے اسکا جھکا چہرہ اوپر اٹھایا آئہ نے اپنی جھکی نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

ماتھے پر دو لٹیں جھول رہی تھیں گھنی داڑھی مونچھوں میں بھی اسکا گہرا ڈمپل دکھ رہا تھا کیونکہ عالم کے لب مسکرا رہے تھے

"آپ کو پتہ ہے عالم مجھے آپ کا یہ ڈمپل بہت پسند ہے سمجھ نہیں پاتی کے آپ کی مسکراہٹ اچھی ہے یا اس ڈمپل کی وجہ سے اچھی لگتی ہے" اسنے اپنا ہاتھ اسکے ڈمپل پر رکھا

"یہ سب بہت خوبصورت ہے" اسنے کمرے کی سجاوٹ کو دیکھتے ہوئے کہا

"پتہ ہے میں نے یہ سب کیوں کیا ہے"

"نہیں مجھے نہیں معلوم تم بتادو"

"ان رومینٹک کا مطلب پتہ ہے" آئہ نے اسکے کان کے قریب ہو کر اس سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"بلکل پتہ ہے میری ٹیچر بہت اچھی ہیں انہوں نے اتنے کم وقت میں مجھے بہت کچھ سکھا دیا ہے"

"میرے شوہر بہت ان رومینٹک ہیں وہ تو میرے لیے ایسا کچھ کرتے نہیں ہیں میں نے سوچا میں ہی کردوں"

"یہ سب دیکھ کر میں بس ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں کیا تم میرا ساتھ قبول کرتی ہو" اسکی کمر پر ہاتھ رکھ کر عالم نے اسے اپنے قریب کر لیا

"ہاں" اسکے کہتے ہی عالم بنا لمحہ ضائع کیے اسکے لبوں پر جھک گیا
شدت تو اسکے انداز میں ہمیشہ ہی رہتی تھی لیکن آج تو جیسے وہ اسکی سانسیں ہی روک دینا چاہتا تھا

عالم نے کچھ دیر بعد اسکے لبوں کو آزاد کیا اور اپنے ہونٹوں پر جلن محسوس کر کے اسنے ہاتھ لگایا جہاں لبوں کا خون اب اسکے ہاتھ پر لگ چکا تھا

"اب بہت ظالم ہیں چھوڑیں مجھے" خفگی سے کہتے ہوئے اسنے اپنا آپ عالم سے چھڑانا چاہا لیکن اسکی خفگی کو نظر انداز کر کے عالم نے اسے اپنی بانہوں میں اٹھایا اور بیڈ پر لٹا کر اسکے اوپر جھک گیا

Posted On Kitab Nagri

"عادت ڈال کو کیونکہ میرا یہ ظلم تو تمہیں اب ساری عمر سہنا ہے" اسکے بال کان کے پیچھے کر کے وہ اسکی بیوٹی بون پر جھک گیا
عالم کی داڑھی مونچھوں کی چھبھن نے اسے کھکھلانے پر مجبور کر دیا اور اسکی یہ کھکھلاہٹ سن کر عالم کا انداز مزید شدت اختیار کر گیا
"عالم" اسکی شدتوں سے گھبرا کر آڑہ نے اپنا ہاتھ اسکے سینے پر رکھ کر اسے خود سے دور کرنا چاہا

جب عالم نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور اسکے دیکھتے ہی آڑہ کی نظریں جھک گئیں
عالم نے اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھے اور اسکے ایسا کرتے ہی آڑہ نے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور اگلے ہی لمحے اسے اپنی بند آنکھوں پر عالم کا لمس محسوس ہوا
اس سے دور ہٹ کر عالم نے اپنی شرٹ اتار کر دور پھینکی اور اسکے لبوں کو اپنی قید میں لے کر اس پر کالی گھٹا کی مانند چھا گیا
www.kitabnagri.com

ooooo

"ہیلو" کال پک کرتے ہی اسکے کانوں میں معتم کی گھمبیر آواز گونجی
"تم صبح ناشتہ کر کے کیوں نہیں گئے"

"میرا موڈ نہیں تھا" اسکی سنجیدہ آواز سن کر وہ بات کرنے کے لیے دوسرے لفظ سوچنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"وہ مجھے کچھ کہنا تھا"

"پریشے جلدی کہہ دو جو کہنا ہے مجھے اور بھی کام ہیں" اسکی جھنجھلائی ہوئی آواز سن کر پریشے کی آنکھیں نم ہو چکی تھیں بھلا کہاں اس نے معصم کا یہ انداز دیکھا تھا

"میرا نام پری ہے"

"تمہارا نام پریشے ہے پری لوگ تمہیں پیار سے کہتے ہیں"

"ہاں تو تم بھی کہہ دو پیار سے" معصم کے کہنے پر اسنے جلدی سے کہا جس پر خود ہی شرمندہ ہو گئی پتہ نہیں وہ اسکے بارے میں کیا سوچ رہا ہوگا

"تم اپنا کام کرو" اسنے جلدی سے فون بند کر دیا اور اپنی کہی باتوں پر شرمندہ ہوتی رہی کاش معصم اسکے سامنے ہوتا اور اپنی کہی بات پر وہ اسکا مسکراتا چہرہ دیکھ لیتی تو اتنی شرمندہ نہیں ہوتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ooooo

صبح اٹھے ہی اسکی پہلی نظر عالم کے شرٹ لیس چوڑے سینے پر پڑی جسے دیکھ کر شرمیلی سی مسکراہٹ اسکے لبوں پر دوڑ گئی

اسنے عالم کے سینے پر رکھا اپنا سر اٹھا کر اسے دیکھا اور اسکی مونچھ کو کھینچ کر دوبارہ اپنا سر اسکے سینے پر رکھ کر آنکھیں موند لیں

Posted On Kitab Nagri

اسنے عالم کی مونچھ اتنی زور سے کھینچیں تھیں کہ اک دم ہوتی تکلیف سے اسکی آنکھ کھل چکی تھی اسکی سب سے پہلی نظر اسکی نظر اپنے سینے پر لیٹی آڑہ پر گئی

"کیا بات ہے میں سکون سے سوتا اچھا نہیں لگ رہا ہوں جو مجھے اٹھادیا یا پھر تمہاری یہ شکایت دور نہیں ہوئی کے میں ان رومینٹک ہوں" اسے بیڈ پر لٹا کر وہ اسکے اوپر جھک گیا

"پلیز عالم مجھے سونے دیں"

"میری نیند تم نے خراب کی ہے"

"میں نے تو صرف تھوڑی سی مستی کی تھی" اسنے منمناتے ہوئے کہا

"میں بھی تھوڑی سی کرلوں"

"نہیں مجھے نیند آرہی ہے مجھے سونے دیں"

"اور جو میری نیند تم نے خراب کی ہے"

"میں نے آپ کی نیند خراب نہیں کی"

"بلکل نیند نہیں تم نے میری نیت خراب کردی ہے" اسے رات والے موڈ میں واپس آتے دیکھ کر اسے اپنی کی ہوئی مستی مہنگی لگ رہی تھی

"نو عالم پلیز"

"یس آڑہ پلیز" اسکے ہاتھوں کو اپنی قید میں لے کر وہ اسکے لبوں پر جھک گیا

Posted On Kitab Nagri

○ ○ ○ ○ ○

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

○ ○ ○ ○ ○

"اتنی جلدی آنے کی کیا ضرورت تھی کچھ دن اور رک جاتے"

Posted On Kitab Nagri

"میں نے تو کہا تھا آپ کی بہو نہیں مانی، ویسے بھی میرا اصل ہنی مون تو شروع ہی اب ہوا تھا" دوسری بات اسنے بڑبڑاتے ہوئے کہی

"کیا بڑبڑا رہے ہو عالم"

"اماں سائیں آپ انہیں چھوڑیں میں آپ کو گفٹس دکھاتی ہوں"

"بلکل بچہ میں ضرور دیکھوں گی لیکن ابھی تم لوگ جا کر آرام کرو سفر سے آئے ہوئے ہو میں کھانا بھی بھجوادیتی ہوں کمرے میں فریش ہو جاؤ پھر سب سے مل بھی لینا" انہوں نے پیار سے اسکا گال تھپتھپا کر کہا جس پر مسکراتے ہوئے وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی

"تم یہاں کیوں بیٹھے ہو جاؤ کمرے میں یہ سامان ملازم کے ہاتھ میں کمرے میں بھجوادوں گی" ثمرین بیگم نے اسے وہیں بیٹھے دیکھ کر کہا

"نہیں اماں سائیں میں پہلے زمینوں پر جاؤں گا پھر آکر آرام کروں گا" موبائل جیب میں رکھ کر وہ وہاں سے جانے لگا جب ثمرین بیگم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسکا رخ اپنی طرف کیا اور پیار بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگیں

"ماشاء اللہ بہت پیارے لگ رہے ہو" انہوں نے اپنے خوب رویٹے کو دیکھتے ہوئے کہا جس نے اس وقت نیوی بلیو شرٹ کے ساتھ بلیک جینز پہنی ہوئی تھی اسکا یہ حولیہ گھر کے ہر فرد کے لیے ہی نیا اور حیران کن تھا

Posted On Kitab Nagri

"یہ سب آپ کی بہو کی کارستانی ہے"
"خوش ہو عالم"

"آپ کو کیا لگ رہا ہے" اس نے الٹا سوال پوچھا
"مجھے تو بہت خوش لگ رہے ہو جبکہ تمہاری شادی سے پہلے میں بہت فکر مند تھی کہ پتہ
نہیں آئے کہ کیسی ہوگی تمہارے ساتھ کیسی رہے گی لیکن اب تم دونوں کو دیکھ کر سارے
خدشے دور ہو گئے" انہوں نے مسکراتے چہرے کے ساتھ اسے دیکھتے ہوئے کہا
"ہاں فکر مند تو ہونا چاہیے پتہ ہے نہ کیسی پٹاخہ ہے وہ"
"ہاں وہ ایسی ہے اور میں تو جیسے تمہیں جانتی ہی نہیں ہوں"
"میں تو چھوٹا معصوم سا بچہ ہوں اماں سائیں" مسکراتے ہوئے عالم انکی پیشانی پر پیار کر کے
گھر سے نکل گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ooooo

"اپنی تیاری کرلو" اسنے کمرے میں داخل ہوتے ہی کہا
"ہم واپس جارہے ہیں"

"میں جارہا ہوں تمہیں تمہارے گھر چھوڑ دوں گا"

"گھر کیوں چھوڑو گے" اسکا دل زوروں سے دھڑکا

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے بابا کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے آنٹی کا فون آیا تھا میرے پاس انہوں نے بتایا ہے تمہیں بہت یاد کر رہے ہیں میں نے سوچا تم کچھ دن وہاں رہ لو گی "

"معتصم" کمرے میں رکھی فائلز میں سے ایک نکال کر وہ کمرے سے جانے لگا جب اسے پریشے کی آواز سنائی دی اسکے قدم رک گئے تھے لیکن وہ مڑا نہیں تھا

اپنی انگلیاں مڑوڑتے ہوئے اسے معتصم کی پشت کو دیکھا الفاظ جیسے زبان پر آہی نہیں رہے تھے

"کچھ نہیں" اسکے کہتے ہی وہ مضبوط قدم اٹھاتا وہاں سے چلا گیا

ooooo

"تم اندر جاؤ میں تھوڑی دیر میں آرہا ہوں" گاڑی حویلی کے قریب روک کر اسے کسوا سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ کہاں جارہے ہیں"

"فائل پر میرے سائن چائیے امپورٹینڈ ہیں تو آفس ورکر آنے والا ہے اسے لے کر"

"اسے یہیں بلا لیں اور اندر چلیں"

"میں بس ابھی آرہا ہوں کسوا تم اندر جاؤ"

"پہلے سب سے مل تو لیں کسی کو پتہ بھی نہیں ہوگا ہماری آمد کا"

Posted On Kitab Nagri

"کسوا تم اندر جاؤ اور جاکر سب کو بتاؤ ہم آگئے ہیں جب تک تم سب سے ملو گی میں پہنچ جاؤں گا" اسنے پیار سے اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھے جس پر مسکراتی ہوئی وہ اندر چلی گئی

ooooo

"کسوا تم کب آئیں" حویلی میں واپس آتے ہی جس پہلے انسان سے اسکا سامنا ہوا وہ کسوا تھی جو اسکی طرف پشت کیے کھڑی یقیناً اندر جا رہی تھی

"لالا" اسکی آواز سن کر کسوا نے مڑ کر اسے دیکھا لیکن اس سے پہلے وہ عالم کے قریب جاتی چکر آنے کے باعث وہیں زمیں بوس ہو گئی جسے دیکھ کر عالم بھاگ کر اسکے پاس آیا اور اسکا گال تھپتھپانے لگا

"کسوا میرا بچہ کیا ہوا ہے" اسنے پریشانی سے اسے پکارا لیکن اسکے ہوش میں نہ آنے پر ثمرین بیگم کو آواز دے کر اسے اپنی بانہوں میں اٹھائے عصیم کے کمرے کی طرف لے گیا

ooooo

www.kitabnagri.com

عالم کی کال سنتے ہی وہ پریشانی میں ڈرائیونگ کر کے حویلی پہنچا تھا جہاں عالم باہر ہی اسے مل گیا

"کیا ہوا ہے کسوا کو"

"کچھ نہیں بس جو امتحان تو نے دیا تھا اسکا نتیجہ ہے"

Posted On Kitab Nagri

"عالم کیا بول رہا ہے"

"مجھے بتاتے ہوئے اچھا نہیں لگ رہا اندر اپنے کمرے میں جا کر پوچھ لے" اسکا شرارت بھرا انداز عصیم نے نوٹ ہی نہیں کیا تھا بس اسکی بات سنتے ہی وہ اپنے کمرے کی طرف چلا گیا جہاں اسکے کمرے میں فارینہ شمیرن اور مبشرہ بیگم بیٹھیں تھیں

"ماشاء اللہ میرا بچہ بہت بہت مبارک ہو" فارینہ بیگم نے اپنی جگہ سے اٹھ کر اسے پیار کیا "اماں سائیں کیا ہوا ہے عالم کی کال آئی تھی کیا ہوا ہے کسوا کو" اسنے بیڈ پر سر جھکائے بیٹھی کسوا کو دیکھا

"عصیم اس میں پریشان ہونے والی کوئی بات نہیں ہے کسوا بے ہوش ہو گئی تھی حویلی سے کچھ فاصلے پر ایک ڈاکٹر رہتی ہے تو ہم نے اسے بلایا تھا اس نے بتایا کہ ہمارے گھر میں ایک نیا مہمان آنے والا ہے ماشاء اللہ میرا بچہ باپ بننے والا ہے اب بس تم کسوا کا خیال رکھنا اور شہر لے جا کر کسی اچھے ڈاکٹر کو دکھا دینا میں مٹھائی تو منگوا لوں" اسے حیرت میں چھوڑ کر وہ تینوں کمرے سے چلی گئیں

انکے جاتے ہی اسنے حیرت سے کسوا کو دیکھا اور جا کر اسکے قریب بیٹھ گیا جبکہ اسکے بیٹھے ہی وہ بیڈ پر رکھے کمبل میں چھپ گئی "کسوا باہر نکلو میری طرف دیکھو"

Posted On Kitab Nagri

"مجھے نہیں دیکھنا شاہ" اسنے اسی پوزیشن میں لیٹے ہوئے ہی کہا جس پر عصیم نے کمر سمیت اسے خود میں بھینچ لیا

"آئی لو یو آئی لو یو سو مچ مائی لائف" نم آواز میں کہتے ہوئے اسنے کسوا کا چہرہ باہر نکالا اور اسکے چہرے پر اپنا پیار بھرا لمس چھوڑ کر دوبارہ اسے خود میں بھینچ لیا

ooooo

"کہاں جا رہی ہو تم"

"میں کسوا سے ملنے جا رہی ہوں مجھے ملازمہ نے بتایا وہ آگئی ہے اور مجھے یہ بھی پتہ چل گیا ہے کہ ایک نیا مہمان بھی آنے والا ہے" آئزہ کے کہنے پر عالم حیرت سے اسے دیکھنے لگا وہ شرما کر تو ایسے بتا رہی تھی جیسے یہ نیا مہمان کسوا نہیں بلکہ اسکی خود کی وجہ سے آنے والا ہوگا

"اچھا مجھے تو لگا تھا تمہیں جلن ہوگی کے کسوا نے یہ خبر دے دی اور تم نے نہیں دی" اسے اپنے حصار میں لے کر عالم نے شرارت سے کہا

"توبہ ہے عالم میں کیوں جیلیس ہوں گی وہ بہن ہے میری یہ تو خوشی کی بات ہے میں خالا

بننے والی ہوں www.kitabnagri.com"

"تم خالا نہیں ممائی بننے والی ہو"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں میں خالا بننے والی ہوں"

"کسوا میری بہن ہے"

"ہاں تو وہ میری بھی بہن ہے"

"چھوڑو اس بات کو مجھے یہ بہن بہن نہیں کھیلنا" اسنے جیسے تنگ آکر کہا

"اچھا پھر مجھے تو جانے دیں چھوڑیں مجھے" آثرہ نے اسکی گرفت سے نکالنا چاہا لیکن وہ اسی

طرح منظوطی سے اسے اپنے حصار میں لیے کھڑا رہا

"میں اتنی ٹینشن میں ہوں اور تمہیں کسوا کے پاس جانے کی لگی ہوئی ہے مل لینا صبح اس

سے ابھی ویسے بھی عصیم اسکے پاس ہے اچھا تھوڑی لگے گا"

"کیا پریشانی ہوگئی ہے آپ کو www.kitabnagri.com"

"عصیم نے سب کو خوش خبری سنادی ہے ہم کب سنائیں گے"

"اف عالم مجھے لگا آپ واقعی میں کوئی سیریس بات کر رہے ہیں"

"اس سے زیادہ سیریس بات بھلا اور کیا ہوگی میری جان"

"عالم سدھر جائیں"

"میں نے سنا عالم بگڑ جائیں تو ہم بگڑ جاتے ہیں" جھٹکے سے اسنے آثرہ کو اپنی بانہوں میں

اٹھایا اور اسکی ہر مزاحمت کو نظر انداز کر کے اپنی اپنی کرتا چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

ooooo

ooooo

صبح کے دس بجے وہ حویلی میں داخل ہوا تھا جہاں اسکی پہلی نظر دادا سائیں پر پڑی انہیں سلام کر کے وہ اپنے کمرے میں جانے لگا جب اپنے پیچھے اسے انکی آواز سنائی دی

"بیوی کہاں ہے تمہاری"

"انکل کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی"

"تو تم اسے وہاں چھوڑ آئے اسکے منگیتر کے پاس" انکے کہے جملے نے اسکے چونکنے پر مجبور کر دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ کہنا کیا چاہتے ہیں"

"سیدھی اور صاف بات تمہاری بیوی اپنے باپ کے گھر پر ہے تو ہو سکتا ہے وہ لڑکا بھی وہاں موجود ہو ہم بس تمہیں بتا رہے ہیں جو پہلے ہوا تھا کہیں وہ دوبارہ نہ ہو جائے" دادا سائیں کی بات سنتے ہی اسکی پیشانی پر لاتعداد بل پڑے

www.kitabnagri.com

"دادا سائی وہ بیوی ہے میری"

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری دادی بھی تو بیوی تھی میری پتہ ہے نہ اسنے کیا، کیا تھا"

"دادا سائیں مجھے اپنی بیوی پر پورا بھروسہ ہے"

"ٹھیک ہے دیکھ لیتے ہیں وہ تمہارے بھروسے کا کتنا بھرم رکھتی ہے" انہوں نے طنزیہ مسکراہٹ لیے اسے دیکھا

"دادا سائیں وہ میرا بھروسہ نہیں توڑے گی"

"اور جس دن توڑا تو اسے یہاں لانا اور اپنے ہاتھوں سے اسے گولی مارنا ویسے ہی جیسے میں نے ماری تھی" انہوں نے ایک ایک لفظ پر زور دے کر کہا جس پر وہ اپنی مٹھیاں بھینچ کر وہیں سے باہر نکل گیا

○○○○○

"کیسی ہو" آواز پر اسنے مڑ کر دیکھا جہاں وصی کھڑا تھا لائٹ بلیو شرٹ کے ساتھ ڈارک بلیو جینز پہنی ہوئی تھی

www.kitabnagri.com

وہ کب سے اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن سب کی موجودگی میں ٹھیک سے کر نہیں پار رہا تھا لیکن اب اسکے کمرے سے باہر آتے ہی وہ خود بھی اسکے پیچھے آگیا

"بابا کی طبیعت خراب تھی کسی نے مجھے بتایا کیوں نہیں" اسکے سوال کا جواب دیے بنا اسنے خفگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہمیں انکل نے ہی منع کیا تھا وہ نہیں چاہتے تھے تم پریشان ہو لیکن اب انکی طبیعت زیادہ خراب تھی وہ تمہیں یاد بھی کر رہے تھے تو آنتی نے تمہیں بلوا لیا" اسنے اسے تفصیل سے بتایا

"تم خوش ہو"

"اس سے کیا فرق پڑتا ہے" پریشے کے کہتے ہی اسنے دونوں کے درمیاں موجود چند قدم کا فاصلہ مٹایا

"کیوں نہیں پڑتا اگر تم خوش نہیں ہو تو یہاں آ جاؤ اپنے گھر والوں کے پاس ہم ہیں تمہارے ساتھ معتمد تمہارے ساتھ کچھ برا نہیں کر سکتا"

"وصی پلیر میرے معاملے سے دور رہو اپنے گھر اور بیوی پر توجہ دو"

"میں چاہ کر بھی عینہ کے بارے میں ایسا کچھ نہیں محسوس کر رہا ہوں جیسا تمہارے لیے کرتا ہوں پریشے مجھے تم پسند ہو اور میں تمہیں تم پلیر میرے پاس لوٹ آؤ میں لڑوں گا تمہارے لیے معتمد سے پہلے میں سب گھر والوں کی خاطر عینہ سے شادی کے لیے مان گیا تھا لیکن اب ضرورت پڑی تو میں ان گھر والوں سے بھی لڑ لوں گا" پریشے کے دونوں کندھوں پر اپنے ہاتھ رکھ کر اسنے اسے اپنے قریب کرنا چاہا

جب ہی بھاری ہاتھ کا زور دار پنچ اسکے منہ پر پڑا جس سے وہ تھوڑی پیچھے کی طرف جاگرا

Posted On Kitab Nagri

"معتصم تم یہاں کیا کر رہے ہو" اسے اس وقت یہاں دیکھ کر پریشہ کو کافی حیرت ہوئی تھی آواز سن کر تقریباً سب گھر والے ہی باہر آچکے تھے اور حیرت سے یہی پوچھ رہے تھے کہ وہ اس وقت یہاں کیا کر رہا ہے کیونکہ پریشہ انہیں بتاچکی تھی کہ وہ گاؤں جا چکا ہے "ہاتھ لگانا تو دور اگر آج کے بعد تم نے میری بیوی کی طرف دیکھا بھی تو تمہاری آنکھیں نکلنے میں بالکل دیر نہیں کروں گا" اسنے سخت لہجے میں وصی کو دیکھتے ہوئے کہا جو اپنی ناک سے نکلتا خون صاف کر رہا تھا

"معتصم یہاں کیسے آنا ہوا وصی نے کیا کر دیا ہے" حفصہ نے آگے بڑھ کر اس سے پوچھا لیکن وہ بنا کسی کی بات کا جواب دیے پریشہ کا ہاتھ پکڑ کر لے جا چکا تھا

○○○○○

"معتصم میرا ہاتھ چھوڑو یہ کیا طریقہ ہے" اسنے اپنا ہاتھ چھڑانے کی جدوجہد کی لیکن اسنے بنا اسکی کسی بات کا جواب دیے اسے گاڑی میں بٹھایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر کار اسٹارٹ کر دی جس کی رفتار وہ تیز سے تیز کرے جا رہا تھا

"تم یہاں کیا کر رہے ہو تم مجھے میرے گھر سے زبردستی لے کر جا رہے ہو پتہ نہیں سب لوگ کیا سوچ رہے ہوں گے اور تم نے وصی پر ہاتھ کیوں اٹھایا"

"بہت تکلیف ہو رہی ہے تمہیں"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں ہو رہی ہے" اسکی گرفت اسٹیرنگ پر سخت ہو گئی اور پریشے کے کہتے ہی اسنے گاڑی کی اسپید مزید تیز کر دی

"معتصم پلیز اسپید سلو کرو" اسنے چلا کر کہا لیکن وہ اسکی سن ہی کب رہا تھا اسکی رویے پر وہ پریشان ہو رہی تھی پتہ نہیں ایسی کیا بات ہوئی جو معتصم کو اتنا غصہ دلا دیا اس وقت ویسے بھی اس سے کچھ کہنا بے کار تھا وہ اس وقت اسکی سن ہی کہاں رہا تھا اسنے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور تب ہی زہن میں شادی سے پہلے اماں جان کی کہی باتیں گونجنے لگیں

ooooo

"تمہیں پتہ ہے پری میں نے تمہارے اس رشتے کے بارے میں بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے اور یہ بات میں تمہیں آج ہی بتا دینا چاہتی ہوں تاکہ تمہارے دل میں میری طرف سے کوئی میل نہ رہے"

www.kitabnagri.com

"اماں جان ایسی باتیں نہیں کریں میرے دل میں آپ کے لیے کوئی میل نہیں ہے"

"میں جانتی ہوں میری بچی پھر بھی میں یہ بات تم سے آج کہنا چاہتی ہوں جو میں نے آج تک کسی کو نہیں بتائی تم جاننا چاہتی تھیں نہ ہمیشہ سے کہ تمہارے دادا جان تمہارے بابا کو

Posted On Kitab Nagri

پسند کیوں نہیں کرتے تھے " انکے کہنے پر اسنے آہستگی سے اپنا سر ہلایا وہ اس سے کیا کہنے آئی تھیں اسے سمجھ نہیں آرہا تھا

"میری تمہارے دادا سے دوسری شادی ہوئی تھی جن سے میری پہلی اولاد یعنی تمہارے چاچا ہوئے تھے تمہارے دادا نے اسلیے کبھی بھی ظفر کو پسند نہیں کیا کیونکہ وہ انکی اولاد نہیں تھا وہ کسی اور کی اولاد تھا"

"کس کی"

"جمال شاہ کی"

"کون جمال شاہ"

"معتصم شاہ کا دادا"

"میری پہلی شادی جمال شاہ سے ہوئی تھی ہم نے یہ نکاح بنا کسی کو بتائے کیا تھا وہ ہمیشہ مجھے یہ بات کہتے تھے کہ انکی پہلے ہی ایک شادی ہوچکی ہے لیکن وہ اس عورت کو پسند نہیں کرتے صرف زبردستی کا رشتہ ہے کبھی یہ تک بھی نہیں بتایا تھا کہ انکی اولاد بھی ہے "

"جب مجھے یہ خبر ملی کہ تمہارا باپ اس دنیا میں آنے والا ہے تو میں گھبرا چکی تھی ہم نے نکاح کیا تھا لیکن یہ بات ہم کس کس کو بتاتے پھرتے میں نے تو یہ بات اپنی ماں اپنے واحد رشتے سے بھی چھپائی ہوئی تھی کہ میرا نکاح ہوا ہے وہ پہلے ہی بیمار رہتی تھیں جب انہیں

Posted On Kitab Nagri

میرے امید سے ہونے کی خبر ملی تو انہیں بھی یہی لگا کے میں نے کچھ غلط کیا ہے اور اسی صدمے میں وہ چلی گئیں"

"ظفر کے پیدا ہوتے ہی میں اسے حویلی لے گئی کیونکہ اسکے آنے کی خبر ملتے ہی جمال نے مجھ سے ملنا بھی ترک کر دیا اور فون بھی اٹھانا چھوڑ دیا تھا میں اسکے گھر گئی تو وہ اس وقت حویلی میں اکیلا تھا میں نے جب اس سے بات کی اسے اسکا بیٹا دکھایا تو اسنے اسی وقت مجھے طلاق دے دی یہ کہہ کر کہ مجھ جیسی عورتیں صرف وقت گزاری کے لیے ہوتی ہیں" آہستہ آہستہ وہ اسے ہر بات بتاتی چلی گئیں اور وہ حیرت سے بت بنی انہیں سنتی جا رہی گئی

"میں تمہارے باپ کو لے کر وہاں سے آگئی میرے پاس کوئی رشتہ نہیں تھا اسلیے میں اپنی دوست کے پاس چلی گئی وہ میرے بارے میں سب کچھ جانتی تھی اور مجھ پر بھروسہ بھی کرتی تھی میں نے اسے ہر طرح کا ثبوت بھی دکھایا جسے دیکھنے کے بعد وہ مجھ سے یہی کہتی تھی کہ میں جمال شاہ کو سزا دلاؤں لیکن مجھ میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ میں ایسا کچھ کر پاتی"

"اسنے اپنے بھائی سے یعنی تمہارے دادا سے میری شادی کروادی وہ بہت اچھے تھے میرے بارے میں سب کچھ جانتے تھے لیکن انہوں نے ظفر کو کبھی نہیں اپنایا انکے نزدیک وہ ایک

Posted On Kitab Nagri

پرانی اولاد تھا تمہارے باپ نے بچپن سے ہی بہت تکلیفیں اٹھائیں ہیں اس لیے میں نہیں چاہتی کہ بیٹی پر طلاق کا دھبہ لگ جانے سے وہ مزید تکلیف میں آجائے "

"تمہاری میری ظفر حفصہ ہم سب کی جگہ وہیں ہے پری بھلے جمال نے مجھے چھوڑ دیا لیکن تم سب کا اصل گھر ہے تو وہی اور میری یہی خواہش تھی کہ تم لوگ اپنے اس اصل گھر میں جاؤ میرے باقی بچے نہیں جاسکے پری لیکن تمہیں یہ موقع ملا ہے اور میں اسے ضائع نہیں کرنا چاہتی ہوں "

"آپ مجھے اس گھر میں بھیجنا چاہتی ہیں اماں جان جہاں سے آپ کو نکالا گیا تھا"

"ہاں کیونکہ وہ سب میری نصیب میں نہیں تھا لیکن تمہارے نصیب میں ہے مجھے لوگوں کی پہچان ہے پری اور میں جانتی ہوں معتمد اپنے دادا سے الگ ہے بہت الگ وہ تمہیں بہت خوش رکھے گا لیکن بدلے میں تم بھی اسے وہی خوشی وہی سکون دینا جو وہ تمہیں دے گا"

ooooo

www.kitabnagri.com

حویلی پہنچتے ہی وہ اسے لے کر اندر چلا گیا جہاں سب لاؤنج میں بیٹھے تھے جبکہ دادا سائیں کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ تھی

سب کو سلام کر کے وہ اسے لے کر اندر کی طرف جانے لگا جب دادا سائی کی بات نے اس کے

نڑھتے قدم روک دیے

Posted On Kitab Nagri

"لے آئے اپنی بیوی کو معتصم کیا ہم نے کچھ غلط کہا تھا"
"کیا کہا تھا آپ نے" پریشہ نے انہیں دیکھتے ہوئے کہا
"پری اندر چلو"

"نہیں مجھے جاننا ہے انہوں نے کیا کہا تھا"

"ہم نے یہ کہا تھا کہ اگر تمہاری بیوی تمہیں اپنے سابقہ منگیتر کے ساتھ ملے تو اسے یہاں
لے کر آنا اور اپنے ہاتھوں سے اسکا قتل کر دینا" انکے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی اپنی
جگہ سے اٹھ کر وہ چلتے ہوئے انکے قریب آگئے

"قتل کے علاوہ کچھ اور نہیں آتا آپ کو دادا سائیں" اسنے "دادا سائیں" پر زور دے کر کہا
"بتا چکی ہے آئزہ مجھے کہ کس طرح آپ نے اپنی جھوٹی غیرت کے نام پر اپنی بیوی اور
بھائی کا قتل کیا تھا" اسنے کہتے ہی دادا سائیں کا چہرہ غصے سے سرخ ہو چکا تھا جبکہ معتصم اور
وہاں موجود باقی سب افراد کا حال بھی کچھ ایسا ہی تھا بھلا کس نے آج تک ہمت کی تھی
جمال شاہ سے اس طرح بات کرنے کی

"پریشہ کمرے میں چلو یہاں تماشہ لگانے کی ضرورت نہیں ہے" سختی سے اسکا بازو پکڑ کر وہ
اسے لے جانے لگا جب اسنے اپنا بازو اس سے چھڑا لیا

Posted On Kitab Nagri

"میں تماشہ لگا رہی ہوں تماشہ تمہارے دادا سائیں نے لگایا اپنی سو کالڈ غیرت کے نام پر جھوٹ بول کر"

"اپنی بکواس بند کرو لڑکی" دادا سائیں کی دھاڑتی آواز اس جگہ گونجی
"اگر یہ آپ کو بکواس لگتی ہے تو بکواس ہی سہی کروں گی میں یہ بکواس جو سچ ہے بتاؤں گی
سب کو" اسکے چلانے پر دادا سائیں کا ہاتھ اٹھا جو بیچ میں ہی روک لیا جا چکا تھا انہوں نے
حیرت سے معتمد کی طرف دیکھا
"تم نے ہمارا ہاتھ روکا"

"معاف کیجیے گا دادا سائیں آپ کا ہاتھ روکا لیکن اگر کوئی میری بیوی پر ہاتھ اٹھائے گا تو یہ
میں برداشت نہیں کروں گا"
"تمہیں دکھ نہیں ہے وہ کیا بکواس کر رہی ہے" عماد صاحب نے اپنی جگہ سے اٹھ کر غصے
سے کہا

"بلکل دکھ رہا ہے چاچا سائیں لیکن یہ کوئی بھی غلطی کرے گی بد تمیزی کرے گی یا کچھ بھی
کرے گی اسے سزا میں خود دوں گا لیکن کوئی اور ایسا کرے یہ حق میں نے کسی کو نہیں دیا
ہے چلو میرے ساتھ" انہیں جواب دے کر وہ اسے وہاں سے لے جانے لگا جب دوبارہ اپنا
ہاتھ چھڑاتی وہ دادا سائیں کے قریب جا کر کھڑی ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے جانتے ہیں میں کون ہوں" اسکا پراسرار انداز سب کو کھٹکنے پر مجبور کر چکا تھا
"میں ہوں پریشہ شاہ ظفر شاہ کی بیٹی وریشہ اور جمال شاہ کی پوتی" اسکے کہے الفاظ دادا سائیں
کو سن کر چلے تھے

○○○○○

"آپ نے یہ بات سچ کہی تھی کہ آپ نے اپنی بیوی اور بھائی کو مارا تھا لیکن کیوں مارا تھا یہ
جھوٹ بولا تھا بتائیں سب کو سچ کے آپ نے کیوں مارا تھا اپنی بیوی اور بھائی کو" انکے سفید
پڑتے چہرے کو گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے اسنے ایک ایک لفظ چپا کر کہا

www.kitabnagri.com

"تمہیں اندازہ ہے لڑکی تم کہہ کیا رہی ہو" ثقلین صاحب نے اسکے قریب آکر سخت لہجے
میں کہا

"جی مجھے بالکل اندازہ ہے میں کیا کہہ رہی ہوں میں سچ بتا رہی ہوں اس جھوٹ سے پردہ اٹھا
رہی ہوں جو انہوں نے سالوں پہلے سب سے کہا تھا"

○○○○○

"جمال یہ تمہاری اولاد ہے" انہوں نے کمبل میں موجود وہ ایک ماہ کا بچہ ان کے سامنے کیا
جسے دیکھتے ہی جمال شاہ نے چہرہ پھیر لیا

Posted On Kitab Nagri

"میں کیسے مان لوں یہ میری اولاد ہے جس طرح تم میرے ایک کہنے پر آسانی سے میرے پاس آگئی تھیں کیا پتہ کسی اور کے پاس بھی چلی گئی ہوگی" انکے الفاظ وریشہ شاہ کے قدموں سے جیسے زمین نکال چکے تھے

"تم یہ کیا کہہ رہے ہو نکاح کیا تھا تم نے مجھ سے بیوی ہوں میں تمہاری یہ ہماری اولاد ہے میرے پاس سارے ثبوت ہیں ٹیسٹ رپورٹ ہمارا نکاح نامہ" انہوں نے اپنے بیگ سے چند کاغذات نکال کر جمال شاہ کے سامنے رکھے www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"شاید تم اب بھی خود کو میری بیوی سمجھ رہی ہو اگر ایسا ہے تو ان باتوں سے باہر نکل آؤ اور اگر تمہیں یہ لگ رہا ہے کہ میں نے تم سے نکاح تمہاری محبت میں کیا تھا تو یہ تمہاری غلط فہمی ہے تم مجھے اچھی لگیں تھیں مجھے بس تمہارے ساتھ چند لمحے گزارنے تھے جو میں نے گزار لیے اور میں اب یہ قصہ ختم کر دینا چاہتا ہوں میں جمال شاہ"

"جمال نہیں پلیز تمہارے سوا میرا کوئی نہیں ہے میری ماں تمہاری وجہ سے مر گئی پلیز اب تم مجھے مت مارو" انہوں نے چیختے ہوئے کہا لیکن جمال شاہ انکے اور اپنے درمیان موجود رشتہ ختم کر چکے تھے

"اب میرا تمہارا کوئی رشتہ نہیں ہے حویلی سے نکل ہو جاؤ سب اس وقت شادی پر گئے ہوئے ہیں آنے والے ہوں گے اور میں چاہتا ہوں کہ ان کے آنے سے پہلے تم اپنی یہ شکل لے کر یہاں سے دفع ہو جاؤ" انہیں گم سم چھوڑ کر وہ وہاں سے جانے لگے جب دروازے پر کھڑے وجود کو دیکھ کر انکے قدم رک گئے

Posted On Kitab Nagri

وہاں عاقب شاہ اور یاسمین شاہ کھڑی تھیں انہیں دیکھ کر ہی لگ رہا تھا کہ وہ یہاں ہوئی ان دونوں کی ساری باتیں سن چکے تھے

"للا سائیں آپ ایسے ہوں گے میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا" عاقب شاہ نے بے یقینی سے انہیں دیکھتے ہوئے کہا

"تم دونوں غلط سمجھ رہے ہو"

"کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے جمال ہم سب کچھ سن چکے ہیں اب آپ کے جھوٹ سے پردہ اٹھ چکا ہے" یاسمین کے لہجے میں افسوس تھا

"یہ ابھی کے لیے یہیں رہے گی اب گھر کے بڑے ہی یہ فیصلہ کریں گے"

"کوئی فیصلہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے جب سب سن ہی چکی ہو تو پھر بات کیوں بڑھا رہی ہو میں اسے طلاق دے چکا ہوں اب اسکا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے" انہوں نے ایک نظر وریشہ کو دیکھا جو آنکھوں میں آنسو لیے انہیں ہی دیکھ رہی تھیں انکی گود میں موجود وہ چھوٹا سا وجود رو رہا تھا

"میں نے کوئی انوکھا کام نہیں کیا ہے اس بات کو یہیں ختم کر دو"

"کیوں ختم کر دوں تم نے مجھے سکھایا ہے کہ ایک عورت کو اپنے لیے لڑنا چاہیے اور میں تمہاری ان باتوں پر ضرور عمل کروں گی میں اس عورت کے لیے لڑوں گی تم نے مجھے آج

Posted On Kitab Nagri

تک بنا چادر کے اپنے کمرے سے نہیں نکلنے دیا کیونکہ تمہیں اچھا نہیں لگتا تھا کہ کوئی بھی تمہاری بیوی کو دیکھے پورے گھر میں پورے گاؤں میں تم سب کو یہ بتاتے پھرتے ہو جمال کے تم کتنے غیرت مند ہو میں دکھاتی ہوں سب کو کہ تم کتنے غیرت مند ہو"

"کیا کرو گی تم www.kitabnagri.com"

"ہم کچھ نہیں کریں گے جو کریں گے وہ بابا سائیں کریں گے" جواب عاقب کی طرف سے آیا تھا اور انکی یہ باتیں جمال شاہ کو ڈرنے پر مجبور کر رہی تھیں

آج تک انکی بیوی بنا چادر کے اپنے کمرے سے نہیں نکلی تھی پورا گاؤں انکی عزت کرتا تھا اگر سب کو معلوم ہو جاتا کہ جمال شاہ نے صرف چند حسین لمحوں کے لیے کسی سے نکاح کیا تھا اپنی بیوی کے ساتھ بے وفائی کی تھی اور اپنی ہی اولاد کو ماننے سے انکار کر دیا تھا تو اس سب کے بعد انکی کیا عزت رہ جانی تھی

"تم چلو میرے ساتھ" انہوں نے وریشہ کا ہاتھ تھاما اور ایک نظر اپنے شوہر کو دیکھ کر وہاں سے جانے لگیں جب اگلے ہی لمحے جمال شاہ نے دیوار پر لٹکی بندوق اتار کر اسکا رخ اپنی بیوی کی طرف کر دیا

"یا سمین میں کہہ رہا ہوں اسے یہاں سے بھیج دو تم جانتی ہو میرے نزدیک میری عزت میری غیرت سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے اس سب کے خاطر میں تم دونوں کو مارنے سے بھی

Posted On Kitab Nagri

پیچھے نہیں ہٹوں گا اور تمہیں مارتے وقت میں یہ بھی نہیں سوچوں گا کہ تم میرے بچوں کی ماں ہو"

"یوں کہیں کہ آپ ڈرتے ہیں لالا سائیں آپ ڈرتے ہیں لوگوں کی ان نظروں سے جن سے ساری حقیقت جاننے کے بعد وہ آپ کو دیکھیں گے"

"میں کہہ رہا ہوں عاقب تم دونوں اسے یہاں سے بھیج دو یہ معاملہ یہیں ختم ہو جائے گا"

"کیوں بھیج دیں ہم اسے یہاں سے تاکہ موقع ملتے ہی اسکی طرح تم کسی اور لڑکی کی زندگی خراب کر دو میں بابا سائیں کو فون کر رہی ہوں" اپنے آنسو صاف کر کے وہ وہاں سے جانے لگیں جب غصے میں آکر جمال شاہ نے گولی چلائی

پہلی گولی عاقب شاہ کو لگی جبکہ دوسری گولی یاسمین شاہ کو لگی تھی تکلیف سے تڑپ کر وہ وہیں گر چکے تھے

"یہ کیا کر دیا تم نے پاگل انسان" وریشہ نے چیختے ہوئے جمال شاہ کی طرف دیکھا اور فکر مندی سے یاسمین کے قریب بیٹھ گئیں

"آپ فکر مت کریں میں ابھی ڈاکٹر بلاتی ہوں آپ دونوں کو کچھ نہیں ہوگا" وریشہ نے سسکیوں سے روتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ن--ہیں تم ی-یہاں سے بچ-چلی جاؤ اگر تم یہیں رہو گی تو و--وہ تمہیں بھی م--ما-مار دے گا" تکلیف سے تڑپتے ہوئے انہوں نے وریشہ سے کہا

وریشہ نے اپنی سرخ ہوتی آنکھوں سے جمال شاہ کو دیکھا جو بت بنا زمین پر موجود خون میں لت پت وجود کو دیکھ رہا تھا انکی آنکھوں میں بے یقینی تھی جیسے انہیں یقین ہی نہیں آرہا ہو کہ زمیں پر گرے وہ وجود جن کی سانس بھی اب رک چکی تھی وہ انکی وجہ سے رکی تھی وریشہ کب وہاں سے گئی انہیں کچھ علم نہیں ہوا انکی نظریں تو بس یک ٹک زمیں پر پڑے ان بے جان وجود پر تھیں اپنی اس کیفیت سے وہ باہر تب نکلے جب باہر گاڑی کی آواز سنائی دی

جسے سن کر وہ فوراً ہوش کی دنیا میں لوٹے نظر سب سے پہلے زمین پر گرے ان کاغذات پر گئی جو وریشہ نے انہیں دکھانے کے لیے رکھے تھے تیزی سے اٹھ کر انہوں نے ان کاغذوں کو اپنی کمیز کی جیب میں ڈالا

www.kitabnagri.com

نظریں پھر سے عاقب شاہ اور یاسمین شاہ کی طرف چلی گئیں

وہاں کا منظر سب سے پہلے بابا سائیں نے دیکھا تھا زمین پر گرے بندوق اور خون میں لت پت عاقب اور یاسمین

Posted On Kitab Nagri

بابا سائیں کو یہ پوچھنے کی ضرورت نہیں پڑی تھی کہ وہاں کیا ہوا تھا انہوں نے بس یہی پوچھا تھا کہ یہاں جو ہوا تھا وہ کیوں ہوا تھا

جس پر جمال شاہ نے یہ کہہ دیا کہ وہ اپنے دوست سے ملنے گئے تھے اور حویلی واپس آتے ہی انہوں نے عاقب اور یاسمین کو ایسی حالت میں دیکھا تھا جسے وہ برداشت نہ کر سکے اور ان دونوں کو وہیں مار دیا

انکی اس بات پر سب یقین بھی کر چکے تھے کیونکہ سب جانتے تھے کہ عاقب اور یاسمین ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے جمال اور یاسمین کی شادی صرف اسلیے ہوئی تھی کیونکہ وہ جمال شاہ کی منگ تھی

شادی کے بعد یاسمین نے اس رشتے کو پورے خلوص سے نبھایا تھا اور یہ سب جانتے تھے لیکن یہ اچانک ہوا واقعہ ان سب کی یاسمین کے لیے سوچ بدل چکا تھا

ooooo

www.kitabnagri.com

"یہ لڑکی جھوٹ بول رہی ہے" اسکی ساری بات سن کر دادا سائیں نے چیخ کر کہا جس عزت کے لیے انہوں نے یہ سب کیا تھا تو کیا آج وہ ان سے چھٹنے جا رہی تھی

"یہ جھوٹ نہیں کہہ رہی ہے" پریشے کی بات پر کسی کو بھی یقین نہیں آیا تھا لیکن مبشرہ بیگم کی آواز سنتے ہی ان سب کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

"پری سب کچھ سچ کہہ رہی ہے"

"مبشرہ دماغ درست ہے تمہارا یہ کیا کہہ رہی ہو" انکے قریب آکر عفان شاہ نے غراتے ہوئے کہا

"مجھے پتہ ہے میں کیا کہہ رہی ہوں عفان اور میں سچ کہہ رہی ہوں اسی لیے میں حویلی چھوڑ کر گئی تھی"

ooooo

فون کی پہلی بیل پر ہی انہوں نے بنا نمبر دیکھے تیزی سے کال پک کر لی
"ہیلو"

"کیا حال ہیں" دوسری طرف عفان شاہ کی آواز سنائی دی
"عفان کام پر جا کر تم کرتے کیا ہو تین گھنٹے کے لیے جاتے ہو جس میں سے پانچ بار تو مجھے ہی فون کر لیتے ہو ابھی تو پانچ منٹ پہلے بات کی تھی"
"تمہاری یاد آرہی تھی اس لیے دوبارہ فون کر لیا"

"تو کر لی بات اب میں فون رکھ رہی ہوں دوبارہ مت کیجیے گا آئہ سورہی ہے اتنی مشکل سے سلایا ہے میں نے اسے اگر وہ جاگی نہ تو آپ کو گھر بلاؤں گی کہ آکر اسے سلائیں"

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے بیڈ پر لیٹی اپنی بیٹی کو دیکھتے ہوئے کہا جو اپنا انگھوٹھا منہ لیے مزے سے سو رہی تھی

"سلا دوں گا اپنی شہزادی کو لیکن پہلے تم میرا ایک کام کرو بابا سائیں کے کمرے میں جاؤ اور انکی وارڈروب میں ایک سلور کلر کی فائل ہوگی وہ نکال لو میں نے ملازم بھیجا ہے اسکے ہاتھ بھجوادینا"

"میں انکے کمرے میں جاؤں"

"ہاں وہ اس وقت باہر گئے ہوئے ہیں ورنہ میں انہیں ہی فون کرتا میں بھابھی سائیں سے کہہ دیتا لیکن وہ بھی گھر پر نہیں ہیں"

اسنے اوکے کہہ کر فون رکھ دیا اور گہری سانس لے کر اپنی جگہ سے اٹھ گئیں

وہ آج تک اپنے سر کے کمرے میں نہیں گئی تھی کبھی ضرورت بھی نہیں پڑی وہ ویسے بھی ان سے فاصلہ بنا کر ہی رکھتی تھی کیونکہ اسے ان کی خود پر عکی نظریں عجیب لگتی تھیں انکے کمرے میں آکر وہ انکی وارڈروب کھول کر اس میں سے فائل ڈھونڈنے لگی اوپر پتہ نہیں کون کون سی فائل اور کاغذات پڑے ہوئے تھے اسنے ڈھونڈ کر نیچے دبی وہ سلور فائل نکال لی جب ساتھ ہی کچھ کاغذ اسکے قدموں میں آگرے

Posted On Kitab Nagri

اسنے اٹھا کر انہیں واپس رکھنا چاہا لیکن ان پر لکھے لفظ دیکھ کر وہ حیرت سے اپنی جگہ کھڑی رہ گئی

کچھ کاغذ بہت پرانے تھے مڑے ہوئے جن پر لکھے لفظ تقریباً مٹ ہی چکے تھے بس کچھ لفظ ہلکے ہلکے نظر آرہے تھے اگر کچھ صاف دکھ رہا تھا تو وہ تھا نکاح نامہ جو جمال شاہ اور وریشہ کا تھا پلاسٹک کوڈنگ کی وجہ سے اسکی حالت باقی کے کاغذات کی طرح نہیں ہوئی تھی "تم یہاں کیا کر رہی ہو" دادا سائیں نے جھپٹنے کے انداز میں اسکے ہاتھوں سے وہ نکاح نام چھینا جبکہ انکی آواز سنتے ہی وہ گھبرا کر پیچھے ہوئی وہ کمرے میں کب آئے تھے اسے پتہ ہی نہیں چلا

"ک- کیا ہے یہ سب "

"تمہارا اس سے کوئی واسطہ نہیں نکلو میرے کمرے سے اور یہ بات تم کسی کے سامنے نہیں کہو گی"

www.kitabnagri.com

"کیوں نہیں کہوں گی میں ضرور کہوں گی آپ کے اس نکاح کے بارے میں سب کو بتاؤں گی" انکے کہنے پر دادا سائیں کا قہقہہ کمرے میں گونجا

Posted On Kitab Nagri

"میں نے تو نکاح کے علاوہ بھی بہت کچھ کیا ہے میں نے تو اپنے بھائی اور بیوی کو بھی مارا ہے صرف اس عورت کی وجہ سے" انہوں نے اپنے ہاتھ میں موجود نکاح نامے کی طرف دیکھا

"لیکن آج تک کسی کو یہ بات پتہ نہیں چلی کہ میں نے اصل میں انہیں مارا کیوں تھا جیسے انہیں مار دیا ویسے تمہیں بھی مار دوں گا اور پھر کوئی کہانی بنا دوں گا کوئی مجھے کچھ نہیں کہے گا"

"میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ آپ اتنے گھٹیا انسان نکلیں گے"

"میں بہت گھٹیا ہوں اور تمہارے ساتھ میں تمہیں مارنے کے علاوہ بھی بہت کچھ کر سکتا ہوں"

"آپ کو شرم نہیں آتی میں بہو ہوں آپ کی"

"تم میرے بیٹے کی بیوی ہو باقی جو عورتیں اس گھر میں موجود ہیں وہ میری بہو ہیں کیونکہ وہ میرے خاندان کا حصہ ہیں تم نہیں ہو میرا بیٹا کل کی ملی لڑکی کے لیے اپنے باپ کو نہیں چھوڑے گا بلکہ اپنے باپ کے کہنے پر اس لڑکی کو ضرور چھوڑ دے گا تو اگر عزت سے یہاں رہنا چاہتی ہو تو اپنا منہ بند رکھنا"

Posted On Kitab Nagri

آج پہلی بار اسے اپنے سامنے کھڑے اس شخص سے خوف آرہا تھا یہ کیسی حقیقت تھی جس کا اس پر انکشاف ہوا تھا

انہوں نے عفان شاہ کو ہر بات بتانی چاہی لیکن دل میں یہ ڈر بیٹھ چکا تھا کہ یہ سب باتیں انکا رشتہ نہ خراب کر دیں

ایسے میں آرزو اور عالم کی منگنی انہیں اور پریشان کر چکی تھی اگر یہ حقیقت انکے علم میں نہ آتی تو وہ بھی اس رشتے پر خوش ہوتیں لیکن اب ایسا نہیں تھا

وہ بس کسی بھی طرح اپنی بچی کو اس ماحول سے دور لے جانا چاہتی تھیں وہ نہیں چاہتی تھیں کہ انکا ایک اور رشتہ اس خاندان کے ساتھ جڑے دل میں اندر ڈر بیٹھ چکا تھا

عفان شاہ کو کھونے کا ڈر اپنی عزت کا ڈر اور اس نکاح کا ڈر جو گھر والے عالم اور آرزو کا کرنا چاہ رہے تھے اور یہی ڈر انہیں اس گھر سے انکے محبوب شوہر سے بہت دور کر چکا تھا

ooooo

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)



"اگر یہی سب بات تھی تو تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا"
"کیونکہ میں ڈر گئی تھی مجھے ان کی بات سچ لگی کہ اپنے باپ کو چھوڑ کر میری بات پر کیوں
یقین کرو گے"

"ہاں وہ ہمارا بیٹا ہے وہ تمہاری بات پر یقین نہیں کرے گا عفان تم اس عورت کی بات بلکل
مت سننا تم سب جانتے ہو نہ ہمیں" دادا سائیں کے کہنے پر پریشے کے چہرے پر طنزیہ
مسکراہٹ آئی

Posted On Kitab Nagri

وہ بھاگ کر اپنے کمرے میں گئی اور دو منٹ بعد ہی اسکی واپسی ہوگئی اسکے ہاتھ میں پیپرز تھے جو اسنے لاتے ہی ٹیبل پر پھینک دیے

"جو پیپرز اماں جان آپ کے پاس لائی تھیں وہ فوٹو کاپی تھی شاید آج کے دن کے لیے ہی اماں جان نے مجھے یہ سارے پیپرز دیے تھے آپ کو پتہ ہے یہ سب کچھ کتنا سمجھال کر رکھا تھا اس میں نکاح نامہ ٹیسٹ رپورٹ ہر طرح کے ثبوت ہیں میرا نہیں خیال یہ دیکھنے کے بعد آپ کچھ اور کہنا چاہیں گے"

اسکی بات سنتے ہی معتمد نے ٹیبل پر رکھے ان پیپرز کو اٹھایا اور دادا سائیں کی رنگت جیسے سفید ہو چکی تھی وہ یہ سب کرے گی یہ تو انکے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا

ooooo

"یہ کیا ہے معتمد" عماد صاحب نے معتمد کے ہاتھ میں موجود ان پیپرز کے بارے میں پوچھا جس کے جواب میں اسنے وہ پیپرز انکی طرف بڑھا دیے

"یہ سب دیکھنے کے بعد آپ کیا کہنا چاہیں گے دادا سائیں اب بھی آپ اس سب کو جھوٹ قرار دیں گے چاچی سائیں جھوٹ کہہ رہی ہیں بھابھی جھوٹ کہہ رہی ہیں اور یہ پیپرز بھی جھوٹ کہہ رہے ہیں" عصیم کی سنجیدہ آواز سن کر دادا سائیں نے اپنا جھکا سر اٹھا کر عالم کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

جو بے یقینی سے انہیں دیکھ رہا تھا عالم شاہ انکا لاڈلا پوتا انکا ہر حکم ماننے والا لیکن آج یہ عالم وہ نہیں لگ رہا تھا جو انکا ہوتا تھا آج اسکی آنکھوں میں انکے لیے غصہ اور بے یقینی تھی "دیکھو تم سب ہماری بات سنو" انہوں نے کچھ کہنا چاہا جب پریشے کا موبائل بج اٹھا جہاں حفصہ کی کال آرہی تھی جسے دیکھ کر اسنے فوراً پک کر لی معتمد اسے جس طرح غصے میں زبردستی گھر سے لے کر آیا تھا یقیناً گھر میں یہ بات سب کو پریشان کر چکی ہوگی "پری تم پلیز جلدی سے آجاؤ بابا کو ہارٹ آٹیک ہوا ہے وہ اس وقت ہاسپٹل میں ہیں" اسکی بات سن کر اسنے اپنے شل ہوتے حواس کو قابو میں کیا اور اس سے ہاسپٹل کا نام پوچھا "میرے بابا ہاسپٹل میں ہیں مجھے انکے پاس جانا ہے" کال کٹتے ہی اسنے بھیگی آواز میں کہا "فکر مت کرو ہم ابھی ہاسپٹل چلتے ہیں نام بتاؤ" ثقلین صاحب نے اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا اور اسکے ہاسپٹل کا نام بتاتے ہی عالم کی طرف دیکھا "عالم گاڑی نکالو" انکے کہنے پر عالم اپنا سر ہلا کر باہر چلا گیا

○○○○○

وہ سب پریشانی میں ہاسپٹل پہنچے تھے ظفر صاحب کو میجر ہارٹ آٹیک آیا تھا اور اس وقت انکی حالت بہت خراب تھی

Posted On Kitab Nagri

سب انکے لیے دعا گو تھے اس وقت بھی وہ عصر کی نماز پڑھ کر مسجد سے نکل رہا تھا جب جیب میں رکھا اسکا موبائل وائبریٹ ہونے لگا اسنے موبائل جیب سے نکال کر دیکھا دادا سائیں کی کال آرہی تھی یہ تیسری کال تھی جو وہ اسے کر رہے تھے اس سے پہلے انکی کی گئی کالز اسنے نہیں اٹھائی تھیں لیکن اسے یہ بھی پتہ تھا کہ جب تک وہ ان سے بات نہیں کرے گا وہ اسی طرح فون کرتے رہیں گے اسلیے چند پل سوچ کر اسنے کال پک کر لی

"کیسا ہے وہ" انہوں نے اسکے فون اٹھاتے ہی پوچھا

"آپ کو کوئی فرق پڑتا ہے "

"اپنے دادا سائیں سے ناراض ہو عالم" ایک تلخ مسکراہٹ انکے لبوں پر آئی

"دادا سائیں میں اب تک اس بات پر یقین نہیں کر پارہا ہوں میرے نزدیک تو آپ دنیا کے سب سے اچھے انسان تھے لیکن جو سچائی آج میرے سامنے آئی ہے اس نے مجھے اپنی سوچ پر افسوس کرنے پر مجبور کر دیا ہے کہ میں ایسے انسان جیسا بننا چاہتا تھا ایسے انسان پر آنکھیں بند کر کے یقین کر لیتا تھا"

"تمہیں پتہ ہے عالم تم ہمارے سب سے لاڈلے پوتے ہو جب تم ہماری عزت کرتے ہو ہمیں ادب سے بلاتے ہو تو قسم سے سینہ چوڑا ہو جاتا ہے ہمیں خود اپنے آپ پر بے حد فخر محسوس ہوتا ہے جب تم سب لوگ ہماری عزت کرتے ہو لیکن اب ہمیں لگ رہا ہے ہم

Posted On Kitab Nagri

اب تم سب کے سامنے شاید نظریں بھی نہ اٹھا سکیں گے غلطی ہماری تھی اور ہمیں کبھی نہ کبھی تو اسکی سزا ملنے ہی تھی "

"وہ سزا اب لکھی تھی ہم بس یہ کہنا چاہتے ہیں کہ ہم اپنے بیٹے کا خیال نہیں رکھ سکے اس بیٹے کا جس کا نام بھی ہمیں نہیں پتہ ہے تم لوگ اسکا خیال رکھ لینا اکثر جب ہم یہ باتیں سوچتے تھے تو خود پر بہت افسوس ہوتا تھا غصہ آتا تھا لیکن ہم کچھ نہیں کر سکتے تھے کیونکہ ہم ماضی کے ان باب کو کھولنا نہیں چاہتے تھے ڈرتے تھے کہ جس عزت کے لیے یہ سب کیا ہے وہ نہ چھن جائے لیکن اس سب کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا جس عزت کے لیے اتنا کچھ کیا تھا اب وہی نہیں رہی ہم اپنے بچوں کی نظروں میں گر گئے ہو سکے تو ہمیں معاف کر دینا" انکی آواز رندھ چکی تھی جبکہ عالم کو کچھ گڑبڑ کا احساس ہو رہا تھا

"دادا سائیں آپ ٹھیک ہیں" اسنے بے چینی سے پوچھا لیکن دوسری طرف سے رابطہ کٹ چکا تھا

www.kitabnagri.com

اسنے اگلے کی لمحے آرزو کا کال ملائی

"آرزو فوراً دادا سائیں کے پاس جاؤ جا کر انہیں دیکھو" اسنے بے چینی سے کہا اور اسکی بے چینی دیکھ کر وہ بنا سوال کیے دادا سائیں کے کمرے کی طرف بھاگ گئی

ooooo

Posted On Kitab Nagri

"ظفر اب ٹھیک ہے لیکن اسے ابھی تک ہوش نہیں آیا" اسکے ہاسپٹل میں آتے ہی ثقلین صاحب نے اسکے قریب آکر کہا لیکن پھر اسکی حالت دیکھ کر چونک اٹھے

"عالم کیا ہوا ہے سب ٹھیک ہے"

"دادا سائیں انہوں نے خود خوشی کر لی ہے ملازم انہیں گاؤں میں موجود ہاسپٹل لے کر گئے ہیں اور پتہ نہیں وہاں کیا حالات ہیں"

"ہم سب ابھی گاؤں چلتے ہیں تم فکر مت کرو بابا سائیں کو کچھ نہیں ہوگا"

اسکی بات سن کر وہ خود بھی گھبرا چکے تھے لیکن اس وقت عالم کی حالت زیادہ خراب لگ رہی تھی

ooooo

گاؤں میں موجود ہاسپٹل پہنچتے ہی انہیں جو خبر ملی تھی وہ انکے پیروں سے زمین نکال چکی تھی

www.kitabnagri.com

عالم کے فون کاٹتے ہی آرزو انہیں دیکھنے جا رہی تھی اور جب ہی حویلی میں تیز آواز گونجی اسکے چلتے قدم مزید تیزی سے دادا سائیں کے کمرے کی طرف بڑھے

جب اسنے کمرے کا دروازہ کھولا تو خوف سے اسکے قدم وہیں جم گئے انہوں نے اپنی بندوق سے خود کو گولی مار لی تھی

Posted On Kitab Nagri

ملازموں سے کہہ کر وہ انہیں ہاسپٹل پہچانے میں کامیاب ہوئی تھی اس کام کے بعد اسے عالم کو فون کر کے یہاں کی صورتحال بتادی کیونکہ سارے مرد تو شہر جا چکے تھے جب تک وہ نہیں آئے تھے سارے معاملات اسی نے سمجھالے تھے اور ان سب کے آنے سے چند منٹ پہلے ہی جو کوشش ڈاکٹر کر رہے تھے وہ ناکام ہو چکی تھی

ooooo

آج دادا سائیں کو گئے ہوئے تیسرا دن تھا پریشہ صبح ہی واپس شہر جا چکی تھی کیونکہ ظفر صاحب ابھی تک ہاسپٹل میں موجود تھے جبکہ باقی کے گھر والوں کے ہوتے ہوئے بھی حویلی میں سوگ چھایا ہوا تھا کس نے سوچا تھا کہ یہ سب کچھ ہو جائے گا اس سب کا سب سے زیادہ اثر جس نے لیا تھا وہ عالم تھا کیونکہ وہی دادا سائیں کے سب سے زیادہ قریب تھا

"عالم کھانا کیوں نہیں کھایا" اس کی آواز سن کر عالم نے چونک کر اسکی طرف دیکھا

"میں کھا چکا ہوں"

"کوئی نہیں کھایا بس چند نوالے ہی لیے تھے وہ کوئی کھانا نہیں ہوتا"

"آرہ مجھے کچھ نہیں کھانا بس تم میرے پاس بیٹھو یہاں آؤ" اسے اپنے قریب بٹھا کر عالم نے اسے اپنے حصار میں لے لیا

Posted On Kitab Nagri

"آپ ٹھیک ہیں"

"ہاں بس دادا سائیں کی یاد آرہی تھی تمہیں پتہ ہے آئزہ میں ان سے بہت محبت کرتا تھا اپنے ماں باپ سے زیادہ قریب میں انکے تھا میرے لیے وہ اس دنیا میں سب سے زیادہ اہم تھے"

"لیکن اب وہ نہیں ہیں ہم انکے لیے دعا کے علاوہ اور کچھ نہیں کر سکتے عالم آپ ان کے لیے دعا کریں" اپنے نرم ہاتھوں سے اسنے عالم کے گالوں پر موجود آنسو کو صاف کیا جبکہ اسکی بات پر اپنا سر ہلا کر مسکراتے ہوئے عالم نے اسے مزید سختی سے اپنے حصار میں لے لیا

ooooo

"تم سے کچھ بات کرنی ہے پری باہر چل سکتی ہو" اسکی آواز سن کر پریشے نے اسکی طرف دیکھا سفید رنگ کے کمیز شلوار میں وہ بہت تھکا تھکا لگ رہا تھا

آج ظفر صاحب نے ڈسچارج ہو جانا تھا حویلی سے آئے ہوئے آج اسے دوسرا دن تھا یہاں رہ کر بھی اسکا سارا دھیان معتمد کی طرف تھا اسے اس وقت اپنی بیوی کی ضرورت تھی لیکن وہ یہاں تھی یہ بات سوچ کر اسے خود پر غصہ آرہا تھا اسے اپنے شوہر کو اکیلا نہیں چھوڑنا چاہیے تھا

Posted On Kitab Nagri

اسیے اسنے یہی سوچا تھا کہ ظفر صاحب کے ڈسچارج ہوتے ہی وہ واپس حویلی چلی جائے گی لیکن اس سے پہلے ہی معتمد اب یہاں موجود تھا

"میں انتظار کر رہا ہوں تم باہر آ جاؤ" بنا اسکی بات سنے وہ باہر چلا گیا جس پر کچھ دیر سوچ کر وہ بھی باہر ہی چلی گئی ہاسپٹل کے باہر بنی بیچ پر وہ ٹانگ پر ٹانگ جمائے بیٹھا تھا خاموشی سے جا کر وہ بیچ پر اس سے کچھ فاصلے پر بیٹھ گئی

"کیا یہ سب میری وجہ سے ہوا"

"کیا" اسنے اچھنبے سے کہا

"تمہارے بابا کی جو حالت ہے شاید اسکا ذمیدار میں ہوں"

"اور تم کیسے ذمیدار ہوئے انکی حالت کے"



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ڈاکٹر نے کہا ہے انہوں نے کسی چیز کا اسٹریس لیا ہے میں نے کتنا تماشہ لگایا تھا وہاں تمہارے گھر پر کس طرح زبردستی کر کے تمہیں وہاں سے لے کر آیا تھا میں بس تمہیں گھر لے جانے کے لیے آیا تھا تاکہ دادا سائیں جو تمہارے بارے میں کچھ کہنے کا موقع نہ ملے لیکن پھر تمہیں اس شخص کے اتنے قریب رکھ کر میں غصے پر قابو نہیں رکھ پایا"

"معتصم اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں ہے" پریشے کی بات سن کر اس نے اپنے گھنے بالوں میں

ہاتھ پھنسا کر گہرا سانس لیا www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"پری ماں باپ کیا ہوتے ہیں میں بہت اچھے سے جانتا ہوں انکی اہمیت کیا ہوتی ہے میں جانتا ہوں میں بہت چھوٹا تھا جب ایک کار ایکسیڈنٹ میں وہ دونوں مجھے چھوڑ کر چلے گئے شاید

دس سال یا بارہ یاد نہیں" اسنے اپنے شانے آچکے www.kitabnagri.com

"میں اس بھری دنیا میں اپنے اپنے آپ کو بہت تنہا محسوس کرنے لگا تھا سب کو میری یہ تنہائی محسوس ہو رہی تھی اسلیے ہر کوئی مجھے بھرپور توجہ اور محبت دینے لگا سب نے مجھے لاڈو میں پالا تھا میں جس چیز کی فرمائش کر دیتا اسے میرا کر دیتے اور میری یہی عادت تمہارے معاملے میں بھی رہی "

"مجھے تم سے محبت ہوئی تھی اور پھر تم میری ضد بن گئیں میں بس کسی بھی طرح ہمیشہ اپنی پسند کی ہوئی چیز کو اپنانا چاہتا تھا اسکے لیے مجھے جو راستہ ٹھیک لگا میں نے اپنا لیا تم میری محبت تھیں اور پھر تم میری محرم بنیں اور مجھے اپنے محرم سے عشق ہو گیا بے انتہا، میں نے تم سے زبردستی نکاح صرف اسلیے کیا تھا تاکہ مجھے یہ اطمینان رہے کہ تم میری ہو" اسنے ایک گہری سانس اندر کی طرف کھینچی

"تم اپنی ضد میں میری ماں کو بھی بچ میں میں لے آئے تم نے کہا تمہیں اندازہ ہے کہ ماں باپ کیا ہوتے ہیں پھر بھی تم نے وہ ایکسیڈنٹ کروادیا"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں میں نے کچھ نہیں کیا تھا وہ سب صرف ایک حادثہ تھا جو کسی بھی انسان کے ساتھ ہو جاتا ہے میں نے بس اس سب کا فائدہ اٹھایا تھا تاکہ تم ڈر کر مجھ سے نکاح کرلو" یہ بات پریشے کے لیے کافی حیران کن تھی www.kitabnagri.com

"لیکن میں نے جو کیا تھا وہ غلط تھا میں کون ہوتا ہوں تمہیں اپنی زندگی میں زبردستی شامل کرنے والا یہ تمہاری زندگی ہے اور تمہیں اس پر پورا اختیار ہے میں جانتا ہوں کہ ، کہ وصی آج بھی تمہارا منتظر ہے میں پرسوں کی فلائٹ سے کینیڈا جا رہا ہوں ہمارے گھر میں تمہارا انتظار کروں گا اگر تم آگئیں تو میں یہی سمجھوں گا کہ تم نے اس رشتے کو قبول کر لیا ہے "

"اور اگر میں نہیں آئی تو"

"تو میں تمہیں" اسے جیسے الفاظ ادا کرنے مشکل لگ رہے تھے

"میں تمہیں آز--آزاد کردوں گا" اپنی بات کہہ کر وہ رکنا نہیں تھا

ooooo

www.kitabnagri.com

گھر کے ماحول میں عجیب سی خاموشی چھائی ہوئی تھی ظفر صاحب گھر آچکے تھے اور اسے یہ بات بھی پتہ چل چکی تھی کہ اماں جان اسکی شادی کے فوراً بعد ہی ظفر صاحب جو ساری باتیں بتا چکی تھیں

Posted On Kitab Nagri

یہ جان کر کہ انکے اپنے انکے اتنے قریب ہیں دل میں ملنے کی خواہش تو کافی پیدا تھی لیکن یہ سوچ کر اس خواہش کو دبایا کہ دوسری طرف تو کسی کو اس بات کا علم بھی نہیں تھا کہ انکا ایک بھائی بھی ہے

لیکن اب سب کچھ جاننے کے بعد حویلی والے یہ چاہتے تھے کہ اماں جان سمیت سب گھر والے حویلی آجائیں کیونکہ ان سب کی اصل جگہ وہ حویلی ہی تھی

ooooo

بابا کو میڈیسن دے کر وہ کمرے سے نکلی باہر کھلی ہوا میں جا کر سانس لینے لگی جب اسے اپنے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا اسنے مڑ کر دیکھا وہاں وصی کھڑا تھا اسکی ناک پر ابھی بھی ہلکا سا زخم تھا معتم کی دی وہ چوٹ اب کافی کم ہو چکی تھی

www.kitabnagri.com

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم نے کیا سوچا ہے پری"

"میں نے کیا سوچا ہے" اسنے لاپرواہی سے پوچھا

"معتم ہے بارے میں کیا تم اب بھی اسکے ساتھ رہنا چاہتی ہو بھول تو نہیں گئیں کہ وہ

تمہیں کس طرح اس گھر سے لے کر گیا تھا"

"وصی تم کیا چاہتے ہو"

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہیں چاہتا ہوں پری اور میں آج بھی اس انتظار میں ہوں کہ تم کب میرے پاس واپس آؤ گی"

"تمہیں اندازہ ہے جو تم چاہ رہے ہو اگر وہ ہو گیا تو کتنے رشتے خراب ہو جائینگے"

"مجھے پرواہ نہیں ہے"

"لیکن مجھے ہے" اسنے ایک ایک لفظ پر زور دے کر کہا

"میں بھلا کیوں اپنی بہن کا گھر برباد کروں گی ہم دونوں صرف ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے درمیان میں ایک رشتہ جڑا ہوا تھا اسکے علاوہ ہمارے درمیان اور کچھ نہیں تھا عینہ سے زیادہ تمہیں اور کوئی اچھا ساتھی نہیں مل سکتا ہے وصی چاہنے سے زیادہ چاہے جانے کا احساس خاص ہوتا ہے اور میں یہ بات جانتی ہوں تم بھی جان لو اسکی محبت کو اور مت آزماؤ"

"وہ مجھ سے محبت نہیں کرتی ہے ہم بس دوست تھے"

"کرتی ہے تم نے کبھی دیکھا ہی نہیں کہ وہ تم سے کتنی محبت کرتی ہے لیکن اسنے کبھی اس بات کا اقرار ہی نہیں کیا پتہ ہے وصی میں معصوم کو نہیں چھوڑ سکتی ہوں کیونکہ مجھے احساس ہو چکا ہے کہ وہ شخص میرے لیے کتنا اہم ہے خدا نے بن مانگے ہی مجھے وہ شخص دے دیا جس کی خواہش پتہ نہیں کتنی لڑکیوں نے کی تھیں معصوم میرے لیے خدا کا تحفہ ہے اور میں اب اس تحفے کی مزید ناشکری نہیں کروں گی میں معصوم کے ساتھ خوش ہوں جو مجھے چاہتا

Posted On Kitab Nagri

ہے اور میں بھی اسے چاہنے لگی ہوں تم بھی عینہ کے ساتھ زندگی شروع کرو جو تمہیں چاہتی ہے اور مجھے یقین ہے تم بھی اسے چاہنے لگو گے " اس کے چہرے پر ایک الگ ہی سکون تھا

www.kitabnagri.com

اطمینان بھرے لہجے میں کہہ کر وہ وہاں سے چلی گئی

ooooo

اسکا سارا تیار شدہ سامان اس کے سامنے پڑا تھا جبکہ نظریں بار بار دروازیں کی طرف اٹھ رہی تھیں

تین گھنٹے بعد اسکی فلائٹ تھی اور اس وقت وہ اپنے گھر کے لاؤنج میں بیٹھا اسکا انتظار کر رہا تھا جبکہ سوچو کا رخ اپنی ہی کہی باتیں تھیں

"میں نے اس سے کہہ دیا کہ میں اسے چھوڑ دوں گا لیکن کیا میں اسے چھوڑ سکتا ہوں نہیں معتصم شاہ مر تو سکتا ہے لیکن پریشہ شاہ کو چھوڑ نہیں سکتا اگر اس نے مجھ سے علیحدگی کا کہہ دیا تو میں کیا کروں گا "

بے چینی سے کہتے ہوئے وہ اپنی جگہ سے اٹھا اس سے جدا ہونے کا خیال ہی جیسے سانس روک رہا تھا وہ انہی سوچو میں گم کھڑا تھا جب پیچھے سے اسے نرم آواز سنائی دی

Posted On Kitab Nagri

"معتصم" حیرت سے مڑ کر اسنے وہاں کھڑی لڑکی کو دیکھا اور رکا ہوا سانس جیسے بحال ہونے لگا

"پری" ہولے سے اسکے لبوں پر حرکت ہوئی

پریشے نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا اور بھاگتے ہوئے زمین سے چند انچ اوپر ہو کر اسکی گردن میں اپنی بانہیں ڈال کر اسکے گلے لگ گئی اور اسکے ایسا کرتے ہی معتصم کو احساس ہو کا تھا کہ وہ ہوئی خواب نہیں ہے وہ حقیقت ہے

"اگر تم نہیں آتیں تو میں مرجاتا شکریہ مجھے زندگی دینے کے لیے" معتصم نے اسکے بالوں پر اپنے لب رکھ کر اسنے مزید سختی سے خود میں بھینچ لیا

"معتصم تمہاری اتنی سخت گرفت پر میرا سانس رک رہا ہے" اسنے اس سے دور ہونے کی کوشش کی اور زمین سے چند انچ اوپر اپنے پاؤں ہلائے اسکے ایسا کرتے ہی معتصم نے اپنی گرفت ہلکی کر دی

www.kitabnagri.com

"اب تم خود میرے پاس آئی ہو اب تمہیں دور نہیں جانے دوں گا"

"میں اب تم سے دور جانا بھی نہیں چاہتی" اسکے کہتے ہی معتصم نے اسکے بالوں میں ہاتھ پھنسا کر اسکے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کر لیا اسکی اس حرکت پر پریشے نے سختی سے اسکے کالر کو اپنی مٹھیوں میں بھینچ لیا

Posted On Kitab Nagri

فون بجنے پر معتم نے اسکی سانسوں کو آزاد کیا اور گھور کر فون کو دیکھنے لگا جو معتم کا تھا جس پر اس وقت آفس ورکر کی کال آرہی تھی

"اٹھا لو"

"نہیں کوئی لاکھ فون کرے میں نہیں اٹھاؤں گا میں اس وقت ہم دونوں کے درمیاں کسی تیسرے کی موجودگی نہیں چاہتا ہوں" اسنے نرمی سے اسے اپنی بانہوں میں اٹھایا اور اپنے کمرے کی طرف لے جانے لگا

"معتم تم پک کر لو ضروری کام بھی تو ہو سکتا ہے"

"مجھے پرواہ نہیں ہے" معتم نے اسے بیڈ پر لٹا دیا اور اسے پھر سے کچھ کہتا دیکھ کر اسکے لبوں پر اپنی انگلی رکھ دی

"کچھ مت کہنا" اسکے ہونٹوں سے انگلی ہٹا کر وہ اسکے لبوں پر جھک گیا اور انہیں آزاد کر کے اسکا چہرہ دیکھنے لگا سرخ چہرہ لیے وہ گہرے گہرے سانس لے رہی تھی

"معتم" اسے دوبارہ خود پر جھکتے دیکھ کر اسنے گھبرا کر کہا

"بہت تڑپایا ہے تم نے مجھے اسکا حساب تو دینا پڑے گا" اسکے کندھے سے شرٹ سرکا کر اسنے وہاں اپنے لب رکھ دیے اور اسکی گردن پر جھک گیا

Posted On Kitab Nagri

پریشے نے سختی سے اپنی آنکھیں بند کر لیں جبکہ اسکی اس حرکت پر وہ مسکراتے ہوئے اسکی
بند آنکھوں پر اپنے لب رکھ کر اس پر حاوی ہوتا چلا گیا

ooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Posted On Kitab Nagri

گہرا سانس کے کر اسنے خود کو بیڈ پر گرا لیا جب کمرے کا دروازہ کھول کر عینہ داخل ہوئی اسنے غور سے اسے دیکھا کیا وہ اتنا انجان تھا کہ اسے علم ہی نہیں ہوسکا کہ اسکی دوست اس سے محبت کرتی ہے

"کھانا لاؤں وصی" اسکے کہنے پر وصی نے اپنا سر نفی میں ہلادیا اور اسے اپنے پاس بلایا جبکہ اسکے بلانے پر وہ حیران ہوتی اسکے قریب جا کر بیٹھ گئی

"تمہیں پتہ ہے عینہ آج پری نے مجھے ایک بات بتائی"

"کیا"

"کہ میری بیوی مجھ سے محبت کرتی ہے"

"افسوس ہے کہ یہ بات آپ کو کسی اور سے پتہ چلی ہے"

"تم نے کبھی مجھے بتایا کیوں نہیں"

www.kitabnagri.com

"موقع نہیں ملا اور میں ڈرتی بھی تھی کہ یہ بات جاننے کے بعد آپ ہماری دوستی ختم نہ کر دیں کیونکہ میں جانتی تھی آپ ہمیشہ سے پری کو پسند کرتے تھے"

"ہاں میں کرتا تھا اب بھی کرتا ہوں بس ایسا کوئی موقع چاہتا تھا جس سے میں پری اور معتمد کے بیچ دوری پیدا کر دوں لیکن میرے چاہنے سے کیا ہوتا ہے ہونا تو وہی ہے جو رب

Posted On Kitab Nagri

کی رضا ہے اور یہی رب کی رضا تھی پری معتمد کے نصیب میں تھی اور تم میرے میں ساری پرانی باتوں کو بھول کر نئی زندگی شروع کرنا چاہتا ہوں عینہ " وہ حیرت سے اسکا یہ بدلا ہوا روپ دیکھ رہی تھی

"جب سے شادی ہوئی ہے میرا تمہارے ساتھ رویہ"

"وصی آپ نے ہی تو کہا نہ کہ پرانی باتوں کو بھول کر نئی زندگی شروع کرنا چاہتے ہیں تو پھر بھول جائیں ان باتوں کو مت دہرائیں"

"میں پوری کوشش کروں گا کہ تمہارے ساتھ یہ رشتہ ایمانداری اور خلوص سے نبھاؤں اور تمہیں میری طرف سے کبھی کسی چیز کی شکایت نہ ہو" اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھ کر وصی نے اسے اپنے حصار میں لے لیا

اور عینہ نے اپنی آنکھیں سکون سے موند کر دل میں خدا کا شکر ادا کیا جس نے اسکی محبت کو آج مکمل طور پر اسکا بنادیا تھا

www.kitabnagri.com

ooooo

(پانچ سال بعد)

"ایسے گھور کیوں رہی ہو"

Posted On Kitab Nagri

"دو گھنٹے پہلے میں نے فون کیا تھا اور تم اب آرہے ہو"

"سوری جان کام میں پھنس گیا تھا تم غصہ مت کرو تمہاری صحت کے لیے اچھا نہیں ہے"

معتصم نے نرمی سے اپنی ناراض بیوی کو دیکھتے ہوئے کہا جو باہر بیٹھی اسکا ہی انتظار کر رہی اور اب اس کے وہاں پہنچتے ہی اس کمرے میں جا رہی تھی جہاں عینہ تھی

"سب پتہ ہے مجھے میری کوئی فکر نہیں ہے بس اپنے بے بی کی فکر ہے"

"ہاں بے بی کی فکر تو ہے لیکن یہ بھی سچ ہے کہ بے بی سے زیادہ اپنی بیوی کی فکر ہے"

معتصم نے گہری نظروں سے اس کے وجود کو دیکھتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی کمرے میں داخل ہو گیا

جہاں عینہ مظفر صاحب الماس بیگم حفصہ اور وصی موجود تھے جبکہ باقی گھر کے افراد بھی ان سے ملنے کے لیے آنے والے تھے www.kitabnagri.com

انہوں نے سب سے پہلے وصی کو مبارک باد دی اور اس کے بعد کاٹ میں لیٹے اس ننھے وجود کو دیکھا

"کیسی لگی" وصی نے رائے مانگنا ضروری سمجھا

"ماشاء اللہ بہت پیاری ہے اپنے باپ پر جو نہیں گئی" اس کے کہنے پر وہاں سب کی ہنسی چھوٹی

جس پر وصی فقط منہ بنا کر رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

ظفر صاحب کے ٹھیک ہوتے ہی ثقلین صاحب ان سب کو حویلی لے جا چکے تھے کیونکہ انکا یہی کہنا تھا کہ یہ حویلی ہی انکی اصلی جگہ ہے اور اب وہ سب وہیں شاہ حویلی میں رہتے تھے جہاں اب پہلے سے زیادہ چہل پہل ہوتی تھی www.kitabnagri.com

○○○○○

"ہم حویلی نہیں جائینگے" ہاسپٹل سے واپسی پر جب گاڑی اسکے گھر کی طرف جاتی دکھائی دی تو پریشے نے اچھنبے سے پوچھا www.kitabnagri.com

"نہیں ڈاکٹر نے تمہیں ویسے بھی سفر سے منع کیا تھا حویلی سے یہاں بھی میں صرف تمہاری ضد پر لایا تھا کہ تمہیں عینہ کی بیٹی دیکھنی ہے ہم یہیں رکیں گے کم از کم آج تو حویلی نہیں جائینگے" اسے گاڑی سے اتار کر وہ اندر گھر کے اندر لے گیا

○○○○○

رات کے کسی پہر تکلیف سے اسکی آنکھ کھل چکی تھی اسنے تکلیف میں ہی معتمم کی طرف ہاتھ مارا

نیند تو اسکی ویسے بھی کچی تھی جبکہ ان دونوں پریشے کی وجہ سے وہ نیند میں بھی الٹ ہو کر سوتا تھا اسکے ہاتھ مارنے پر وہ نیند سے اٹھا لیکن پھر اسکی حالت دیکھ کر نیند بھک کر اڑ گئی

Posted On Kitab Nagri

بنا وقت ضائع کیے اسنے پریشے کو اپنی گود میں اٹھالیا اور تیزی سے گاڑی ڈرائیو کر کے اسے لے کر ہاسپٹل پہنچا

پریشانی میں اسنے سب سے پہلے صائمہ بیگم کو کال ملائی کیونکہ عینہ سے ملنے کی وجہ سے وہ سب لوگ اسی شہر میں موجود تھے

ooooo

"میں ہوں عالم شاہ ایک زمیندار" زریام شاہ نے اپنے ڈمپل کی بھرپور نمائش کرتے ہوئے کہا اسنے اپنے سائز کے مطابق لائٹ سیلو شرٹ کے ساتھ بلیو جینز پہنی ہوئی تھی جبکہ پریشے کے مفکر کو اس اسٹائل میں اوڑھا ہوا تھا جس طرح عالم اپنی شال ڈالتا ہے

"میں ہوں معتصم شاہ شاہ انتستری کا مالک" ماہر شاہ نے فخر سے کہا

"تم نہیں ہو میں معتصم شاہ میں ہوں معتصم شاہ" یہ آواز ساحر شاہ کی تھی

"تم عصیم شاہ ہو کیونکہ تم انکے بیٹے ہو"

"ہاں تو تم بھی انکے بیٹے ہو ماہر" ساحر نے ناک چڑھا کر کہا

"کتنی بار بولا ہے مجھے لالا بولا کرو بڑا ہوں تم سے"

"صرف چار منٹ بڑے ہو"

"بڑا بڑا ہوتا ہے" وہ اب بھی اپنی بات پر قائم تھا

Posted On Kitab Nagri

"بس کرو تم دونوں اسلیے میں نہیں کھیلتا تم دونوں کے ساتھ ہر وقت لڑتے رہتے ہو" زریام نے تنگ آکر کہا جس پر وہ دونوں بھی اپنے کھیل کی طرف متوجہ ہو چکے تھے

"بس بہت ہوا یہ کھیل جا کر جلدی سے تیار ہو جاؤ"

"کیوں مامی سائیں کیا ہوا ہے"

"کتنی بار بولا ہے کہ یہ بڑی امی ہیں" اپنے چھوٹے سے ماتھے پر ہاتھ مار کر ماہر نے جیسے ساحر کی عقل پر ماتم کیا

"جی نہیں یہ مامی ہیں"

"نہیں یہ بڑی امی ہیں" آثرہ نے گہرا سانس لے کر ان دونوں کو دیکھا ساحر اور ماہر جن میں پیار محبت کم اور لڑائی جھگڑا زیادہ پایا جاتا تھا دکھنے میں وہ دونوں بالکل ایک جیسے تھے اگر کپڑے ایک جیسے پہن لیتے تو گھر کے افراد بھی کنفیوژ ہو جاتے تھے کہ ساحر کون ہے اور ماہر کون

www.kitabnagri.com

"بس بند کرو یہ بحث خالا چچی مامی بڑی امی جو بولنا ہے بولو لیکن ابھی جا کر تیار ہو جاؤ"

"تیار کس لیے اماں سائیں ہم کھیل رہے ہیں" زریام نے منہ بنا کر اپنی ماں کو دیکھا

"تیار اس لیے میرے لال کیونکہ آپ سب کی پر نسیسز آچکی ہے"

Posted On Kitab Nagri

"کیا اا" وہ تینوں ایک ساتھ چیخ مار کر وہاں سے بھاگ گئے کیونکہ انہیں تیار ہو کر اپنی پرنسز کے پاس جانا تھا حویلی میں ان بچوں کو جس چیز کی خواہش تھی وہ تھی ایک لڑکی جسے وہ اپنی پرنسز کہتے اور اب انکی پرنسز آگئی تھی

ooooo

"بابا سائیں اٹھ جائیں پرنسز آگئی ہے" وہ بھاگتا ہوا کمرے میں آیا اور سوتے ہوئے عالم کی مونچھ کھینچ کر اسے جگانے لگا

"تم دونوں ماں بیٹے کو پتہ نہیں میری مونچھ سے کیا دشمنی ہے"

"بابا سائیں پرنسز آگئی ہے اس سے ملنے جانا ہے اٹھ جائیں" اسے دوبارہ لیٹتے دیکھ کر وہ اسکے پیٹ پر بیٹھ کر اسے اٹھانے لگا جب آئہ کمرے میں داخل ہوئی

"اٹھ گیا میں بس خوش جاؤ جلدی سے تیار ہو جاؤ ایسی حالت میں تو نہیں جاؤ گے نہ اپنی پرنسز سے ملنے کے لیے جاؤ اماں سائیں کے پاس وہ تیار کر دیں گی"

"اماں سائیں تیار کر دیں" بیڈ سے اتر کر وہ آئہ کے قریب آیا

"اپنی نہیں میری اماں سائیں کے پاس جاؤ"

"اوہ اچھا" عالم کی بات سنتے ہی وہ کمرے سے بھاگ گیا کیونکہ اسے تیار ہونے کی جلدی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسکے کمرے سے جاتے ہی وہ آئزہ کے قریب آیا اور اسے پیچھے سے اپنے حصار میں لے لیا
جو الماری سے اپنے کپڑے نکال رہی تھی
"تم نے میری نیند خراب کر دی ہے"
"میں نے کب کی آپ کے لاڈلے نے کی ہے"
"لیکن اسے بھیجا تو تم نے ہی ہو گا"

"ہاں تو اگر میں اٹھانے آتی تو آپ پھر مجھے تنگ کرتے"
"وہ تو میں اب بھی کروں گا"
"عالم نہیں جا کر تیار ہو جائیں" اسکی بات کو نظر انداز کر کے اسنے آئزہ کے بھرے بھرے
وجود سے چادر ہٹائی اور جھک کر اسکے پیٹ پر اپنے لب رکھ دیے
"عالم"

"جان عالم اتنے پیار سے مت بولا کرو پھر میری نیند نہیں نیت خراب ہو جاتی ہے" اسکے
چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لے کر وہ اسکے لبوں پر جھک گیا

ooooo

Posted On Kitab Nagri

اپنی گود میں دو سال کے شاہ میر کو لیے وہ جلدی سے کمرے سے نکلی ہاتھ میں اسنے شاہ میر کا سارا سامان پکڑا ہوا تھا تاکہ اسے جلدی سے تیار کر کے عصیم کے آتے ہی فوراً باہر سے ہی ہاسپٹل کے لیے نکل جائیں جو آدھے گھنٹے کا کہہ کر ایک گھنٹے میں بھی نہیں آیا تھا وہاں رکھے چھوٹے سے کاؤچ پر اسنے شاہ میر کو لٹا دیا اور اسکے کپڑے پہنانے لگی کیونکہ اس وقت اسنے صرف پیجمیر پہنا ہوا تھا

"اماں سائیں" ساحر کی آواز پر اسنے مڑ کر دیکھا اور حیرت سے اسکا منہ کھلا رہ گیا کیونکہ اسکے سارے کپڑوں پر کیچپ گرا ہوا تھا

"یہ کیا کر دیا"

"میں نے نہیں کیا اماں سائیں یہ ساحر نے میرے اوپر گرایا ہے" اسنے تھوڑے فاصلے پر کھڑے ماہر کی طرف اشارہ کیا

"نہیں اماں سائیں یہ جھوٹ بول رہا ہے یہ اسنے خود اپنے اوپر گرایا تاکہ مجھ پر الزام لگا سکے اور میری ڈانٹ پٹے اور یہ ساحر ہے میں ماہر ہوں" اسنے جلدی سے صفائی پیش کی

"چلو تم میرے ساتھ دماغ خراب کر دیا تم لوگوں نے میرا سب ہاسپٹل جا چکے ہیں ایک میں ہی ان آفتوں میں پھنسی ہوئی ہوں" ساحر کا ہاتھ پکڑ کر وہ اسے اندر کی طرف لے گئی اور

جلدی جلدی اسکے کپڑے چینج کروا کر باہر نکلی

Posted On Kitab Nagri

لیکن کاؤچ پر اب شاہ میر نہیں تھا خالی کاؤچ دیکھ کر اسنے پریشانی سے ارد گرد دیکھا اور پھر وہ اسے مل گیا پیپر پہنے چھوٹے چھوٹے قدموں سے بھاگتا ہوا وہ باہر کی طرف بھاگ رہا تھا کیونکہ اسکا باپ جو آگیا تھا www.kitabnagri.com

عصیم نے جھک کر اسے اپنی گود میں اٹھایا اور اسکے گال پر پیار کر دیا "ادھر آؤ شرم تو آ نہیں رہی ہے ایسے ہی پیپر پہنے پورے گھر میں گھوم رہے ہو اور آپ بڑی جلدی آگئے" اسے اپنی گود میں کے کر اسنے عصیم کو گھورا "یار مجھے کیوں ڈانٹ رہی ہو کام میں تھوڑا پھنس گیا تھا اور اسے بھی مت ڈانٹو تم بھی تو پیپر پہن کر پورے گھر میں گھومتی رہتی تھیں" اسکی بات سن کر کسوا کا منہ کھلا رہ گیا "آپ کو شرم نہیں آتی میں پیپر میں گھومتی تھی اور آپ مجھے دیکھتے تھے" "ایسے نظارے کون مس کرے گا" شرارت سے اسنے کسوا کو دیکھا اور اسکے چہرے کے تاثرات دیکھ کر اسکا قہقہہ گونجا

www.kitabnagri.com

ooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

"بڑے بابا ہمیں بھی پر نسسز دیکھنی ہے" شرافت سے ایک لائن میں کھڑے ہو کر ان تینوں
نے کہا

جس پر مسکراتے ہوئے معتمد نے اپنی ننھی سی جان کو اپنی گود میں لیا اور ان تینوں کے
برابر بیٹھ گیا تاکہ وہ ٹھیک سے اپنی پر نسسز کو دیکھ سکیں جس کا انہیں کب سے انتظار تھا
"کتنی ملائم ہے" زریام نے اس کے گلابی گالوں کو چھوتے ہوئے کہا جس کی آنکھیں بند تھیں
لیکن اچانک ہی وہ رونا شروع ہو چکی تھی اور اسے روتے دیکھ کر زریام گھبرا چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

"بڑے بابا میں نے تو کچھ نہیں کیا"

"ہاں میری جان تم نے کچھ نہیں کیا گھبراؤ مت" اسے گھبراتے دیکھ کر معتم نے پیار سے کہا

"لالا اسکا نام کیا رکھیں گے" کسوا نے معتم کی گود سے اسے لے کر کہا

"میرے خیال میں یہی اسکا نام رکھ دیں گے انہیں ہی تو اتنا انتظار تھا پر نسسز کا" اسنے ایک

ساتھ بیٹھے ساحر ماہر اور زریام کو دیکھتے ہوئے کہا www.kitabnagri.com

"جمیلہ رکھ دیتے ہیں" ماہر نے فوراً کہا جس پر ساحر نے منہ بنا کر اسے دیکھا

"یہ بھی کوئی رکھنے والا نام ہے ہم تو آصفہ رکھیں گے"

"چھی آصفہ بھی کوئی رکھنے والا نام ہے ہم رائمہ رکھیں گے"

"جی نہیں میرا والا نام رکھیں گے" ساحر نے اپنا ہاتھ اپنی کمر پر رکھا جبکہ اپنے بھائی کی دیکھا

دیکھی ماہر بھی میدان میں آگیا

www.kitabnagri.com

"نہیں میرا والا" ان تینوں کی لڑائی دیکھ کر معتم گہری سانس لے کر رہ گیا

"میرا خیال ہے ہم خود ہی اسکا نام رکھ لیں گے"

"بلکل اور اسکا نام میں رکھو گی" اب وہ بچی آئزہ کی گود میں تھی

"ویسے اسے دیکھ کر اسکا نام رکھا جائے تو گوری یا گلابو اچھا لگے گا"

Posted On Kitab Nagri

"بہت اچھا ہے اگر تمہارے بیٹی ہوئی تو اسکا نام رکھ لینا" عالم کی بات سن کر معتمد نے اپنا مشہورہ دے دیا

"میں تو بس ایک بات بتا رہا تھا نہیں رکھنا تو مت رکھو" اسکی بات سن کر وہ کندھے اچکا کر رہ گیا جبکہ ان سب کو نظر انداز کر کے آئہ بس اس بچی کا نام سوچ رہی تھی جو تھوڑی ہی دیر بعد وہ سوچ بھی چکی تھی اور اسکا بتایا ہوا نام سب کو پسند بھی آیا تھا جب ہی سب لوگ جہاں پہلے اسے بے بی یا پرنسز بلا رہے تھے اب اسکی جگہ نور پکار رہے تھے

ooooo

حویلی آتے ہی اسکا شاندار استقبال ہوا ثمرین بیگم نے اسکے اور نور کے سر پر نوٹ وار کر ملازم کو دے دے دیے www.kitabnagri.com

پوری حویلی کو سجایا ہوا تھا ہر طرف غبارے پھیلے ہوئے تھے جس سے بچے کھیل رہے تھے اور دیوار پر ویلکم بے بی گرل لکھا ہوا تھا اور وہ مسکراتے ہوئے اس سچی ہوئی حویلی کو دیکھ رہی تھی

ooooo

"شاہ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں" پوری حویلی میں دیکھنے کے بعد بھی جب وہ اسے کہیں نہیں ملا تو اسے ڈھونڈتے ڈھونڈتے وہ چھت پر آگئی جہاں وہ اسے مل چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہارا انتظار کر رہا تھا" کسوا کا ہاتھ پکڑ کر عصیم نے اسے اپنے قریب کر لیا

"جیسے آپ تو جانتے تھے میں آنے والی ہوں"

"بلکل مجھے پتہ تھا تم مجھے ڈھونڈتے ڈھونڈتے یہاں تک آ جاؤ گی"

"اچھا تو میں نے آپ کو ڈھونڈ لیا اب نیچے چلیں مجھے ٹھنڈ لگ رہی ہے"

"میں تھوڑی دیر میں آ رہا ہوں تم تب تک کمرے میں موجود ان طوفانوں کو بابا سائیں کے

کمرے میں پھینک وادو"

"کوئی اپنی اولاد کے لیے اس طرح کہتا ہے"

"اولاد ہی ایسی ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں بہت غصہ آتا ہے مجھے جب یہ لوگ میرے ر مینس

میں اپنی چھوٹی سی ٹانگ اڑاتے ہیں" اسکے کہنے کے انداز پر کسوا کو بے ساختہ ہنسی آ گئی

"میں انہیں چچا سائیں کے کمرے میں بھجوا بھی دوں گی تو بھی کوئی فائدہ نہیں وہ واپس اٹھ

کر کمرے میں آ جائیں گے تو اپنی یہ پلیننگ بند کریں اور نیچے چلیں"

"تو ہم نیچے ہی نہیں جاتے ہیں تاکہ وہ طوفان ہمیں ڈسٹرب ہی نہ کر سکے"

"آپ کیوں میرے معصوم بچوں کے پیچھے پڑے ہیں" اسنے اپنی کمر پر ہاتھ رکھ کر کہا

"ہاں ایک تمہارے بچے معصوم اور انکی ماں معصوم بس ایک باپ ظالم ہے"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں یہ تو ہے" اسکی بات سن کر بے اختیار کسوا کے لبوں سے نکلا لیکن اپنی کہی بات کا اندازہ ہوتے ہی قدم پیچھے کی طرف کیے وہ بھاگنے لگی
لیکن اس کے نیچے جانے سے پہلے ہی عصیم اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی جاب کھینچ چکا تھا
"بہت ظالم ہوں میں تو تھوڑا ظلم کر دیتا ہوں"
"شاہ نہیں میں مذاق" اسکے باقی کے لفظوں کو عصیم نے اپنے لبوں میں قید کر لیا اور کافی دیر بعد اسکی سانسوں کو آزاد کیا
"آپ بہت برے ہیں"
"وہ تو میں ہوں" مسکراتے ہوئے اسنے کسوا کو اپنے سینے سے لگا کر آنکھیں موند لیں

ooooo

اسنے زریام کے بالوں میں ہاتھ پھیرا جو ابھی کچھ دیر پہلے ہی سویا تھا جبکہ سوتے میں بھی اسکے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی جو اسکے گال پر پڑتے ڈمپل کو نمایاں کر رہی تھی
آرہ نے جھک کر اسنے ڈمپل پر اپنے لب رکھے جب اپنے پیچھے سے آتی عالم کی آواز پر اسنے چہرہ موڑ کر اسے دیکھا جو ابھی وقت کمرے میں آیا تھا
"یہ تو غلط بات ہے میرے ڈمپل پر تو تم نے کبھی پیار نہیں کیا"
"ہاں تو آپ کا ڈمپل میرے بیٹے جتنا پیارا نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے بیٹے نے یہ ڈمپل بھی مجھ سے ہی لیا ہے تو ایک جیسا ہی ہوا چلو میرے ڈمپل پر بھی پیار کرو" اسے حکم دے کر اسنے اپنا گال اسکے لبوں کے قریب کیا چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ پھیلی ہوئی تھی اور اس ہلکی سی مسکراہٹ میں بھی اسکا گہرا ڈمپل دکھ رہا تھا

آرہ نے اسکے ڈمپل پر اپنے لب رکھ دیے
"آرہ نور کو دیکھ کر اب میرا بھی دل چاہ رہا ہے کہ ہمارے بھی بیٹی ہو" اپنی شال صوفے پر پھینک کر وہ آرہ کی گود میں لیٹ گیا
"یہ بات تو آپ نے جب بھی کہی تھی جب زریام ہونے والا تھا"
"ہاں اور میں اب بھی کہہ رہا ہوں اور جب تک کہتا رہوں گا جب تک میرے بیٹی نہیں ہو جاتی ہے"

"لیکن میرا اب ایسا کوئی ارادہ نہیں اگر اب بھی بیٹا ہی ہوا تو میرے لیے یہ دونوں ہی کافی ہیں"

"لیکن میرا ارادہ تو ہے"

Posted On Kitab Nagri

"تو خود ہی کہتے رہیے گا اور بیٹی بھی خود ہی پیدا کر لیے گا" آثرہ نے اسی اپنی گود سے اٹھانا چاہا لیکن وہ اسی طرح لیٹا رہا اور اسکی گردن پر ہاتھ رکھ کر عالم نے اسکا سر جھکایا اور اپنی پیشانی پر اسکی پیشانی ٹکا دی

"میں کیسے کروں گا میں تو تم سے مکمل ہوں اور تمہارے بنا ادھورا ہوں تو اسلیے تمہیں ہی اس کام میں میری ہیلپ کرنی ہوگی" اسنے معصومیت سے کہا جبکہ اسکی بات سن کر آثرہ نے مسکراتے ہوئے اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھے جبکہ اسکا لمس پا کر عالم نے سکون سے اپنی آنکھیں موند لیں

ooooo

"یہ کتنی پیاری ہے نہ معصم"

"تم نے دیکھا ہے"

"نہیں کہا آج ہے" اپنی جگہ سے اٹھ کر وہ بیڈ پر اسکے قریب آکر لیٹ گیا اور اسکی گود میں

موجود نور کو اپنی گود میں لے لیا www.kitabnagri.com

"پیاری کیسے نہیں ہوگی معصم شاہ کی بیٹی ہے" اسکی بات سن کر پریشے نے گھور کر اسے دیکھا

"ہاں اسے دنیا میں تم ہی تو لائے تھے"

"بیوی لانے کا سبب تو میں ہی بنا تھا"

Posted On Kitab Nagri

"کتنے بد تمیز ہو تم"

"شاید تم بے شرم کہنا چاہ رہی ہو"

"نہیں میں اس سے بھی بڑا لفظ کہنا چاہتی ہوں لیکن سمجھ نہیں آتا کیا کہوں کیونکہ بے شرم لفظ تمہارے لیے بہت چھوٹا لفظ ہے"

"اب جیسا بھی ہوں تمہارا ہی ہوں" نور کو اپنے سینے پر لٹا کر اس نے پریشہ کو اپنے بازو کو حصار میں لے لیا

"میرے ہی رہنا"

"تمہارا ہی رہوں گا" اسکے کہنے پر پریشہ نے کھکھلا کر اسے دیکھا اور دوبارہ اپنا سر اسکے کندھے پر رکھ لیا اور اسکے ایسا کرتے ہی معتم نے بھی سکون سے اپنی آنکھیں بند کر لیں کیونکہ اسکا سکون اسکی زندگی اسکی بیوی اور بیٹی اسکے پاس تھیں

ooooo

www.kitabnagri.com

ختم شد

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

www.kitabnagri.com